ماہنامہ

طلسماتی دنیا

مئی سنہ ۲۰۱۴ء

دیوبند

تسخیر خلائق کا لاجواب فارمولہ

اپنی شخصیت کا اندازہ کیجئے

خوفناک حویلی میں جنات کی دہشت گردی

دولت سمیٹنے کے گر

RS.25\=

free amliyatgroup

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد نمبر ۲۱
شمارہ نمبر ۵
مئی ۲۰۱۳
سالانہ زرِ تعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

پاکستان کے
زرِ تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرِ تعاون
1800 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دینِ حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
E-mail : hmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ
(عمر الٰہی، راشد قیصر، نصر الٰہی)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ 'طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ (منیجر)

چیک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI-DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

free amliyat

کیا اور کہاں

اداریہ	۵
مختلف پھولوں کی خوشبو	۶
امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی	۱۳
کمالات جفر	۱۷
روحانی ڈاک	۱۹
مفتاح الارواح	۲۷
واقعات القرآن	۳۳
اسلام الف سے ی تک	۳۷
تصوف وسلوک	۴۱
کلید رموز مخفی	۴۵
اعلامیہ ۳۵	۵۸
اس ماہ کی شخصیت	۵۹
ایک نظر ادھر بھی	۶۲
القابض	۶۵
اذان بتکدہ	۶۹
خوفناک حویلی	۷۵
انسان اور شیطان کی کشمکش	
خبرنامہ	

اداریہ

آہ! مولانا زبیر الحسن کاندھلویؒ

بقلم خاص

ماہانہ رسالوں کے لئے بروقت کسی شخصیت کی وفات پر اظہار افسوس کرنا ممکن نہیں ہے اور دس پندرہ دن گزر جانے کے بعد باقاعدہ اظہار تعزیت کرنا کسی کی وفات پر مناسب بھی نہیں ہے کیوں کہ اس سے غم پھر تازہ ہو جاتا ہے اور پسماندگان کے سوکھے ہوئے زخم پھر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور انسان ایک بار پھر بے صبری کے عالم میں چلا جاتا ہے لیکن کچھ شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کی وفات پر جب تک اظہار افسوس نہ کیا جائے تو دل بے تاب رہتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کسی فرض کی ادائیگی میں کوتاہی ہو گئی ہے۔

ایسی ہی عظیم شخصیتوں میں مولانا زبیر بھی شامل تھے، جنہوں نے اپنی محنت اور مشقت سے اپنی ایک عظیم الشان تاریخ مرتب کی ہے، عرصہ دراز سے پہلے انہوں نے دعوت کے کام سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے نظام الدین دہلی میں اپنی سکونت اختیار کی تھی اور پھر آخری سانس تک وہ دعوت کے کام سے جڑے رہے، اس دوران انہوں نے زمانہ کے سرد گرم دیکھے، ان کی زندگی میں نشیب و فراز بھی آئے، اختلافات کی آندھیاں بھی چلیں اور نسیم سحر کی ٹھنڈی ہواؤں سے بھی وہ سرشار ہوئے، زمانہ ان اختلافات سے بے خبر تھا جو ان کے اردگرد سے ہو کر گزرتے تھے لیکن وہ اپنے منصب پر دم آخر تک قائم رہے اور ان کی دیکھ ریکھ میں تبلیغی جماعت کے ہزاروں قافلے ملک اور بیرون ملک کی وادیوں میں روانہ ہوتے رہے اور دعوت کا کام ان کی اپنی خاص روایات کے ساتھ بدستور جاری رہا، یہاں تک کہ مولانا زبیر صاحبؒ اس حیاتِ فانی سے حیاتِ جاودانی کی طرف روانہ ہو گئے جہاں انسان کے کارناموں کی صحیح طور پر پذیرائی ہوگی اور جہاں انسان کی بشری لغزشوں کا بھی احتساب ہوگا۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا کہ اگر کسی نے رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی اچھا یا برا کام کیا ہوگا تو اللہ اس کو بھی حاضر کر لے گا۔ نامۂ اعمال کی پکڑ دیکھ کر اور اس کے صفحات اور حاشیہ پر چڑھے ہوئے اچھے برے کاموں کا اندراج دیکھ کر حشر کے میدان میں اللہ کے بندے خود چیخ اٹھیں گے یہ کیسی کتاب ہے؟ کہ اس نے ہماری چھوٹی اور بڑی بھی غلطیوں کو اُگل دیا ہے، کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنی زندگی کے ایک ایک لمحہ کی قدر جانی اور جنہوں نے اپنی حیاتِ عزیز کے ایک ایک پل کو قیمتی بنایا اور ہزار کامیابیوں کے ساتھ اپنے رب سے ملاقات کی۔

مولانا زبیر صاحبؒ فضائل اعمال کے مصنف شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا کاندھلویؒ کے نواسے، حضرت مولانا انعام الحسن عرف حضرت جیؒ کے صاحبزادے تھے۔ مولانا زبیر صاحبؒ ۳۰؍ مارچ ۱۹۵۰ء میں پیدا ہوئے تھے، ان کی تعلیم کی شروعات خانقاہِ رائے پور سے ہوئی تھی، اس کے بعد ان کی ابتدائی تعلیم بنگلے والی مسجد مرکز نظام الدین دہلی میں ہوئی، انہوں نے ۱۳۹۰ھ میں مظاہر علوم سہارنپور سے دورۂ حدیث مکمل کیا۔ انہیں اکابرین وقت سے استفادہ کرنے کا بھرپور موقع ملا۔ انہوں نے حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب سے جو اپنے وقت کے ولی کامل تھے، طحاوی طریف پڑھی فقیہ الاسلام اور عارف باللہ حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب سے ترمذی شریف پڑھی اور حضرت مولانا زکریا صاحبؒ کے خلیفۂ اجل شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب سے بخاری اور مسلم شریف کا درس لیا۔ مولانا زبیر صاحب کو بچپن ہی سے دعوت کے کام سے دلچسپی تھی اور وہ ہمیشہ ہی سے اپنے بزرگوں کے لگائے ہوئے علمی اور عملی باغ کی آبیاری کرنے کے متمنی تھے۔ چوبیس سال کی عمر میں مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی مسجد اولیاء میں انہوں نے ایک علمی تقریر کی جو دعوت کی اہمیت کو واضح کرنے والی تھی اور اسی تقریر سے باقاعدہ آپ کی عملی زندگی کی شروعات ہوئی۔ اس کے بعد وہ باقاعدہ دعوت کے کام سے وابستہ ہو گئے اور پھر ان کا سونا، جاگنا، اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پہننا سب کچھ دعوت کے رنگ میں رنگ گیا۔ مولانا زبیر صاحبؒ ایک طویل عرصہ سے علیل تھے، ان کے جسم کے بھاری پن نے انہیں بہت پریشان کر رکھا تھا، وہ ایک طویل عرصہ سے مختلف بیماریوں سے الجھ رہے تھے اور اس حالت میں بھی دعوت کے لئے ان کی رہنمائی بدستور جاری تھی۔ بالآخر ۱۸؍ مارچ ۲۰۱۴ء بروز منگل کو وہ اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا زبیر صاحب اب دنیا میں نہیں ہیں لیکن ان کی سادگی، تواضع، عاجزی، مہمان نوازی اور دعوت کے کاموں سے ان کا لگاؤ اور سنت رسولؐ پر ان کا عمل اور اس طرح کی بے شمار خوبیاں زندگی کے ہر موڑ پر ان کی یاد دلاتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کی بال بال مغفرت کرے، ان کے درجات کو بلند کرے اور امت کو ان کا نعم البدل عطا کرے، آمین۔ اس تحریر کے ذریعہ ہم ان کے تمام پسماندگان سے، ان کے اہل خانہ سے اور ان تمام افراد سے جو دعوت کے کام سے جڑے ہوئے ہیں اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ مولانا مرحوم کی طرف سے یہ شعر پوری ملت کے لئے ہے۔

میرا کمال عشق بس اتنا تھا دوستو ☆ وہ مجھ پہ چھا گئے تھے میں زمانہ پہ چھا گیا

مختلف پھولوں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"جو شخص اپنے وارث کو ترکہ دینے سے بھاگے گا (ایسی وصیت کرے گا جس سے جائز وارث کو حصہ نہ ملے یا اس کے اصل حصے سے کم ملے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اس کو جنت کی میراث سے محروم فرمادے گا۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"آدمی بہتر سال تک نیک لوگوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر جب (مرتے وقت) وصیت کرتا ہے تو وصیت میں ناانصافی کرتا ہے، اس طرح اس کا انجام برے کام پر ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ جہنم میں چلا جاتا ہے اور ایک آدمی ستر سال تک برے لوگوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر (مرتے وقت) وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے تو اس طرح اس کا انجام نیک کام پر ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔

اقوال حضرت شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ

☆ بدن کی سلامتی قلت طعام میں ہے۔

☆ دین کی سلامتی حضرت خیر الانام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ہے۔

☆ غیر اللہ کو دل سے دور کرو۔

☆ اللہ کے ذکر سے ہی طالب محبت تک پہنچتا ہے۔

☆ بندہ پر واجب ہے کہ سچائی اور اخلاص کے ساتھ اللہ کریم کی عبادت کرے۔

☆ ہر قول و فعل سے پہلے اللہ تعالیٰ سے التجا کرو اور اسی سے نیک عمل کرنے کی توفیق چاہو۔

☆ اللہ کی محبت ایسی ہے جو تمام میل کچیل کو جلا ڈالتی ہے۔

☆ دنیاوی دولت کو چاہنے والوں کو تکالیف سے بچنے سے دولت نہیں مل سکتی۔

☆ جو شخص تادیب دنیا سے راہ ثواب اختیار نہیں کرتا وہ عذاب عقبیٰ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

☆ کہنا اور کرنا نہیں بہت خراب اور قبیح امر ہے۔

☆ حدود اللہ کا تمسخر اڑانے والا عذاب سے کس طرح بچ سکتا ہے۔

☆ فیاضی اور علم تکبر کے حامل انسان سے بہتر وہ ہے کہ جس میں بخل اور جہالت علم کے ساتھ ہو۔

☆ سب سے سمجھدار وہ لوگ ہیں جو قرآن پاک کی آیات پر سوچ بچار کرتے ہیں۔

☆ روح کی سلامتی ترک گناہ میں ہے۔

☆ تم اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

☆ دنیا کے لوگوں کی صحبت کو اپنے اوپر مسلط کرو۔

☆ عاقبت اندیشی کو طلب مال پر مقدم رکھو۔

چند باتیں اپنانے کی

☆ آپ دنیا پر نظر ڈالیں، دنیا کے غموں کا سرسری جائزہ لیں آپ کو اپنے غم بہت چھوٹے لگیں گے اور تب آپ کو خداوند کریم کا شکر ادا کرنے کی توفیق ملے گی اور آپ شکر پورے اخلاص کے ساتھ ادا کریں گے۔

☆ دکھ جتنے بھی بڑے گہرے کیوں نہ ہو اگر آپ ثابت قدمی کے

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

ساتھ صبر سے کام لیں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے انعام کے حق دار ہوں گے۔

☆ کچھ لوگ اپنے اطراف میں بسنے والوں پر ہمیشہ طنز کے تیر چلاتے رہتے ہیں ان کے پاس بیٹھ کر اکثر سامنے والوں کو پچھتاوا ہوتا ہے، لیکن سوچیں اگر آپ ان کو بہتر کمپنی نہیں دیں گے تو ان کی یہ عادت جڑ پکڑ جائے گی اور ممکن ہے کسی دن شرمندگی بھی اٹھانی پڑے تو بہتر ہے۔ ابھی ان لوگوں کو صحیح سمت کی پہچان کرائیں، ان سے ملیں اور ان کو اس بری حرکت سے باز رکھیں۔

☆ وقت آپ کو کئی سبق دے رہا ہے، مشاہدوں سے سبق سیکھ کر خود کو آنے والے وقت کے لئے پہلے تیار کرلیں گے تو زندگی آسان ہوجائے گی۔

کھٹے میٹھے اقوال

☆ کچھ لوگ کئی سو سال تک محیط اپنا شجرہ نسب تو زبانی بتا سکتے ہیں، لیکن یہ نہیں بتا سکتے کہ پچھلی رات ان کی اولاد کہاں تھی۔

☆ ہرن اور بکری، چوہا اور خرگوش، چکوترا اور لیموں کا خاندان ایک ہی ہے لیکن فرق صاف ظاہر ہے۔

☆ ہنستا بستا خاندان جنت قبل از وقت ہے۔

☆ خچر کے علاوہ ہر کسی کو خاندان کی ضرورت ہے۔

☆ گھر وہ ہے جہاں خاندان کے کچھ افراد باقیوں کی واپسی کے منتظر ہوتے ہیں۔

☆ بچوں کی وجہ سے گھر روشن رہتے ہیں، کیوں کہ وہ بتیاں نہیں بجھاتے۔

☆ گھر وہ ہے جس کی کھونٹی پر آپ اپنا دل بھی لٹکا سکتے ہوں۔

☆ جب دو خاموش آدمی ملتے ہیں تو شیطان کھانا کھانے نکل جاتا ہے۔

☆ وہ جو معاف کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتا دراصل اس پل کو توڑ دیتا ہے جسے اس نے خود عبور کرنا ہوتا ہے۔

☆ معافی خود اپنے لئے بھی مرہم ہے۔

☆ معاف کردینا محفوظ ترین انتقام ہے۔

وقت

☆ وقت ایک ایسا بادشاہ ہے جو نہ کسی وزیر کی سنتا ہے اور نہ کسی مشیر کی، یہ تو صرف بھاگتا چلا جاتا ہے۔

☆ وقت ہاتھ میں ریت کی طرح پھسلتا جاتا ہے، ہمیں احساس تب ہوتا ہے جب ہم خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں۔ تب ہمارے پاس پچھتاوؤں کے سوا کچھ نہیں ہوتا اور ہم خود کو بے بس جان کر اندھیروں کے سپرد کردیتے ہیں۔

☆ وقت ایک ایسا آسیب ہے اگر ہم اسے سینت سینت کر رکھیں گے تو موتی عطا کرے گا ورنہ ہمیشہ خالی ہاتھ رہیں گے۔

☆ وقت کی قدر نہ کرنے والوں کے مقدر میں ہمیشہ کے لئے اندھیرے لکھ دیئے جاتے ہیں۔

☆ وقت کبھی لوٹ کر نہیں آتا، وقت کو ضائع مت کیجئے ورنہ وقت آپ کو ضائع کردے گا۔

پھول اور کانٹے

☆ تم اپنے سائے کے سوا کچھ نہیں دیکھ سکتے کیوں کہ تم نے سورج کی طرف پیٹھ کررکھی ہے۔

☆ بے شک وہ ہاتھ جو کانٹوں کے تاج بناتے ہیں اُن ہاتھوں سے بہترین ہیں وہ ہاتھ جو کچھ نہیں کرتے۔

☆ جس چیز کا ہمیں اشتیاق ہو اور وہ ہمیں حاصل نہ ہو وہ چیز ہمارے دل کو اس چیز سے زیادہ محبوب ہوتی ہے جو ہمیں حاصل ہوتی ہے۔

☆ جو محبت روزانہ نہیں امڈتی وہ روزانہ مرتی رہتی ہے۔

☆ جب تم نے ہوا پر اپنا راز ظاہر کر دیا تو اب اگر ہوا اسے درختوں پر ظاہر کر دے تو تم ہوا کو برا مت کہو۔

☆ فرشتے جانتے ہیں کہ بیشتر عملی لوگ حسین خوابوں کی دنیا میں کھوئے ہوئے خیالی لوگوں کی گاڑھی کمائی سے روٹی کھاتے ہیں۔

☆ حق کی سننے والا حق کا اظہار کرنے والے سے کچھ کم نہیں۔

☆ سخاوت یہ ہے کہ اپنی استطاعت سے زیادہ دو اور استغناء یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو۔

☆ زیادہ امید والا دراز زندگی کا مالک ہوتا ہے۔

انمول موتی

☆ دو قطرے اللہ کو بہت پیارے ہیں۔ ایک جہاد میں خون کا اور دوسرا آنکھ کا وہ آنسو جو تنہائی میں خوف خدا سے نکلے۔

☆ پانی بنو جو راستہ خود بناتا ہے، پتھر نہ بنو جو دوسروں کا راستہ روک لیتا ہے۔

☆ محبت کی کشتی میں پہلا سوراخ شک کا ہوتا ہے۔

☆ چہرے نہیں رویے دکھ دیتے ہیں۔

☆ کسی کو گالی مت دو یہ ایک ایسا کھوٹا سکہ ہے جو اسی وقت تم کو واپس کر دیا جاتا ہے۔

☆ جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے، اللہ جو کرتا ہے درست کرتا ہے۔

سنہری کرنیں

☆ رب کی محبت گناہ سے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت رب سے۔

☆ عبادت ایسی کرو جس سے روح کو لطف آئے کیوں کہ عبادت دنیا میں لطف نہ دے وہ آخرت میں کیا جزا دے گی۔

☆ خوب صورت کل کبھی نہیں آتا، جب وہ آتا ہے تو وہ آج ہی ہوتا ہے۔ خوب صورت کل کی تلاش میں آج کے خوب صورت لمحوں کو ضائع مت کرو۔

☆ رحمت اس وقت زحمت بن جاتی ہے جب قوم کاہلی اور سستی اپنالے۔

☆ عروج اور زوال زندگی کا حصہ ہیں، کیوں کہ جب آپ عروج پر ہوتے ہیں تو آپ کے دوستوں کو پتہ چلتا ہے اور جب آپ زوال پر ہوتے ہیں تو آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کے دوست کون ہیں؟

اقوال زرّیں

☆ اگر تمہیں کوئی خود سے کم تر لگے تو سمجھ لو یا تو تم اسے دور سے دیکھ رہے ہو یا غرور سے۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

☆ تم زندگی کے ہر موڑ پر صلح رکھنا، کیوں کہ جھکتا وہی ہے جو زندہ ہے اکڑنا تو مردوں کا وصف ہے۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

☆ جذبات میں کیے گئے فیصلے اکثر پچھتاوے کا باعث بنتے ہیں۔

☆ میں نے خدا کو اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے پہچانا۔

قیمتی موتی

☆ دوست سو بھی تھوڑے ہوتے ہیں، دشمن ایک بھی بہت ہوتا ہے۔

☆ ایک اچھا دوست اگر سو بار بھی روٹھے تو ہر بار مناؤ، کیوں کہ قیمتی موتیوں کی مالا جتنی بار بھی ٹوٹے اسے ہر بار پرونا پڑتا ہے۔

☆ دوستی کا رشتہ نازک کچے دھاگے کی طرح ہوتا ہے، دھاگا ٹوٹ جاتا ہے مگر اس میں گرہ آجاتی ہے۔

☆ ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے لیکن سچا دوست بننے کی زحمت گوارا نہیں کرتا۔

طریقہ کار

☆ سب سے اچھا حکمراں .... اللہ

☆ سب سے اچھا استاد .... محمد صلی اللہ علیہ وسلم

☆ سب سے اچھا رہنما .... قرآن

☆ سب سے اچھی زندگی .... اسلام

☆ سب سے اچھا انسان .... مومن

☆ سب سے اچھی روایت .... سنت نبویؑ

☆ سب سے اچھا قانون .... شریعت

☆سب سے اچھی شاعری .... اذان
☆سب سے اچھا اخلاص .... ایمان
☆سب سے اچھی درخواست .... دعا
☆سب سے اچھی گواہی .... کلمہ طیبہ
☆سب سے اچھا رابطہ .... نماز
☆سب سے اچھا ضبط .... روزہ
☆سب سے اچھی مدد .... زکوٰۃ
☆سب سے اچھا سفر .... حج
☆سب سے اچھا تہوار .... عیدین
☆سب سے اچھا کام .... تبلیغ
☆سب سے اچھا مشغلہ .... قرآن کی تلاوت

سخت کوشی

سخت کوشی کی زندگی اور آسائشوں سے کنارہ کشی ہی انسان کو نڈر بناتی ہے، جو انسان اپنی ضرورتیں محدود کر لیتا ہے وہ پھر دنیا کی کسی چیز سے خوفزدہ نہیں ہوتا، کیوں کہ یہ انسان کی ضرورتیں ہی ہیں جو اسے دوسروں کا دست نگر رہنے پر مجبور کرتی ہیں۔اسے کمزور اور بزدل بناتی ہیں۔اہل دانش کے لئے اس میں سوچ کے بڑے پہلو ہیں، کاش! ہم اتنی سی بات کو سمجھ سکیں۔

ایک اہم نصیحت

کچھ چیزیں وزن میں اتنی ہلکی ہوتی ہیں کہ وہ پانی کے ساتھ بہہ جاتی ہیں، مثلاً کاغذ، لکڑی اور گھاس پھوس وغیرہ لیکن کچھ چٹانیں ہوتی ہیں جو پانی کے ساتھ بہتی نہیں ہیں بلکہ وہ پانی کا رخ موڑ دیتی ہیں۔ہم مومن ہیں اس لئے ہم گھاس پھوس اور تنکے نہ بنیں بلکہ ہم چٹان بن جائیں اور بہتے ہوئے پانی کا رخ موڑ دیں۔

روشن حرف

☆ہم خدا کو نہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں، نہ کشف سے اس کے متعلق واحد ذریعہ الہام ہے۔(حضرت مجدد الف ثانیؒ)

آ رہا ہے جو اسے پیس کر رکھ دے گا۔(حضرت امام احمد بن حنبلؒ)

☆سب سے بڑی دولت زبان ذاکر، دل شاکر اور زن فرمانبردار ہو۔(حضرت امام غزالیؒ)

آبروئے نسواں

☆لڑکیوں کی عزت کانچ کی طرح ہوتی ہے جو ہلکی سی ٹھیس سے چکنا چور ہو جاتا ہے، اسی طرح کسی کی اٹھی ایک غلط نگاہ لڑکی کے کردار کے آئینے میں ایسا بال ثابت ہوتی ہے جو کبھی نہیں نکلتا اس لئے اپنی عزت اور اپنے آنچل کی حفاظت کیجئے۔

☆یاد رکھیں غلاف میں مقدس اور قیمتی چیزیں چھپا کر حفاظت سے رکھی جاتی ہیں جیسے کعبہ کی عمارت، جیسے قرآن پاک اور جیسے تجوری اور ڈبوں میں رقم اور زیورات۔ہمیں بھی اللہ نے ایک بے حد قیمتی شئے سے نوازا ہے جو آبرو کا موتی ہے اس لئے اسے پردے کے غلاف میں لپیٹ کر رکھیں، سرعام کھلا نہ چھوڑیں۔

☆عورت کے لفظی معنی ہیں ڈھکی ہوئی چیز اس لفظ کی لاج رکھیں اور نسوانیت کے نام کو مجروح نہ کریں۔

استاد کی تعظیم

سکندر اعظم سے کسی نے پوچھا کہ کیا وجہ ہے آپ اپنے استاد کی تکریم اپنے والد سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔

سکندر اعظم نے جواب دیا۔"باپ نے مجھے جسمانی زندگی دی اور استاد نے روحانی۔وہ فانی اور یہ غیر فانی۔

آنسو

آنسو چار حرفی لفظ ہے، یہ اپنے اندر دنیا جہاں کی خوشیاں اور غم سموئے ہوئے ہوتے ہیں۔اگر یہ آنسو یاد خدا میں برسیں تو انسان کی بخشش کا باعث بنتے ہیں۔اگر یہ آنسو کسی دکھ پر برسیں تو انسان کے دل سے غم کا غبار ختم ہو جاتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم آنسوؤں کی قدر کریں۔

سچے اقوال

☆سادگی ایمان کی علامت ہے۔(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

free amliyat group

☆ قلب پر اکثر مصیبتیں آنکھ کے راستے آتی ہیں۔
(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆ نہ تمہاری محبت حد سے زیادہ ہو نہ نفرت۔
(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

☆ گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بے قرار رکھتا ہے۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

☆ بے عقلی سب سے بڑی غریبی ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ اپنے راز کو پوشیدہ رکھنا اپنی عزت بچانا ہے۔ (حکیم لقمان)

محنت کی پکار

محنت زندگی ہے اور کاہلی موت۔ تم کام کیے جاؤ نام کے لئے نہیں، شہرت کے لئے نہیں بلکہ اس لئے کہ یہ زندگی کی پکار ہے۔ اگر تم نے محنت سے کام کیا تو یقین کرو تمہاری زندگی پھولوں کی طرح رنگین اور شہد کی طرح میٹھی ہوگی۔ (مالکٹ)

یادیں

☆ یادیں مایوسیوں میں امید کا چراغ ہیں۔
☆ یادیں انسان کا سرمایہ حیات ہیں۔
☆ یادوں کو انسان محسوس تو کرسکتا ہے مگر دیکھ نہیں سکتا۔
☆ یادیں ایک شگفتہ پھول کی مانند ہیں۔
☆ یاد رکھنا بھی ملاقات کی ایک شکل ہے۔
☆ یادیں انسان کو صحراؤں میں بھٹکنے پر مجبور کرتی ہے۔
☆ خدا کی یاد سب بلاؤں سے نجات دلاتی ہے۔
☆ یادیں ماضی کا حسن اور مستقبل کا سرمایہ ہوتی ہے۔

خوبصورت باتیں

☆ زندگی ایک کتاب ہے جو مرتے دم تک انسان کے ساتھ ہے مگر اس کے مفید مضامین سمجھنے کے لئے علم صادق اور عقل سالم درکار ہے۔

☆ بعض کتابیں چکھ لینے کے قابل ہوتی ہیں، بعض نگل جانے کے لائق اور بہت تھوڑی ایسی ہوتی ہیں جن کو چبانے اور ہضم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ یاد رکھو کہ جو کتاب کئی بار پڑھنے کے لائق نہیں وہ ایک بار بھی پڑھنے کے قابل نہیں۔

☆ یاد رکھو کہ علم ادب کے سیکھنے کے لئے لفظی بحث میں اور رسمی اور عددی بحث میں اپنے بیش قیمت وقت اور دماغ کو تباہ کر دیتے ہیں۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ خوشیاں بھی ساون کے بادلوں کی طرح ہوتی ہیں، کوئی نہیں جانتا کہ کب اور کہاں برس جائیں؟

☆ جو راستوں کے عشق میں گرفتار ہو جاتے ہیں، منزلیں ان سے دور ہو جایا کرتی ہیں۔

☆ ہر چھوڑ کر جانے والا شخص بے وفا نہیں ہوتا، اسی طرح ہر ساتھ رہنے والا شخص آپ کا اپنا نہیں ہوتا۔

☆ ہمارے اکثر بولوں پر تقدیر کا لکھا مسکرا رہا ہوتا ہے۔

☆ انسان مایوسی کی انتہا پر پہنچتا ہے تو پھر معجزوں کو آواز دیتا ہے۔

☆ جو تمہیں خوشی کے موقع پر یاد آئے سمجھ لو کہ تم اس سے محبت کرتے ہو اور جو تمہیں غم کی شدت میں یاد آئے تو سمجھ لو کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔

☆ دوست کی کوئی بات بری لگے تو خاموش ہو جانا۔ اگر وہ دوست ہے تو سمجھ جائے گا اور اگر نہ سمجھے تو تم سمجھ لینا کہ وہ تمہارا دوست نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

☆ آواز بلند نہ کرنا، نظریں جھکائے رکھنا اور میانہ طریقے سے چلنا ایمان کی بہترین نشانی ہے۔

☆ جس نے خوراک کم کردی اس کی فکر سنور گئی۔

☆ مومن وہ ہے جو خوش حالی میں شکر، مصیبت پر صبر اور کشائش میں خوف کھاتا ہے۔

سنئے

☆ خوشی انسان کو اتنا نہیں سکھاتی جتنا غم۔

☆ سچائی ایک ایسی دوا ہے جس کی لذت کڑوی مگر تاثیر میٹھی ہوتی ہے۔

☆ اذان کے وقت خاموش رہا کرو تا کہ موت کے وقت کلمہ نصیب ہو۔

سوچنے کی باتیں

☆ شاہراہ پر خوشنما پھول دیر تک قائم نہیں رہتے۔ (ایڈیسن)
☆ محبت کا ایک گھنٹہ سو برس کی بے محبت زندگی سے بہتر ہے۔
☆ خوبصورت عورت دیکھنے سے آنکھ لیکن نیک دل عورت دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہے۔ (شیلے)

منتخب اشعار

تمہارے نام کا میں ورد کرتا ہوں
تمہارے نام کی خوشبو مجھے جگاتی ہے

☆

میرے بعد آنے والے میری بات یاد رکھنا
میرے نقش پا سے بہتر کوئی راستہ نہیں ہے

☆

ہم بے کسوں کی بزم میں آئے گا اور کون
آبیٹھتی ہے گردش دوراں کبھی کبھی

☆

میرا بس جرم تھا اتنا رفیقو!
میں اس کی سوچ کی قد سے بڑا تھا

☆

بنت تہذیب ذرا اپنے خد وخال کو ڈھانپ
مجھ سے دیکھا نہیں جاتا ترا عریاں ہونا

☆

دفعتاً ترک تعلق بھی رسوائی ہے
الجھے دامن کو چھڑاتے نہیں جھٹکا دے کر

تیر و نشتر

☆ فرقہ پرستوں کو اقتدار پر قابض نہیں ہونے دیں گے
(اکھلیش یادو)

اور ہم خود فرقہ پرستی سے کبھی باز نہیں آئیں گے۔
☆ سماج دشمن عناصر اور فرقہ پرست طاقتوں سے ہوشیار رہیں۔
(مولانا محمود مدنی)

اور ہمارے بارے میں کبھی گہرائی سے سوچنے کی غلطی نہ کریں۔
☆ مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل میں رکھنا پولیس کی عادت سی بن گئی ہے۔ (احمد رضا)

پولیس کی اس طرح کی اور بھی بہت سی عادتیں ہیں کس کس عادت کی طرف انگلی اٹھاؤ گے۔
☆ مرکز میں سیکولر سرکار بنانے کی کوششیں کریں۔ (عزیز برنی)

لیکن سیکولر سرکار کو فرقہ پرست بننے میں کتنی دیر لگتی ہے!
☆ فرقہ پرست طاقتیں ہندوستان کی سالمیت کے لئے بڑا خطرہ۔
(مولانا حسیب صدیقی)

دعا کریں یہ خطرہ برقرار رہے، کیوں کہ اسی خطرے سے سیکولر پارٹی کو زندگی ملتی ہے۔
☆ مسلمانوں میں سیاسی شعور کی بیداری کا وقت (حشمت امجدی)

بھائی! اتنی بھی کیا جلدی ہے۔

شادی کا کھانا

ایک آدمی اپنے گدھے کو نہلا رہا تھا۔ یہ دیکھ کر دوست نے پوچھا۔
''کیا ہو رہا ہے؟''
آدمی: ''آج میرے گدھے کی شادی ہے، اس لئے نہلا رہا ہوں۔''
دوست: ''تو اس خوشی میں ہمیں کیا کھلاؤ گے''
آدمی: ''جو دولہا کھائے گا تم بھی کھالینا''

☆☆☆☆☆

ماں بیٹے سے۔ بیٹا مرغی پر گرم پانی کیوں ڈال رہے ہو؟
بیٹا۔ تا کہ یہ اُبلا ہوا انڈا دے۔

نوشتۂ دیوار

دوسروں پر الزام لگانے کی جسارت جب پیدا ہوتی ہے جب انسان کا کردار خود داغ دار ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

free amliyat group

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہوجاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں جتلا نہ ہو۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔
8937937990-9897648829

free amliyat group

امداد روحانی

قسط:۳۳

بذریعہ آیاتِ ربّانی

حسن الہاشمی

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (سورہ جاثیہ)

اگر کسی کو چوتھیا کا بخار آتا ہو یعنی ہر چوتھے دن بخار چڑھتا ہو تو سرخ مرچ کے چار دانے پرانے گڑ میں رکھ کر گڑ ایک چنے کے برابر ہو، پھر اس پر مذکورہ آیتیں ایک بار پڑھ کر دم کردیں اور یہ گڑ مریض کو کھلادیں۔ اس عمل کو تین روز تک کریں، انشاء اللہ بخار نہیں چڑھے گا۔

اگر کسی شخص کے زخم ٹھیک نہ ہوتے ہوں تو مذکورہ آیتوں کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں اور اس عمل کو ۷ دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ زخم مندمل ہوجائیں گے۔

عزت وآبرو، عہدہ اور وقار حاصل کرنے کے لئے اس آیت کا ایک عمل یہ ہے۔ اس آیت کو روزانہ اتنی بار پڑھیں کہ ۱۳ دن میں ایک لاکھ ۲۱ ہزار کی تعداد پوری ہوجائے۔ اس عمل کو ایک سال میں چھ مہینے کے فصل کے ساتھ دو مرتبہ کرنا چاہئے۔ دوران عمل پرہیز جلالی اور جمالی کریں اور ترک حیوانات کا بھی اہتمام رکھیں۔ ۱۳ دن تک روزانہ غسل کریں اور روزانہ خوشبو کا استعمال کریں، انشاء اللہ زبردست عزت وعظمت حاصل ہوگی، وقار بڑھے گا اور مطلوبہ عہدہ ومنصب بھی حاصل ہوگا، لوگوں کی دلوں میں عجیب طرح کا رعب اور دبدبہ قائم ہوگا۔ اس عمل کو کرنے کے بعد روزانہ اس آیت کو ۱۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

اس آیت کا نقش حصول عزت وعظمت، حصول وقار، برائے تسخیر خلائق اور ہر طرح کی جلد سے تعلق رکھنے والی بیماریوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے اس آیت کا نقش بخار کو دفع کرنے میں بھی موثر ثابت ہوتا ہے اور چوتھیا بخار کو دفع کرنے میں تو تیر بہدف بنتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۳	۹۴۷	۹۳۳	۹۴۰
۹۴۴	۹۳۹	۹۳۴	۹۴۶
۹۳۸	۹۴۱	۹۴۹	۹۳۵
۹۴۸	۹۳۶	۹۳۷	۹۴۲

اس آیت کا نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
۱۹۷۴	۲۵۰	۳۵۹	۱۱۸۰
۲۴۹	۱۹۷۱	۱۱۸۳	۳۶۰
۱۱۸۲	۳۶۱	۲۴۸	۱۹۷۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۸	۱۲۵۰	۱۲۵۵
۱۲۵۲	۱۲۵۴	۱۲۵۷
۱۲۵۳	۱۲۵۹	۱۲۵۱

freeamliyat group

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۶	۹۴۱	۹۳۹	۹۴۷
۹۴۸	۹۳۸	۹۴۴	۹۳۳
۹۴۲	۹۳۵	۹۴۶	۹۴۰
۹۳۷	۹۴۹	۹۳۴	۹۴۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۱	۱۲۵۷	۱۲۵۵
۱۲۵۹	۱۲۵۴	۱۲۵۰
۱۲۵۳	۱۲۵۲	۱۲۵۸

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۴۷	۹۳۳	۹۴۰	۹۴۳
۹۳۹	۹۴۴	۹۴۶	۹۳۴
۹۴۱	۹۳۸	۹۳۵	۹۴۹
۹۳۶	۹۴۸	۹۴۲	۹۳۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۵	۱۲۵۷	۱۲۵۱
۱۲۵۰	۱۲۵۴	۱۲۵۹
۱۲۵۸	۱۲۵۲	۱۲۵۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، غ، خ، ر یا ل ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۴۲	۹۳۷	۹۳۶	۹۴۸
۹۳۵	۹۴۹	۹۴۱	۹۳۸
۹۴۶	۹۳۴	۹۳۹	۹۴۴
۹۴۰	۹۴۳	۹۴۷	۹۳۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۳	۱۲۵۹	۱۲۵۱
۱۲۵۲	۱۲۵۴	۱۲۵۷
۱۲۵۸	۱۲۵۰	۱۲۵۵

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیت کو سو مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وافادیت دگنی ہوجائے۔

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام. (سورۂ رحمٰن)

اگر کسی کی آنکھیں درد کرتی ہوں تو اس آیت کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلادیں، انشاء اللہ اس کی آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی اور پھر درد نہیں ہوگا۔ اگر آنکھوں میں شدید درد ہو رہا ہو تو اس آیت کو زعفران

free amliyat group

سے پیشانی پر لکھ دیں، انشاءاللہ درد ٹھیک ہو جائے گا۔

اگر پیشانی پر دونوں کانوں میں یا چہرے پر کسی بھی طرح کی دکھن ہو تو اس آیت کو ۲۵ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیں اور دونوں کانوں پر مل لیں، انشاءاللہ ہر طرح کی دکھن سے خواہ وہ کسی بھی وجہ سے ہو رہی ہو نجات مل جائے گی۔

اس آیت کا نقش آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے اور ناک کان پیشانی اور پورے چہرے کی تکلیف دور کرنے کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۶	۵۲۰	۵۱۶	۵۱۳
۵۱۷	۵۱۲	۵۰۷	۵۱۹
۵۱۱	۵۱۴	۵۲۲	۵۰۸
۵۲۱	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۵

اس آیت کا نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

تَبَارَكَ اسْمُ	رَبِّكَ	ذِی الْجَلَالِ	وَالْاِكْرَام
۸۰۶	۲۹۸	۷۳۰	۲۲۱
۲۹۷	۸۰۳	۲۲۴	۷۳۱
۲۲۳	۲۳۲	۲۹۶	۸۰۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۶۸۸	۶۸۱	۶۸۶
۶۸۳	۶۸۵	۶۸۷
۶۸۴	۶۸۹	۶۸۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۲۰	۵۱۲	۵۱۴	۵۰۹
۵۰۶	۵۱۷	۵۱۱	۵۲۱
۵۱۳	۵۱۹	۵۰۸	۵۱۵
۵۱۶	۵۰۷	۵۲۲	۵۱۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۶۸۶	۶۸۷	۶۸۲
۶۸۱	۶۸۵	۶۸۹
۶۸۸	۶۸۳	۶۸۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٥٢٠	٥٠٦	٥١٣	٥١٦
٥١٢	٥١٧	٥١٩	٥٠٧
٥١٤	٥١١	٥٠٨	٥٢٢
٥٠٩	٥٢١	٥١٥	٥١٠

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

٧٨٦

٦٨٦	٦٨٧	٦٨٢
٦٨١	٦٨٥	٦٨٩
٦٨٨	٦٨٣	٦٨٤

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، خ، ع، غ، ر یا ل ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٥١٥	٥١٠	٥٠٩	٥٢١
٥٠٨	٥٢٢	٥١٣	٥١١
٥١٩	٥٠٧	٥١٣	٥١٧
٥١٣	٥١٦	٥٢٠	٥٠٦

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

٧٨٦

٦٨٤	٦٨٩	٦٨٢
٦٨٣	٦٨٥	٦٨٧
٦٨٨	٦٨١	٦٨٦

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیت کو ١٠٠ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی افادیت وتاثیر دگنی ہوجائے۔ نقش اگر کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں تو بہتر ہے۔ بازو والے نقش مرد دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

طلسماتی موم بتی

ھاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جمار کھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں جنات کے علاوہ کرنی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو بآسانی دفع کرنے کے لئے

ھاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی -/60 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فوراً رابطہ قائم کریں۔ ایجنسی کی شرائط خط لکھ کر فوراً طلب کریں۔

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی

پن کوڈ نمبر: 247554

حکیم سرفراز احمد زاھد ملتان

کمالات جفر (حب کے سربستہ راز)

علاج بالمثل میں مریض کو فائدہ صرف اسی صورت میں ہوتا ہے جب دوا امراض کے متماثل ہوتی ہے۔ اس طریقہ علاج کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر چیز میں قوت ہوتی ہے۔ مثلاً ایک مادی (ظاہری) دوسری روحانی یعنی باطنی۔ چنانچہ دوا کی روحانی قوت جب مرض کے متماثل ہو جاتی ہے۔ تو دوا مقناطیس کی طرح کا مرض کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ اور مرض اچھا ہو جاتا ہے۔

بالکل یہی حال دعاء اور اجابت دعاء کا ہے۔ اسماے باری تعالیٰ مجسم روحانی ہوتے ہیں۔ ان کا باطن روحانیت سے ہوتا ہے۔ اگر کسی اسم الٰہی کا باطن کسی مستغیث کے باطن سے متماثل ہو جائے تو وہ دعا کو مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور دعاء مستجاب ہو جاتی ہے۔ اور سائل اپنے مقصد کامیاب ہو جاتا ہے۔ یہ ہے دعاء کی مقبولیت کا فلسفہ جن کا انسان دینا میں متلاشی رہتا ہے۔

علم جفر نے یا اسی باطنی قوت کو معلوم کرنے کے لئے کچھ قواعد مقرر کئے ہیں۔ اگر ان قواعد کی رو سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ اسماء الہیہ کا یا آیات قرآنیہ کا باطن کسی شخص کے باطن سے متماثل ہو جائے تو پھر اس شخص کی کامیابی وکامرانی میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں رہتا ہے۔ اس کی ہر دعاء مستجاب ہوتی ہے۔

جن اسماء الٰہی سے متماثلت پیدا ہو جائے وہی اسماء اس شخص کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان کا ورد اگر اعتقاد اور خلوص نیت سے کیا جائے تو اس کا اثر سیف قاطع اور برق ساطع کی طرح ہوتا ہے۔ گویا فتح کامرانی کی کلید اس کے ہاتھ میں آجاتی ہے۔

علم جفر کی رو سے ہر نام یا اسم کا حرف اول مستوی کہلاتا ہے۔ پاکستان میں تو میں نے اس اعظم نکالنے اور اس کی پڑھائی کا منفرد طریقہ کمالات جفر کے سے آئینہ قسمت جولائی ۱۹۹۵ء میں پیش کر چکا ہوں۔

ہو سکتا ہے ہندوستان میں کسی کے پاس یہ شمارہ ہو اس مضمون میں ساتھ ہی موکلات اسماء الہیہ کی ایک فہرست بھی پیش کی تھی۔ جو اس وقت پہلی دفعہ پیش کی گئی تھی۔ یہ مضمون کیونکہ طلسماتی دنیا کے لئے خصوص طور پر لکھا جا رہا ہے۔ اور یہ بھی علم جفر کے ذریعہ اسم اعظم استخراج کرنے کے لئے اصول وضوابط کے تحت، ایک حب کا سربستہ راز پیش کر رہا ہوں۔ میں نے بار بار اس عمل کو اپنی زندگی میں ازمایا ہے اور ہمیشہ نتائج حیران کن طور پر ظاہر ہوئے۔ کبھی مجھے الحمد للہ ناکامی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ بات ہوتی ہے سمجھنے کی۔ میں تو ہر بات کھول کر بیان کروں گا اب یہ کس کس کے ادراک میں آتا ہے یہ محنت کرنے والے کی کوشش پر منحصر ہے۔ میری طرف سے نہ اس میں کوئی بات چھپانے کی کوشش ہوگی اور نہ کبھی کسی کو گمراہ کرنے کی۔ سیدھا سادھا طریقہ لکھ رہا ہوں جو احباب علم جفر کی باریکیوں سے آشنا ہونگے وہ ضرور کامیاب ہونگے۔ اس عاجز کو استادان کرام نے کبھی بخل کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ بخل سے بڑی لعنت کوئی نہیں اس سے بہتر ہے کہ لکھا ہی نا جائے۔

جو حاصل ہوا ہے وہ انشاء اللہ اپنی بساط کے مطابق بلا بخل پیش کرتا رہوں گا۔ خیر بات ہو رہی تھی باطنی حروف مستوی کی۔ تو جب دو لوگوں میں محبت کرانا مقصود ہو یا دو دوستوں میں عداوت کرانی ہو تو پہلے اس اسم کو حاصل کریں۔ جو مستوی ہو۔ مگر اس عمل حروف مستوی حاصل کرنے کا طریقہ اسم اعظم کا استخراج کرنے کا طریقہ سے ذا مختلف ہے۔ اس لئے بیان کئے گئے طریقہ کار کو غور سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

چنانچہ حرف مستوی کو بطریق اسم لکھیں۔ اسم مطلوب مع والدہ کے اعداد قمری سے حاصل کریں اور جمل کبیر بنائیں۔ ان اعداد کو منازل قمر پر طرح کریں جو باقی بچے اس عدد کے مطابق ابجد قمری سے عدد لے لیں۔ یہ حرف دلیلی کہلائے گا۔ اب حسب طریق بالا طالب معہ والدہ کے اعداد لے کر منازل قمری پر طرح (تقسیم) کر کے حرف دلیلی حاصل کریں۔ اب حرف مستوی اور دونوں حروف دلیل

(مطلوب اور طالب کے) اعداد ابجد قمری سے لے کر جمع کریں اور ۲۸ر پر تقسیم کردیں۔ جو حرف حاصل ہوگا یعنی تقسیم جو عدد باقی بچے اس کے مطابق حرف لیں گے یہ حاصل کردہ حرف سرّی کہلائے گا۔

طالب اور مطلوب کے اعداد کو ایک دوسرے سے نفی کریں۔ جو باقی بچے اس کا حرف بنائیں۔ یہ حرف طالب اور مطلوب کے درمیان واسطہ ہوگا۔ اب آپ کے پاس جس قدر حرف حاصل ہوئے ہیں۔ ان میں طالب اور مطلوب مع والدہ کے اعداد ملا کر ایک مخمس خالی القلب پر کریں۔ نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۶۵ر پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو ہر خانہ سے ضرب دیتے ہوئے تمام خانہ جات کو پر کریں۔ اگر ۶۵ر پر تقسیم کرنے سے بقایا بچے کو خانہ نمبر ۱۵-۱۷-۱۹-۲۴-اور ۲۶ میں بقایا عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش مکمل ہو جائے گا۔ مخمس پر کرنے کے لئے طالع سعد ہونا چاہئے نظرات بھی سعد ہوں۔

اس مخمس کو عنصر کے مطابق تیار کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ اساتذہ نے صرف ایک ہی عنصر کے مطابق تیار کرنے کا کہا ہے۔ لیکن اپنا تجربہ اور عمل کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے۔ انشاء اللہ رب جلال سب اس کا اثر دیکھ لیں گے۔

حروف مستوی معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ فصلیں چار ہوتی ہیں یعنی چاروں طرح کے موسم ہوتے ہیں۔ جن میں ربیع، خریف، صیف، اور شتا دوسرے لفظوں میں گرمی، سری، خزاں، بہار ہے۔ عالمان جفر نے ہر فصل کو سات حروف مستوی دئے ہیں۔ مثلاً صیف یعنی گرمی کے موسم میں حروف آتشی وہ ط م ف ش ذ ہوتے ہیں۔ شتا یعنی سردی میں حروف آبی ب و ی ن ص ت ض مقرر کئے ہیں۔

فصل ربیع میں حروف حروف بادی ج ذ ک س ق ث ظ اور فصل خریف میں حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ ہوتے ہیں۔ ہر حرف کا تسلط یعنی حکمرانی یعنی ہر موسم میں ۱۳ر روز تک رہتی ہے۔

مثلاً جب آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو فصل ربیع شروع ہو جاتی ہے۔ تو پہلے ۱۳ر روز تک حروف ج کی حکومت ہوگی۔ پھر ۳ر روز حروف ز کی پھر ۱۳ر تک حروف ک کی حکمرانی ہوگی۔ اس طرح سارا سال حروف کی حکمرانی تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ مثال پیش کرتا ہوں۔

مثلاً ہم مئی کے مہینے میں عمل تیار کرنا چاہتے تھے۔ ۲۶ر مئی کو اوج زہرہ اور ۲۹ر کو مئی کو قران زہرہ مشتری ہونا ہے مگر یہ مضمون مئی کے شمارہ میں نہ آسکے گا۔ اس لئے ۲۷ر جولائی کو زہرہ مشتری تسدیس ہوگی۔ اس کے مطابق عمل کی مثال پیش کرتا ہوں۔ ویسے ۱۱ر جولائی کو اوج شمس بھی ہوگا۔ اس لئے بھی یہ عمل مطلوب انسانی کی جگہ مطلوب عزت شہرت قائم کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ۲۷ر جولائی ۲۰۱۴ء کو عمل تیار کر رہے ہیں۔ ۲۰ر مارچ ۲۰۱۴ء کو آفتاب برج حمل میں داخل ہو تو ۲۷ر جولائی تک ۱۳۰ر دن ہوئے۔ اب ہر حرف کو ج سے شروع کر کے ۱۳-۱۳ دن دئے تو اس طرح ۱۰ر حروف بنتے ہیں پہلے ۱۳ر دن ج کے اگلے ۱۳ر دن ز اس کے اگلے ۱۳ر دن ک کے اور آخری ۱۳ر ہواں دن ل کا ہوگا۔ اس حساب سے ل ہمارے حرف مستوی ہوگا۔

اب مطلوب ملیحہ زیدی بنت بشریٰ۔ اعداد = ۶۳۶ ÷ ۲۸ باقی ۲۰ اور حرف ی۔

طالب حاشر بن امت النصیر = اعداد = ۱۳۳۱ ÷ ۲۸ باقی ۱۵ اور حرف س حروف = رص دلیلی ہوئے۔

اب ل رس۔ ۳۰+۲۰۰+۶۰=۲۹۰ ÷ ۲۸ باقی ۱۰ر اور حرف ی یہ حرف سرّی ہے۔

اب ہم حرف واسطہ معلوم کریں گے۔

۱۳۳۱-۶۳۶=۶۹۵+۱۰=۷۰۵ ÷ ۲۸ باقی ۵ر حرف ھ حرف واسطہ کل حروف ل ر س ی ھ۔ ۳۰+۲۰۰+۶۰+۱۰+۵+کل اعداد =۳۰۵ر

اعداد طالب+مطلوب=۶۳۶+۱۳۳۱+۳۰۵=۲۲۷۲ ÷ ۶۵= ۳۴ باقی ۲۶۔

اب ہم نقش مخمس خالی القلب پر کریں گے۔ طریقہ اوپر لکھ کر دیا گیا ہے۔

ہر خانہ میں چال نقش یعنی نمبر دیا گیا ہے اس نقش میں خانہ نمبر ۸ر اور ۱۸ر نہیں ہے۔

اس نقش کو ساعت زہرہ تثلیث و تسدیس زہرہ و مشتری یا زہرہ یا قمر میں بنائیں تو بہتر ہے۔ قمر زائد النور ہو۔ انشاء اللہ مطلوب ایسا تسخیر ہوگا کہ ساری زندگی ساتھ نہیں چھوڑے گا۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے ہاشمی روحانی مرکز کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

free amliyat group

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

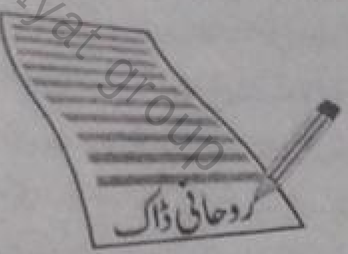

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

سلسلہ بدگمانی

سوال از: نور محمد قادری۔

عرض گزارش یہ ہے کہ علماء کرام شیطان کی حاضرات کر رہے ہیں۔ (۱) مولانا قاری عبدالکریم صاحب نعمانی خلیفہ پیر فقیر ذوالفقار صاحب (۲) مولوی عبدالجبار مظاہری استاد حدیث دارالعلوم امان الاسلام یہ دونوں شیطان کی حاضرات کرتے ہیں۔ شیطان سے مدد طلب کرتے ہیں اور لوگوں کا علاج کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت ہو رہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قاری کریم پر لعنت فرمائی اور عبدالجبار مظاہری پر لعنت فرمائی جو شیطان سے مدد طلب کر رہے ہیں اس پر لعنت نہیں ہوگی تو پھر کیا ہوگا۔ دیگر علمائے کرام بھی شیطان کی حاضرات کرنے کا عمل سیکھ رہے ہیں، شیاطین کے کام میں پیسہ زیادہ ہے جس پر چاہو شیطان مسلط کر دو اور پھر اس کا علاج کرو۔ پیسے بھی لو اور اقتدار بھی۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ علماء کرام کو شیطان کی حاضرات کرنے سے اور شیطان کا مرید بننے سے بچائے، آمین۔

جواب

خدا ہی جانے آپ کے ذہن میں یہ بات کس نے ڈال دی ہے کہ علماء کرام شیطان کی حاضری کرنے میں مصروف ہیں۔ آپ نے کچھ علماء کرام کے نام بھی نقل کئے ہیں ان میں سے ایک حضرت مولانا ذوالفقار نقش بندی کے خلیفہ بھی ہیں اور دوسرے صاحب مدرسہ مظاہر العلوم میں حدیث کا درس دیتے ہیں۔ ان حضرات سے اس بات کی امید کیسے کی جاسکتی ہے کہ یہ لوگ شیطان کو حاضر کر کے اس سے کچھ استفادہ کرتے ہوں گے۔ جہاں تک حضرت پیر ذوالفقار مدظلہ العالی کا معاملہ ہے تو وہ اپنے مریدوں کو اس بات کی نصیحت کرتے ہیں کہ ہر ہر معاملے میں اللہ سے ڈرنا چاہئے اور ہر ہر معاملے میں احتساب آخرت کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ سلوک وطریقت کی بنیاد ہی خوف خدا اور فکر آخرت ہے۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ ان کا کوئی مرید یا ان کا کوئی خلیفہ شیطان کی حاضری کر کے لوگوں کی تشخیص کرتا ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ کو علماء کے بارے میں کسی بدخواہ نے بدگمانی میں مبتلا کر دیا ہے اور بغیر تحقیق کے آپ ان سے بدظن ہو گئے ہوں۔ ہم ان علماء کے بارے میں ہرگز ہرگز یہ یقین نہیں کر سکتے کہ وہ مجمع لگانے کے لئے یا خلق خدا کو متاثر کرنے کے لئے شیطانی حاضرات کا سہارا لیں گے اور کسی بھی کام میں شیطان کے محتاج ہو کر اپنا کوئی قدم اٹھائیں گے۔

روحانی عملیات کی اساس توحید باری تعالیٰ پر رکھی ہوئی ہے۔ اللہ سے ڈرنے والا ہر عامل اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ اس دنیا میں کسی بھی کام میں کامیابی اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اللہ کی مرضی شامل حال ہو، ان کی مرضی کے بغیر نہ ہوائیں چلتی ہیں، نہ سمندر میں طوفان اٹھتے ہیں، نہ چاند سورج طلوع ہوتے ہیں، نہ آسمان پر ستارے جگمگاتے ہیں۔ ان کی مرضی کے بغیر چمن میں نہ بہار آتی ہے نہ خزاں اور ان کی مرضی کے بغیر نہ کوئی مریض صحت یاب ہوتا ہے اور نہ ہی کسی بیمار کو موت آتی ہے۔ تمام برحق عاملین ان عقائد کے قائل ہوتے ہیں اور اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت کاملہ پر ان کا ایمان ہوتا ہے۔ حضرت پیر ذوالفقار کے تمام

freeamliyat group

مریدین طلباء مدرسہ مدرسہ مظاہر العلوم اور دار العلوم دیوبند جیسی درسگاہوں کے تمام اساتذہ اللہ کی وحدانیت کے قائل ہیں اور ان سب کا ایمان ویقین یہ ہے کہ اللہ کی مرضی ہی سے دوائیں اپنا اثر دکھاتی ہے اور اللہ ہی کی مرضی سے تعویذات بھی مؤثر بنتے ہیں۔ بے شک سفلی عاملین اور ان پڑھ قسم کے شعبدے باز شیاطین کی حاضری کرتے ہوں گے وہ شیاطین سے استمداد کرتے ہوں گے اور شیاطین سے مدد حاصل کرکے اپنی دکانیں چلاتے ہوں گے، لیکن اس طرح کے حرکات سے علماء حق اور علماء دین کو منسوب کرنا محض ایک طرح کی الزام تراشی ہے۔ حدیث میں آتا ہے جو شخص کسی کی بات سن کر بغیر تحقیق کے اس کا یقین کرلے وہ بھی جھوٹا ہی ہے۔ آج کے دور میں جب کہ تہمت اُچھالنا لوگوں کا ایک مشغلہ سا ہوگیا ہے، کسی کے بارے میں اس طرح کی بے ہودہ باتیں سن کر بالخصوص علماء دین کے بارے میں سن کر ایک دم یقین نہیں کرنا چاہئے، بلکہ پوری تحقیق کرنی چاہئے اور خود ان علماء کی مجلسوں میں جانا چاہئے جن کی طرف یہ خرافات منسوب کی گئی ہیں جب تک صحیح معنوں میں الزام تحقیق پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ جائے۔ ایسی ویسی باتوں کا یقین نہیں کرنا چاہئے۔

آپ نے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قاری کریم پر، عبدالجبار مظاہری پر لعنت فرمائی۔ ہمارے خیال میں یہ محض ایک مبالغہ ہے اور ایک طرح کی بدگمانی ہے۔ اگر ہم آپ سے یہ پوچھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ حضرات پر کب لعنت فرمائی، کس نے اس طرح کے خواب دیکھے تو آپ کیا جواب دیں گے اور اگر آپ کوئی جواب دے بھی دیں تو آپ کا جواب کیا پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے گا؟ کون آپ کا یقین کرے گا؟ بے شک اگر کسی کے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے ہوں تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوں گے، شیطان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں آنے کی قدرت نہیں رکھتا، لیکن جو شخص یہ کہہ رہا ہو کہ اس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو وہ جھوٹ بھی تو بول سکتا ہے اور پھر پوری تاریخ محمدیؐ اس بات پر شاہد ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو کبھی اپنے دشمنوں پر بھی لعنت نہیں بھیجی۔ انہوں نے اپنے ان دشمنوں کو بھی معاف کردیا تھا جن سے دنیا تو کیا خدا بھی ناراض تھا۔ آپ کا دل تو سمندر سے بھی بڑا تھا۔ آپ کے دل میں زمین وآسمان سے بھی بڑی وسعت تھی۔ حد تو یہ ہے کہ آپ نے رئیس المنافقین کی بھی نماز پڑھانے کی تیاری کرلی تھی، اس وقت قرآن حکیم کی یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ اے محمد آپ ان منافقین کے لئے استغفار کریں یا نہ کریں یا ۷۰ ہزار مرتبہ بھی استغفار کریں تو اللہ انہیں معاف کرنے والا نہیں۔ کسی پر لعنت بھیجنا مزاج محمدی کے بالکل خلاف ہے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایسی بات منسوب کرنا بہت بڑا الزام ہے، اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

گستاخی کی معافی ایسا لگتا ہے کہ آپ کو کچھ علماء سے پرخاش ہے اور اسی لئے آپ اس طرح کی باتوں کی جگالی کررہے ہیں اور جو لوگ برے ہیں، شیطانوں کو حاضر کرکے سفلی عمل کررہے ہیں ان کی بات چھوڑیئے ان کا ذکر کرکے کیوں اپنے منہ کا ذائقہ خراب کرتے ہیں۔ آپ طلسماتی دنیا کی تحریک کی تائید کیوں نہیں کرتے جو اللہ کی وحدانیت کو فروغ دینے کے لئے شروع ہوئی اور جس نے روحانی عملیات پر پڑی ہوئی گرد کو صاف کرنے کے لئے انتھک جدوجہد کی شروعات کررکھی ہے۔ اس تحریک کا ساتھ دیں، جب آپ کسی چراغ کی حفاظت کریں گے، جہالت کی تاریکیاں خود بخود مٹ جائیں گی۔

آپ سے بطور خاص ہماری درخواست یہ ہے کہ کسی برے آدمی کی تائید کرنے سے شاید اللہ تعالیٰ اتنے ناراض نہیں ہوتے جتنے ناراض وہ اس وقت ہوتے ہیں جب کوئی انسان کسی اچھے انسان پر الزام لگا رہا ہو۔ آپ نے سنا ہوگا کہ دس مجرمین کو قانون اگر معاف کردے تو عرش الٰہی نہیں تھرتھراتا، لیکن اگر دنیا کا کوئی قانون کسی بے قصور کو سزا دیتا ہے تو عرش الٰہی تھرّا اٹھتا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین ہم سب کو دوسروں کی عزت وتکریم کرنے بالخصوص علماء دین اور اساتذہ حدیث کا اکرام واحترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خواہ مخواہ کی بدگمانیوں سے ہم سب کو محفوظ رکھے، آمین۔

گھر کی اُلجھنیں

سوال از: روبینہ رفیق ـــــــــــــ بیجاپور

عرض گزارش ہے کہ بندی خیریت سے رہ کر آپ حضرت کی خیریت بھی نیک ورنیک چاہتی ہے۔ ہم دو بہن اور دو بھائی ہیں۔ چاروں کی الحمدللہ شادی ہوئی ہے، لیکن اولاد کی دولت سے محروم ہیں۔ بھائی محسن اور ابوبکر اور بہن شاہین بیجاپور میں رہتی ہیں اور میں مجبوری میں

رہتی ہوں، بھائی اور امی ابا شولا پور مکتیشوری نگر مکہ مسجد کے سامنے گھر ہے۔ ابو کا نام محمد رفیق ہے، شراب کے بغیر بیمار پڑتے ہیں اور امی شوگر سے پریشان ہیں۔ امی کا نام سلیمہ ہے۔ (دادی کا نام شکر ماہے، لیکن اب انتقال ہو چکا ہے) اور ہم قرضے میں پھنسے ہوئے ہیں اور بھائی موسم عرف ہے۔ محسن نام ہے، کاروبار کوئی جم نہیں رہا ہے، مہربانی کرے ہمارا علاج فرمائیں بہت بہت مہربانی ہوگی۔ کسی قریبی شمارے میں جواب سے نوازیں، ہم آپ کے بہت مشکور ہوں گے۔

جواب

افسوس کی بات ہے کہ آپ کے والد اگر شراب نہیں پیتے تو بیمار پڑجاتے ہیں، گویا کہ وہ شراب نہیں پیتے بلکہ شراب انہیں پی رہی ہے۔ بہت دکھ کی بات ہے کہ کوئی مسلمان شراب پیتے پیتے اس مقام پر پہنچ جائے کہ اگر وہ شراب چھوڑنا بھی چاہے تو شراب اسے چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہو اور ایک شراب ہی کیا ہر گناہ کا یہی حال ہے کہ جب گناہ کرتے کرتے ایک طویل زمانہ ہو جاتا ہے تو پھر جب گناہ گار گناہ چھوڑنا چاہتا ہے تو گناہ اسے نہیں چھوڑتا اور گناہ کی وجہ سے جو رسوائی اسے ملتی ہے ہمیشہ اس کا پیچھا کرتی رہتی ہے، لیکن اگر ایمان پختہ ہو جائے تو پھر کوئی بھی شخص مرنا پسند کرتا ہے گناہ کی طرف پلٹنا پسند نہیں کرتا۔

جگر مرادآبادی حد سے زیادہ شراب پیا کرتے تھے۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ سے بیعت ہونے کے بعد انہوں نے شراب چھوڑ دی تھی۔ ایک بار ان کے کلیجہ میں شدید درد اٹھا، کسی ڈاکٹر نے ان کی بے قراری دیکھ کر مشورہ دیا کہ جگر صاحب تمہارا یہ درد کم ہوسکتا ہے بس تم شراب کے چند گھونٹ پی لو۔ جگر مرادآبادی نے کہا کہ اپنے پیر سے اپنے رب کی گواہی میں شراب نہ پینے کا عہد کر چکا ہوں۔ میں مرنا پسند کروں گا لیکن شراب کا ایک گھونٹ پینے کی کبھی غلطی نہیں کرسکتا۔ کاش آپ کے والد کو بھی اللہ تعالیٰ ایمان میں اسی طرح پختہ کردے اور وہ اپنے رب کی خاطر جان دینا پسند کریں، لیکن شراب کو منہ لگانا پسند نہ کریں۔ شرابی سے اللہ تعالیٰ اس قدر ناراض رہتے ہیں کہ جب موت کا فرشتہ روح نکالنے کی غرض سے آتا ہے تو شرابی کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری نہیں ہوتا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر صاحب ایمان کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ شراب کو منہ نہ لگائے اور اگر عادت پڑ چکی ہے تو اللہ اور اس کے رسولؐ کی خاطر اس بری عادت سے تائب ہو جائے۔

اولاد کے لئے دو وظیفے یاد رکھیں۔ نماز فجر کے بعد روزانہ سو مرتبہ ''یَا خَالِقُ'' اور عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ ''یَا صَبُوْرُ'' پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ ان وظیفوں کی پابندی کرنے والے اولاد کی دولت سے سرفراز ہوں گے۔

اپنی والدہ سے کہیں روزانہ صبح شام قرآن حکیم کی اس آیت کو سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کھانا کھانے سے پہلے صرف ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑے گی اور شوگر نارمل ہو جائے گی۔ صبح شام جب اس آیت کو پڑھیں تو اول و آخر ایک بار درود شریف بھی پڑھا کریں، کھانے سے پہلے جب پڑھیں تو درود شریف پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ آیت یہ ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا○

(سورۂ بنی اسرائیل سپارہ نمبر:۱۵)

قرض سے نجات پانے کے لئے گھر کا ہر فرد پانچوں وقت کی نماز پابندی کے ساتھ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد ۷ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھنے کا معمول رکھے اور نماز مغرب سے فارغ ہونے کے بعد ۳۱ مرتبہ یہ دعا پڑھنے کی عادت ڈالے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. اگر یہ دعا پڑھتے وقت بالوں میں کنگھی کرتے رہیں تو بہتر ہے، انشاء اللہ بہت جلد قرض سے نجات ملے گی۔

کسی بھی کاروبار کو مستحکم کرنے کے لئے روزانہ ''یَا مُغْنِیْ'' تین سو مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اگر روزانہ ''یَا وَاسِعُ'' بھی ۱۳۷ مرتبہ پڑھتے رہیں تو انشاء اللہ کاروبار مستحکم ہو جائے گا اور آمدنی کی نئی نئی راہیں کھلیں گی۔ اپنے بھائیوں سے کہئے کہ وہ خود بھی ان وظیفوں کی پابندی رکھیں اور اپنے اللہ سے اپنی کامیابی کے لئے بھی دعا کرتے رہیں، کوئی بھی بندہ جب اپنے رب سے خود مانگتا ہے تو اس کی کامیابی کے راستے جلد کھلتے ہیں، کیوں کہ اللہ مانگنے والے سے خوش ہوتا ہے اور مانگنے والے کی مرادیں پوری کرتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ اس دنیا میں ہمارے تعلقات لوگوں سے جب خراب ہوتے ہیں جب ہم ان کے سامنے اپنا دست سوال دراز کریں اور اللہ سے ہمارے تعلقات اس وقت خراب ہو جاتے ہیں جب ہم ان سے مانگنا چھوڑ دیں۔ اللہ سے اپنے تعلقات کو

مضبوط کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں اور وقتاً فوقتاً اس کے سامنے اپنی حاجتیں بیان کرتے رہیں۔ ہم بھی آپ کے افراد خانہ کے لئے دعا کریں گے کہ اللہ انہیں اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق دے اور انہیں مسائل ومصائب سے کلی طور پر نجات عطا کرے۔

روزگار کی کشمکش

سوال از: مولانا محمد نذر الاسلام ———— بنگلہ دیش

میری عمر تقریباً ۴۳ سال ہے۔ میرے بچپن میں والد جی کا انتقال ہوگیا، ماں کے زیر سایہ بڑی جدو جہد سے بڑا ہوا ہوں، اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی، شروع میں ایک مدرسہ میں درس وتدریس کا کام لیا۔ پھر تنگی معیشت کی وجہ سے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں نوکری کرلی، کچھ دن بعد بے خوابی کی مرض میں مبتلا ہوا مجھے لگتا ہے کہ یہ ایک قسم کا سیفڈ مرض تھا۔ ڈاکٹر سے علاج کرایا، لیکن خوب اچھا نہیں ہوا۔

اجتماعی فیملی میں رہتے وقت ہی شادی کی۔ دو بچے پیدا ہوئے، لڑکا بڑا لڑکی چھوٹی، کچھ دن بعد میرے بڑے بھائی کا انتقال ہوگیا۔ بھابی جی نے کل مال وجائیداد پر اپنا قبضہ کرلیا، مجھے ان سے محروم کردیا۔ میں اس نقصان کی تلافی کرنے نہیں پایا۔ یہ بات ٹھیک ہے کہ خویش واقارب مجھے محبت کرتے ہیں، مگر وہ بھی کچھ انصاف کرنے نہیں پائے۔

(۲) ادھر میں ہسپتال کی فیس میں بہت سارے کام کرنے کے باوجود کماحقہٗ اجرت پانے سے محروم رہا۔ ضرورت کے وقت مالک صاحب کے سامنے ٹھیک ٹھاک باتیں یا دعویٰ پیش کرنے نہیں پاتی اس وجہ سے مجھے لگتا ہے کہ میں دوسروں کی بہ نسبت زیادہ محروم رہ جاتا ہوں میری ترقی نہیں ہوتی۔

(۳) اُدھر میں مدرسہ میں خارجی اوقات میں درس وتدریس کے کام میں اچھی طرح مشغول تھا۔ اچانک ایک دن مدرسہ کے کئی کمیٹی ممبر نے ایک سازش کی۔ میں ہسپتال میں نوکری کرتا ہوں۔ عورتیں میرے سامنے آتی ہیں، ان سے میں لین دین کرتا ہوں یہ وجوہات کھڑے کرکے مجھے مدرسہ سے حسداً ظلماً نکال دیا۔ اب میں درس وتدریس کی خدمت سے محروم ہوچکا ہوں۔

(۴) کچھ لوگ میری سادگی اور سیدھا پن کی وجہ سے مجھے دھوکہ دیتے ہیں۔ نقصان پہنچاتے ہیں، میں نقصان نہیں پہنچانا چاہتا، طرح طرح کی محرومی مجھے پریشان کرتی ہیں، جن کی وجہ سے میں زندگی بھر قابل ذکر کوئی ترقی نہیں کرپایا۔ ان کی وجوہ کیا ہیں؟ ان سے بچنے کے راستے اور طریقے کیا ہیں؟ اگر مہربانی کرکے بتائیں تو زندگی بھر ممنون ومشکور ہوں گا ———— اللہ جل جلالہٗ آپ حضرات کو اپنے فضل وکرم سے نوازے آمین۔

جواب

آپ کے خط سے آپ کے حالات کا علم ہوا اور اندازہ ہوا کہ آپ کن مسائل کا شکار ہیں۔ آپ پانچوں وقت کی نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے۔ ہم آپ کو پانچ وظیفے بتائیں گے اگر آپ نے روزانہ ان کی پابندی کرلی تو آپ کو ان مسائل سے نجات مل جائے گی جن کا آپ شکار ہیں۔ آپ کو ملازمت میں ترقی ملے گی، آمدنی میں اضافہ ہوگا اور مقبولیت اور محبوبیت بھی آپ کو عطا ہوگی۔ بہت آسان وظیفے ہیں بس ایمان ویقین کے ساتھ آپ کو انہیں جاری رکھنا ہے اور خاص طور پر تعداد کا دھیان رکھنا ہے، کم بیش نہ کریں تو بہتر ہے۔

نماز فجر کے بعد "یا سلام" ۱۳۱ بار، نماز ظہر کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ بار، نماز عصر کے بعد "یَا رَزَّاقُ" ۳۰۸ بار بار، نماز مغرب کے بعد نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر تین سو بار، نماز عشاء کے بعد "یَا وَاسِعُ" ۱۳۷ بار پڑھنے کا معمول بنائیں، جمعہ کی نماز سے پہلے غسل کریں، جو بھی اچھا لباس میسر ہو اس کو جمعہ کے دن پہنیں، نماز سے پہلے خوشبو کپڑوں پر لگائیں اور نماز جمعہ کے بعد ایک تسبیح یعنی سو بار درود شریف پڑھیں۔ اگر آپ نے ان وظائف کی پابندی کرلی تو زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ آپ کے سبھی مسائل حل ہوجائیں گے۔ کاروبار اور روزگار میں ترقی ملے گی، دل کا سکون بھی میسر رہے گا اور گھر میں خوش حالیاں بھی آئیں گی۔

تو مانگنے کے طریقے سے مانگ کر دیکھ
در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا

اُف۔ یہ آوازیں

سوال از: امتیاز احمد بٹ ———— کشمیر

عرض یوں ہے کہ میرے ساتھ تقریباً دس سال سے ایک مسئلہ

free amliyat group

درپیش آتا ہے۔ میرے ساتھ غیبی آوازیں، ان آوازوں سے گالی گلوچ بھی کیا جاتا ہے۔ ان ناموں کے ساتھ بڑی نفرت ہوتی ہے۔ یہ نام میری ہمسایہ لڑکی جو کہ شادی شدہ ہے اور دوسرا مرد وہ بھی شادی شدہ ہے۔ اکثر میرے ساتھ نہ جانے کیا کیا ہوتا جارہا ہے، جیسے یہ لوگ چونکہ مجھ سے دور ہیں، لیکن ان کی غیبی آوازیں اکثر و بیشتر میرے کانوں میں گونجتی ہیں۔ بارہا یہ مسئلہ میں نے مقامی ائمہ مساجد اور بزرگ حضرات کی نوٹس میں لایا۔ چنانچہ انہوں نے اس کا کوئی خاطر خواہ حل نہ ہی طلب جدید اور نہ ہی اسلامی طریقے سے دیا۔ اب آپ حضرات سے عرض ہے کہ کوئی ایسا نسخہ برائے مہربانی بتائیں تاکہ مجھے اس عذاب سے نجات ملے۔ دوم مجھے جن افراد سے اندیشہ ہے ان کے متعلق بھی میرا دل مطمئن ہوجائے اور ان غیبی آوازوں سے نجات مل سکے۔ چونکہ یہ آوازیں صرف میں سن سکتا ہوں۔ اصل میں کیا ہے مجھے قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل تجویز کریں۔

جواب

یہ آوازیں جو مختلف انسانوں کی آوازوں سے مشابہ ہوکر آپ کے کانوں میں آتی ہیں یہ جنات کی آوازیں ہیں۔ جو کسی وجہ سے آپ کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، ان آوازوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو کسی معتبر قسم کے عامل سے رجوع کرنا چاہئے تھا۔ اگر آپ کسی اچھے اور قابل اعتبار عامل سے رجوع کرلیتے تو اللہ کے فضل سے آپ کو ان آوازوں سے نجات مل جاتی۔ آپ جہاں بھی رہتے ہیں وہاں روزانہ سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کرتے یا کسی سے کراتے تو اس تلاوت کی برکت سے بھی آپ کو ان آوازوں سے نجات مل سکتی تھی، لیکن ایسا لگتا ہے کہ پوری سنجیدگی اور باقاعدگی کے ساتھ آپ نے ان آوازوں سے اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش نہیں کی۔ ابھی بھی ہمارا مشورہ یہی ہے کہ کسی مقامی عامل سے رابطہ کریں اور ان کے سامنے پوری صورت حال بیان کریں۔ روحانی علاج ہوگا تو انشاء اللہ آپ کو ضرور فائدہ ہوگا۔ جب تک کسی عامل سے رابطہ نہ ہوسکے تو روزانہ صبح شام اصحاب کہف کے نام حسب ذیل پڑھیں۔ اور صبح شام ۲۱ مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک جگ پانی پر دم کرلیں۔ تھوڑا سا پانی پی لیں، گھر کے دوسرے افراد کو بھی پلادیں اور باقی پانی روزانہ گھر کی بھی دیواروں پر اور گھر کے سبھی کونوں میں چھڑک دیں۔ بیت الخلا کے کونوں میں پانی نہ چھڑکیں۔ انشاء اللہ آپ کو ان آوازوں سے نجات مل جائے گی، لیکن اس عمل پر قناعت نہ کریں، کسی عامل سے علاج بھی کرالیں تو بہتر ہے۔ اسماء کہف یہ ہیں۔

الٰهی بحرمة يمليخا، مكسلمينا، كشفوطط، اذر فطيونس، كشا فطيونس، تيبونس، يوانس بوس، و كلبهم قطمير وعلى الله قصد السبيل ومنها جائر ولو شاء الله لهداكم اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين۔

اگر ان ناموں کو لکھ کر گھر میں چسپاں بھی کرلیں تو بہتر ہے۔

جادو ٹونے سے پریشانی

سوال از: مومنہ زہرہ ——— بلہاری

آپ کا مبارک نامہ ہوا اور اس کو قلپ کرکے روانہ کی ہوں اس میں کچھ غلطی ہو تو معاف فرمائیں اور درست کرنے کی درخواست کرتی ہوں۔ آپ کے بتائی ہوئی باتوں اور اس کتاب کا مطالعہ کیا، مگر بندی ناچیز عورت ہونے کے مجبوری ظاہر کرتی ہے۔ میرا ہر ماہ کا وقت جو ناپاکی کا ہے مقرر نہیں۔ نوچندی جمعرات ہر وقت ہر ماہ نہیں ملتی، چھ سال سے کالی خسرہ ہورہی ہے۔ میرے دیور اور اس کی بیوی ناجائز کالا جادو کرواتے ہیں۔ ہر ماہ ہر جمعہ میری اور میرے گھر والے اور میرے خاوند کی طبیعت پر حملہ ہورہا ہے۔ پچھلی بار یا تیسرا سال سے یہی حال ہے، خدا ہی ہم پر آپ جیسے نیک لوگوں کی دعا دعوت کی محنت اور اس کی برکت سے زندہ رکھا ہے، خدا کا شکر ہے۔ میں اس بارے میں معلوم کرنا چاہتی ہوں، خط سے میری مدد کرو، مہربانی ہوگی یا کوئی تعویذ یا ذکر دو میرے شوہر کو کوئی روزی نہیں ملتی ہے۔ کھیت بک رہا ہے، رہنے کو گھر خاص نہیں ہے، کوئی روزی یا تجارت شروع کریں گے تو نقصان ہوتا ہے۔ کھیت بیچنے گئے تو نقصان کوئی لینے کے بعد خریدتا نہیں ہے، روپیہ لاکھوں کا ڈالنا، برباد ہونا اور قرض لے کر بیٹھے رہنا ایسا ہوتا ہے۔ دعا صدق وظائف سب کرنے کے باوجود کوئی راستہ نہیں۔ میری مدد کرو، مجھ کو گھر سے باہر کوئی جگہ جانے سے کھانسی لگ جاتی ہے، رات اور دن کھانسی ڈاکٹر کا علاج اور ہر طرح کی دواؤں سے کوئی فائدہ نہیں ہورہا ہے۔ مجھ کو کہتے ہیں یہ جادو ہے، کوئی دوا نہیں لگتی ہے۔

آپ میرے والد بزرگ ہیں، میرے لئے علاج کرنے کی درخواست کرتی ہوں، دعا یا ذکر یا کوئی قرآنی آیت سے مدد کرو، میرے

freeamliyat.group

شوہر شوگر اور B.P ہو گیا ہے اس کا خاص بھائی جادو کرواتا ہے، وہ مندر کو جاتا ہے، اس کی عورت غیر قوم سے ہے، ہر وقت میرے اور میرے شوہر پر جادو حملہ کرتا ہے، میرے ماں باپ نہیں ہیں، میں یتیم ہوں، میرا خدا کے سوا کوئی سہارا نہیں ہے، نہ رہنے کو گھر ہے نہ میرے شوہر کو تجارت میں نقصان ہے، بیماری اور پریشان حالت میں زندگی گزر رہی ہے، دعا کرو اور کوئی ذکر یا علاج کی درخواست کرتی ہوں، مدرسہ چلانے کی کوشش کر رہی ہوں، مگر روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہوں۔ آپ کی دعا کی محتاج۔ فوراً جواب کی طالب ہوں۔

جواب

آپ روزانہ ’’سَلامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْم‘‘ دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں اور سات چھواروں پر اسی آیت کو سو سو بار پڑھ کر دم کر دیں اور ایک بوتل پانی پر اسی آیت کو دو سو مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں، پھر روزانہ عصر کے بعد ایک چھوارہ کھا کر پڑھا ہوا پانی پی لیں، لگاتار سات دن تک اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہوگا اتر جائے گا۔

اگر اس نقش کو گلے میں ڈالیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

اس کے ساتھ ساتھ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گھر میں لٹکا لیں، اگر گھر میں برآمدہ ہو تو برآمدے میں لٹکا دیں ورنہ کسی بھی کپڑے میں لٹکا دیں، انشاء اللہ ہر طرح کے اثرات اور جادو ٹونے سے گھر کی، گھر والوں کی حفاظت رہے گی اور آپ بھی جادو ٹونے سے نجات پالیں گے۔

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۴	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۳
۳۷۳	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

ان دونوں نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

صرف جذبۂ خدمت کافی نہیں

سوال از: وسیم احمد ——— گجرات

میرا نام وسیم احمد ہے۔ میں گودھرا گجرات کا رہنے والا ہوں۔ بحمد اللہ تعالیٰ میں حافظ قرآن ہوں اور عالم کلاس میں عربی چہارم تک تعلیم حاصل کی ہے۔ مگر والد محترم کی عادت اچھی نہیں تھی اور وہ اپنی زندگی فقیروں کے ساتھ ہی گزارتے تھے۔ اسی لئے میں آگے نہیں پڑھ سکا۔ گھر میں کوئی دوسرا نہیں تھا، اس لئے والدہ نے بھی غلط قدم اٹھا دیا تھا، مگر بڑوں کے مشورے سے میں تعلیم چھوڑ کر کاروبار میں لگ گیا۔

اس کے بعد مجھے لوگوں کی خدمت کا شوق تھا، کسی کو تکلیف ہوتی تو میں کسی عامل سے ملا دیتا اور عاملوں کی خدمت کرتا اور مریضوں کے پیچھے محنت کرتا، اسی طرح میں نے بنگال و بہار کے عاملوں سے دوستی کر کے روحانی علم سیکھنے کے لالچ میں اپنے شہر میں لاتا رہا اور ان کی خدمت میں مشغول رہا، مگر کسی سے کچھ حاصل نہ ہو سکا، سب اپنی اپنی جیب بھر کر چلے گئے۔ گھر کے حالات کی وجہ سے آپ سے ملاقات نہ کر سکا اور نہ ہی آپ کا شاگرد بن سکا ہوں، چونکہ تنخواہ محدود ہونے کی وجہ سے اور والدہ محترمہ کی بیماریوں کو مدنظر رکھ کر سفر ممکن نہ ہو سکا۔ ابھی میں علماء کے مشورے سے بریلوی مسجد میں امامت کروا رہا ہوں اور لوگ تعویذات کے لئے ہمارے پاس آتے ہیں، آپ کے خصوصی نمبرات اور رسالوں سے لوگوں کو فیض پہنچاتا ہوں اور مریضوں اور عاملوں کو آپ سے تعلق رکھنے کی تاکید کرتا ہوں۔ آپ کے رسالوں سے ہماری ہمت میں اضافہ ہوا ہے اور الحمدللہ لوگوں کی خدمت بغیر لالچ کے کر رہا ہوں، اگر ممکن ہو تو رسالوں میں آنے والے عملیات کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ میں عنقریب انشاء اللہ آپ کے شاگردوں میں شامل ہو جاؤں گا۔ شاگردی کی شرطیں ضرور

بتادیں اور مجھے اور گھر والوں کو ضرور خاص دعاؤں میں یاد فرمائیں اور علماء کے مشورے سے میں بریلوی علماء کے ساتھ تقریر کرنے جاتا ہوں، تقریر میں خلوص نیت کی دعا اور خاص عمل ضرور بتائیں۔

جواب

خدمت کا جذبہ قابل قدر ہوتا ہے، لیکن خدمت خلق اگر صحیح طریقہ سے نہ ہو تو پھر خدمت خلق، خلق خداوندی کے لئے وبال بھی بن جاتی ہے۔ آپ نے سنا ہوگا کہ نیم ملا خطرہ ایمان اور نیم حکیم خطرہ جان ہوا کرتے ہیں، اگر آپ اللہ کے بندوں کی صحیح طور پر خدمت کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے لئے روحانی فن کو سیکھنا ضروری ہے۔ جب تک آپ اس فن کو باقاعدگی کے ساتھ نہیں سیکھیں گے تب تک بات نہیں بنے گی۔

ایک بات یاد رکھیں کہ اگر آپ کو کوئی روحانی علاج کی اجازت بھی دیدے تب بھی اس سے کچھ ہونے والا نہیں ہے۔ اجازت تو برائے برکت بزرگوں سے لی جاتی ہے۔ فن سیکھنا تو بہرحال ضروری ہوتا ہے اور آپ کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ کتابیں پڑھنے سے علم حاصل نہیں ہوتا، کتابیں پڑھنے سے صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ صاحب علم بننے کے لئے کسی نہ کسی استاد سے علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

ہمارے خیال میں آپ نے کافی وقت ضائع کردیا ہے اگر شروع ہی سے آپ اس طرف سنجیدگی سے دھیان دیتے تو اب تک کافی کچھ آپ نے حاصل کرلیا ہوتا۔ ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا ہے، کسی فنکار سے اور کسی عامل کامل سے آپ اس فن کو باقاعدگی کے ساتھ سیکھ لیں اس کے بعد آپ کی خدمتیں اعتبار کی سند حاصل کرلیں گی اور لوگ آپ سے رجوع کرکے ایک طرح کا سکون حاصل کریں گے۔ جہاں تک شفا کی بات ہے تو وہ ہر صورت میں اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر اور اس کے حکم کے بغیر کسی بیمار کو شفا اور تندرستی حاصل نہیں ہوتی، لیکن مریضوں کا علاج کرنے کے لئے صحیح معنوں میں ڈاکٹر حکیم اور عامل بننا ضروری ہے۔ جب تک علاج ومعالجہ کی تعلیم وتربیت باقاعدگی کے ساتھ حاصل نہ کرلی جائے۔ اللہ کے بندوں کا علاج محض جذبۂ خدمت کی نیت سے کرنا درست نہیں ہے، اس سے کئی جانوں کو خطرہ درپیش رہے گا اور کتنے حادثے آپ کے اپنے ہاتھوں سے ہوجائیں گے۔

ہمارا شاگرد بننا چاہیں تو اس کے لئے یہ تفصیل نوٹ کرلیں۔

اپنا نام، والدین کا نام، اپنا پہچان پتر، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنے چار فوٹو، اپنا مکمل پتہ، فون نمبر یا موبائل نمبر اور ہاشمی روحانی مرکز کے نام ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ روانہ کریں۔ آپ کی شاگردوں میں انٹری ہوجانے کے بعد جو کتابچہ آپ کو روانہ کیا جائے گا اس میں درج شدہ ریاضتیں آپ کو ادا کرنی پڑیں گی اور نہایت سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ اس کتابچے کی تمام ریاضتوں کو عملی جامہ پہنانا پڑے گا۔ تب ہی آپ کے اندر عامل بننے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو قابل اعتبار عامل بننے کی صلاحیت بھی بخشے اور توفیق بھی اور اللہ آپ کے ہاتھوں سے اپنے ضرورت مند بندوں کی خدمت لے۔ بے شک خدمت ایک ایسی عبادت ہے جس میں ریا ونمود بھی نظر انداز کردیا جاتا ہے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں بہتر انسان وہ ہے جو دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔ جو لوگ خدمت خلق میں مصروف رہتے ہیں وہ اللہ کی نظروں میں محمود ہوتے ہیں اور اللہ کی ضرورتیں اور خواہشیں دونوں جہاں میں پوری کرتا ہے۔

نظر بد سے نقصان

سوال از: مصباح شکیل ———— حیدرآباد

طلسماتی دنیا کا دو تین سال سے مطالعہ کررہی ہوں۔ چند وظائف سے بھی مستفیض ہوئی، یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا اکرم ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو باصحت رکھے اور خلق کی خدمت کے لئے دائم وقائم رکھے آمین۔

میں ایک معاملہ لے کر حاضر ہوئی ہوں جس سے میری زندگی میں سکون نہیں ہے وہ یہ کہ میرا لڑکا عمر بارہ سال بچپن سے ہی باصحت ہوشیار، ذہین طالب علم تھا۔ ناظرہ قرآن شریف ۸ سال کی عمر میں ختم کیا، اسکول میں بھی فرسٹ آتا تھا، ہر سال پڑھنے میں ایک میڈل ملتا، پرنسپل، میڈم ٹیچرس بے حد تعریف کرتے۔ جب وہ تھرڈ میں تھا اس وقت بھی فرسٹ آیا، خوشی میں، میں نے رشتہ داروں اور محلّہ میں ایک صاحب کو مٹھائی کا ڈبہ دیا اور وہ اپنی رپورٹ بھی لے کر گئے، بہرحال وہ بھی تعریف کرگئے۔ اس کے بعد سے ایسا ہوا کہ بچہ کا ذہن پڑھنے کی طرف سے اٹھ گیا، صحت بھی گرگئی، دبلا پتلا ہوتا جارہا ہے۔ اب تو نویں میں آگیا، مگر رینک چلے گئے، سکنڈ تھرڈ آتا ہے۔ پڑھنے میں دل نہیں لگتا، یاد کرے تو بھول جاتا ہے۔ سب سے بڑی فکر صحت کی ہے کھانا کھاتا ہے مگر جان کو نہیں لگتا۔

...صرف دو لڑکے ہیں، یہ لڑکا بڑا ہے، بہت دعائیں نظر بد وغیرہ کی پڑھ کر دیتی ہوں۔ سورۂ ناس، فلق، آیت الکرسی بھی پڑھ کر دم کرتی ہوں۔ اب یہ حال ہے کہ اسکول ہو یا محلہ ہر کوئی اس پر غصہ کرتا ہے اور بلا وجہ مارتے ہیں، چڑاتے ہیں، حساس طبیعت کا ہے، بس مار کھا کر آتا ہے، پہلے صحت کی طرف سے پریشانی پھر یہ دشمنی لوگوں کی بچہ کا باہر نکلنا مشکل ہوگیا۔ بہرحال برائے مہربانی صحت کے لئے اور دشمنوں کے شر سے حفاظت کے لئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں، مہربانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ لڑکے کا نام فخر الدین، نام والدہ مصباح شکیل، تاریخ پیدائش ۷ رفروری ۲۰۰۰ء ہے۔

جواب

نظر کے بارے میں حدیث میں یہ آتا ہے کہ یہ پہاڑوں کو بھی پھاڑ دیتی ہے۔ نظر بد سے جو نقصانات سامنے آتے ہیں کبھی کبھی اس کی تلافی بھی ممکن نہیں ہوتی اور کبھی کبھی تلافی تو ممکن ہو جاتی ہے، لیکن نظر بد کو دفع کرنے کے لئے کافی جتن کرنے پڑتے ہیں۔ آپ کا بیٹا بھی نظر بد کا شکار ہوا ہے، اس کی تعلیم اس کی ذہانت اور اس کے ذوق تعلیم پر ٹوک بیٹھ گئی ہے۔ اسی وجہ سے اس کی ذہانت بھی متاثر ہوئی، اس کا ذوق تعلیم بھی متاثر ہوا اور اس کی قوت حافظہ بھی متاثر ہوئی۔ مگر ہم امید کرتے ہیں کہ اگر آپ نے چند باتوں کی پابندی کر لی تو آپ کے بیٹے کی نظر اتر جائے گی اور اس میں پہلی جیسی قابلیت اور اہلیت پیدا ہو جائے گی۔

سب سے پہلے تو یہ تعویذ خود یا کسی سے لکھوا کر گلے میں ڈالیں۔ اس تعویذ کو کالی روشنائی سے لکھنا ہے اور موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرکے بیٹے کے گلے میں ڈالنا ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

بچوں کے گلے میں جو تعویذ ہوتے ہیں ان کا کوئی پرہیز نہیں ہوتا۔ اس تعویذ کو اپنے بیٹے کے گلے میں کم سے کم چھ مہینے ڈالیں۔

تعویذ گلے میں ڈالنے کے بعد بھی روزانہ "یا سلام یا حفیظ" سو مرتبہ پڑھ کر بیٹے پر دم کرتی رہیں اور اس عمل کو لگاتار تین ماہ تک کریں، کبھی ناغہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں، لیکن کوشش یہ کریں کہ ناغہ نہ ہو۔

بیٹے کا ستارہ اس کی تاریخ پیدائش کے حساب سے زحل ہے، جو اگرچہ قوی ستارہ ہے، لیکن اس ستارے سے متعلق جو افراد ہوتے ہیں ان کی زندگی میں اُتار چڑھاؤ بہت ہوتا ہے، انہیں عروج ملنے میں بھی وقت نہیں لگتا اور انہیں زوال پذیر ہونے میں بھی کوئی دیر نہیں لگتی، یہ اچانک ترقی کے ساتویں آسمان پر بھی پہنچ جاتے ہیں اور دفعتاً کسی تاریک کنوئیں میں بھی گر جاتے ہیں۔ آپ کے بیٹے کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ یہ عدد ثابت کرتا ہے کہ قدرتی طور پر آپ کا بیٹا آزادی کو پسند کرتا ہے، خواہ مخواہ کی پابندیاں اس کو کبھی گوارہ نہیں ہو سکتیں، عقل و خرد کے اعتبار سے یہ ہوشیار ہے اور اس کے مزاج میں سنجیدگی بھی ہے۔ اس کے اہم کاموں کی شروعات انگریزی تاریخوں کے حساب سے ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ تاریخوں میں ہونی چاہئے۔ اس کا اسم اعظم "یا لطیف" ہے۔ اگر یہ خود عشاء کی نماز کے بعد "یا لطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے گا تو بے شمار مسائل اس کے خود بخود حل ہوتے رہیں گے اور اس کی تعلیم کا سلسلہ بھی کبھی انشاء اللہ متاثر نہیں ہوگا۔

قوت حافظہ بڑھ جانے کے لئے روزانہ سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر آدھے گلاس پانی پر دم کرکے اس کو ناشتے سے پہلے پلا دیا کریں، کچھ دنوں کے بعد آپ محسوس کریں گی کہ اس کی میموری میں اضافہ ہو رہا ہے اس کے بعد جو بھی یہ یاد کرے گا اس کے ذہن میں رہے گا اور اس کی صلاحیتوں میں بھی نکھار پیدا ہوگا۔ ایک عمل اور بھی کرلیں، سادے چنے لے کر، ہر چنے پر ایک بار آیت کریمہ پڑھ کر دم کرلیں، تقریباً چالیس روزانہ اُبال کر ناشتے سے پہلے اس کو کھلا دیں پھر سورۂ الم نشرح والا پانی پلا دیں، انشاء اللہ اس کی غیبی طور پر حفاظت رہے گی، جو بچے اس کو مارتے ہیں یا چڑاتے ہیں وہ بدتہذیب ہیں، ان کے ماں باپ سے شکایت کیجئے ورنہ خود انہیں متنبہ کیجئے، اگر آپ ایسا نہیں کریں گی تو آپ کا بچہ احساس کمتری کا شکار ہو جائے گا۔ جو بچے احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں ان کی صلاحیتیں بے موت مر جاتی ہیں، آپ کو بطور خاص دھیان رکھنا چاہئے اور بچے کے اندر سے احساس کمتری کی جڑوں کو اٹھا کر پھینک دینا چاہئے۔ مجموعی اعتبار سے آپ کا بیٹا فخر الدین ابھی تک ٹھیک ہے، صرف نظر بد کا شکار ہے، آپ مطمئن رہیں اور ہماری رہنمائی کے مطابق اس کو روحانی تقویت پہنچائیں اور اپنے اللہ پر بھروسہ رکھیں وہ سب ٹھیک کر دیں گے۔

دشمن کی شرارتوں سے نجات کے لئے

ذیل میں دیا ہوا نقش تین عدد لکھیں، اس نقش کو منگل کے دن پہلی ساعت میں لکھیں، ایک نقش کسی قبرستان میں دبا دیں، دوسرا نقش اپنے گھر کی دہلیز میں دبا دیں اور تیسرا نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں، ذیل میں دیا ہوا عمل اکیس بار پڑھ کر لوبان پر دم کرلیں اور لوبان کی دھونی اپنے گھر میں دیں۔ اس دھونی والے عمل کو سات دن تک جاری رکھیں۔ اس کے بعد چلتے پھرتے لاتعداد بار ''یا خافض'' پڑھتے رہیں، انشاء اللہ دشمن کبھی روبرو ہونے کی ہمت نہیں کر سکے گا اور اس کی شرارتیں دم توڑ دیں گی، اس کو اپنے ناپاک ارادوں میں کبھی کامیابی نہیں ملے گی۔

۷۸۶

خ	ا	ف	ض
ض	ف	ا	خ
ا	خ	ض	ف
ف	ض	خ	ا

عمل یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شرًا فلاں ابن فلاں اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شرًا فلاں ابن فلاں

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شرًا فلاں ابن فلاں

ابداً ابداً بحق یاخافضُ یاخافضُ یاخافضُ یامُغیثُ اِغْثِنِیْ انک علٰی کلِّ شیءٍ قدیر

ایک نقش کے ذریعہ تین آدمیوں کی زبان بند کی جاسکتی ہے، اگر ایک ہی شخص کی گرانی ہو تو تین بار اسی کا نام لکھ دیں۔

تمام حاجات کے لئے

کوئی بھی حاجت درکار ہو یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، ایمان و یقین کے ساتھ سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

جبرائیل

قل	ھو	اللّٰہ	احد
اللّٰہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفواً	احد

اسرافیل — عزرائیل

میکائیل

free amliyat group

نقش بنانے کے بعد اس عمل کو ایک بار پڑھ کر نقش پر دم کر دیں اور نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

الٰھی بحرمت ھذا لوح آیاتِ قرآنی اُنصرنیؔ — اجب یاجبرائیل بحق قل ھو اللّٰہ احد

اجب یا میکائیل بحق اللّٰہ الصمد — اجب یااسرافیل بحق لم یلد ولم یولد

اجب یاعزرائیل بحق ولم یکن لہٗ کفواً احد

کوئی بھی جائز مقصد ہو اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ نقش تیار کریں اور اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور روزانہ تین سو بار ''اللہ الصمد'' پڑھتے رہیں، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۴	۹۹۹	۳۷۲
۶۲۰	یہاں اپنا مقصد لکھیں	۸۷۵
۷۵۱	۴۹۶	۲۴۸

اس نقش کو مکمل کرنے کے بعد نوے خانہ میں جہاں مقصد تحریر ہے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر ۱۴۹۵ مرتبہ ''اللہ الصمد'' پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد نقش پر دم کریں اور پھر نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸	۳
۵	۹	۷
۶	۴	۲

جادو ٹونے سے نجات کے لئے

عامل کو چاہئے کہ مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر یا لٹا کر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ، سات مرتبہ آیت الکرسی، سات مرتبہ سورۂ فلق اور سات مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور مریض پر دم کر دے، اس کے بعد نقش نمبر ایک کو مریض کے گلے میں ڈال دیں اور نقش نمبر دو کو گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور اس کا پانی تین دن تک دن میں تین بار پلائیں۔ صبح ناشتے کے بعد، شام کو عصر اور مغرب کے درمیان اور رات کو سوتے وقت۔ اس حساب سے سات بوتلیں اکیس دن میں پلائیں۔

انشاء اللہ جادو ٹونے سے نجات ملے گی۔

نقش (۱)

۷۸۶

جبرائیل

المص طٰهٰ طٰس کھیعص یٰس والقرآن الحکیم حمعسق ق، ن والقلم وما یسطرون	۱۲۳۳۱	۱۲۳۳۶	۱۲۳۳۳
	۱۲۳۳۲	۱۲۳۳۰	۱۲۳۳۸
	۱۲۳۳۷	۱۲۳۳۳	۱۲۳۳۹

میکائیل

نقش (۲)

۷۸۶

المص طٰهٰ طٰس کھیعص یٰس والقرآن الحکیم حمعسق ق، ن والقلم وما یسطرون	۱۲۳۳۱	۱۲۳۳۶	۱۲۳۳۳
	۱۲۳۳۲	۱۲۳۳۰	۱۲۳۳۸
	۱۲۳۳۷	۱۲۳۳۳	۱۲۳۳۹

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

زبان بندی کے لئے

ذیل میں دیے گئے نقش دو عدد لکھیں، ایک نقش پر نقش والی عبارت کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کر دیں اور اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں، دوسرے نقش پر مذکورہ عبارت گیارہ سو مرتبہ دوسرے نقش پر تین دن تک پڑھ کر دم کرتے رہیں اور تیسرے دن اس نقش کو اپنے گھر میں دبا دیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی، اس کے بعد روزانہ سو مرتبہ "یاحفیظ" صبح شام پڑھتے رہیں۔ نقش اور نقش کی عبارت یہ ہے:

> ۷۸۶ یاقاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ و عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں ابداً ابداً ابداً

فلاں ابن فلاں کی جگہ پہلے دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھیں، اس کے بعد اس کا نام لکھیں، جس کے حق میں زبان بند کرنی ہے۔

free amliyat group

free amliyat group

بلندئ مراتب اور کشائش رزق کے لئے

مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کو گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں اور ان ہی اسماء کو اپنے نام کے مجموعی اعداد کے برابر عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ عزت و توقیر میں اضافہ ہوگا، مراتب بلند ہوں گے اور رزق میں زبردست اضافہ ہوگا۔

اسماء الٰہی یہ ہیں: یاسلام یا باسط یافتاح یا معز یا لطیف یا کریم یاواسع۔

خواہشات کی تکمیل کے لئے

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور نقش کے نیچے والی عبار کو روزانہ سو مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

۷۸۶

۴۱۷	۴۲۱	۴۲۴	۴۱۰
۴۲۳	۴۱۱	۴۱۶	۴۲۲
۴۱۲	۴۲۶	۴۱۹	۴۱۵
۴۲۰	۴۱۴	۴۱۳	۴۲۵

لا الٰہ الا اللہ سبحان قاضی الحاجات

فتوحاتِ عامہ کے لئے

کسی بھی مہم کو سر کرنے کے لئے یا کسی بھی مراد کی تکمیل کے لئے یا فتوحات عامہ کے لئے اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور روزانہ مغرب کے بعد سجدے میں جا کر ایک سو گیارہ مرتبہ "یا کافی" پڑھتے رہیں، انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ جہاں اسباب بھی نہیں ہوں گے وہاں بھی حیرتناک طور پر اللہ کی مدد آئے گی۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۴	۲۰	ی	ف	ا	ک
۳۳	۲۱	۲۶	۳۱	ک	ی	ف	ا
۲۲	۳۶	۲۸	۲۵	ا	ک	ی	ف
۲۹	۲۴	۲۳	۳۵	ف	ا	ک	ی

یہاں اپنا نام مع والدہ اور اپنا مقصد لکھیں

افسران اور حکام کو مہربان کرنے کے لئے

اس نقش کو گلے میں ڈالنے کے بعد اگر حکام اور افسران ظالم بھی ہوں گے تو وہ مہربانی کا مظاہرہ کرنے لگیں گے اور جھک کر ملا کریں گے۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں اور نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد "یا لطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ حیرتناک نتائج برآمد ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

میکائیل — جبرائیل

کھیعص — حمعسق

۳۲	۳۵	۳۸	۲۴	ف	ی	ط	ل
۳۷	۲۵	۳۱	۳۶	ل	ف	ی	ط
۲۶	۴۰	۳۳	۳۰	ط	ل	ف	ی
۳۴	۲۹	۲۷	۳۹	ی	ط	ل	ف

اسرافیل — عزرائیل

یہاں اپنا نام مع والدہ اور اپنا مقصد لکھیں

فتح و نصرت کے لئے

اس نقش کو لکھ کر انا فتحنا لك فتحاً مبيناً ۱۲۳۳ مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر نقش پر دم کریں اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ فتح و نصرت ملتی رہے گی، ہر ہر معاملہ میں کامیابی ملے گی اور ہر مجلس میں سرخروئی نصیب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

انا فتحنا لك فتحاً مبيناً

۴۱۴	۴۰۷	۴۱۲
۴۰۹	۴۱۱	۴۱۳
۴۱۰	۴۱۵	۴۰۸

انا فتحنا لك فتحاً مبيناً

انا فتحنا لك فتحاً مبيناً

انا فتحنا لك فتحاً مبيناً

☆☆☆

freeamliyatgroup

freeamliyatgroup

قسط نمبر: ۳۲

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

اصحاب کہف

روم کی سرزمین پر ایک انصاف پسند رعایا پرور بادشاہ حکومت کیا کرتا تھا۔ اس نے ایک طویل مدت تک بادشاہت کی اور ایک طویل مدت تک عدل وانصاف قائم کر کے دکھایا۔ اس کی بادشاہت میں لوگ مطمئن تھے اور اس کے عدل وانصاف کی داد دیا کرتے تھے۔ جب بادشاہ عدل وانصاف کو اہمیت دیتا تھا تو اس کی رعایا بھی عدل وانصاف کی پابند تھی اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ عدل وانصاف کو روا رکھتے تھے۔

کوئی بھی انسان کتنا بھی جی لے ایک دن اس کو موت سے ہمکنار ہونا پڑتا ہے۔ جب بادشاہ اپنی عمر طبعی کو پہنچ گیا تو اس نے اپنی رعایا کے کچھ مدبر قسم کے لوگوں کو عدل وانصاف کی وصیت کی اور ایک دن بالآخر وہ دنیا سے رخصت ہو گیا، اس جہان فانی سے رخصت ہونے سے پہلے اس نے اپنی رعایا کو سمجھا دیا تھا کہ عدل وانصاف کے دامن کو اپنے ہاتھ سے تھامے رکھنا اور کسی پر ظلم وستم کرنے سے پرہیز کرنا اسی میں تمہاری فلاح کا راز مضمر ہے، لیکن بادشاہ کی وفات کے بعد رعایا میں اختلاف پھوٹ پڑا اور آپسی اختلافات کی وجہ سے جب ملک کمزور ہو گیا تو قریبی ملک کے بادشاہ دقیانوس نے اس ملک پر حملہ کر دیا اور تخت وتاج پر قابض ہو گیا۔

دقیانوس نے ملک پر قابض ہونے کے بعد اپنے لئے ایک شاندار محل تعمیر کرایا اور اس نے اپنی شان وشوکت کے اظہار میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس کے بعد اس نے اپنی رعایا میں سے ۶ دانا قسم کے لوگوں کو اپنا مشیر مقرر کیا اور اس نے اہم وزارتیں ان ہی لوگوں کے حوالے کر دیں اور بادشاہ نے عام لوگوں کو اس بات کا حکم جاری کیا کہ وہ اس کی پرستش کریں، اس وقت نادان اور بدعقیدہ قسم کے لوگوں نے بادشاہ کی بندگی کا طوق اپنے گلے میں ڈال لیا اور اس کی عبادت کرنے لگے۔ یہ بدعقیدہ لوگ بادشاہ کے آگے سجدے کرتے تھے اور اس کو اپنا معبود سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہو گئے۔

کچھ مدت کے بعد ان لوگوں کے قومی تہوار کا دن آیا تو بادشاہ اور اس کے درباری ایک خاص مقام میں جمع ہوئے، یہ وقت ان لوگوں کی رنگ رلیاں منانے کا وقت تھا۔ عین اس وقت جب وہ عیش وعشرت میں ڈوبے ہوئے اور شراب وشباب کا دور دورہ چل رہا تھا اس وقت ایک قاصد آیا اور اس نے ایک خط بادشاہ کے ہاتھ میں تھما دیا۔

جیسے ہی بادشاہ نے یہ خط پڑھا اس کا چہرہ زرد پڑ گیا اور اس کے چہرے پر تردد اور تفکر کے آثار ابھر گئے، کیوں کہ اس خط میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ ملک فارس کا لشکر سرحد کے پار روم میں داخل ہو گیا ہے اور مسلسل آگے کی طرف بڑھ رہا ہے اور خطرہ اس بات کا ہے کہ یہ لشکر روم میں داخل ہو کر اپنا تسلط جمالے گا۔

بادشاہ کے چہرے کی اُڑی ہوئی رنگت دیکھ کر اس کے خاص چھ وزراء میں سے ایک وزیر کے دل پر بہت اثر ہوا، تب اس نے اپنے ساتھیوں پر ایک معنی خیز نظر ڈالی اور انہوں نے بھی آنکھوں ہی آنکھوں میں اس کی بات کا جواب دیا۔ ان وزیروں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے سے بہت کچھ کہہ ڈالا اور پھر یہ خاموش سوال وجواب ایک بہت بڑے تاریخی انقلاب کا پیش خیمہ بن گئے۔

جب تہوار کی رسومات اختتام کو پہنچیں اور سب حاضرین اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے تو وزراء بھی اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو گئے اس کے بعد اگلے دن جب یہ چھ وزیر ایک دوسرے سے ملے تو انہوں نے واضح انداز میں ایک دوسرے سے بات چیت کا سلسلہ شروع کیا۔

ان میں ایک نے کہا۔ پیارے ساتھیو! تم نے دیکھا ہوگا کہ آج بادشاہ کی حالت کتنی بری تھی، جب کہ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں لوگوں کا خدا ہوں اور سب لوگ میرے بندے ہیں، اگر وہ واقعتاً خدا ہوتا تو ایک بری خبر سن کر اس قدر پریشان نہ ہو جاتا۔ اس کی حیرانی اور پریشانی نے مجھے تو ششدر کر دیا ہے اور میرا ذہن عجیب سی کشمکش میں گرفتار ہو گیا ہے۔

ساتھیو! میں سوچتا ہوں کہ یہ عالی شان آسمان کس نے بنایا ہے؟ وہ

کونسے طاقت ور ہاتھ ہیں اور انہوں نے چمکتے ہوئے چاند اور سورج کو اپنے حکم کی تعمیل کرنے پر مجبور کر دیا ہے اور میں دور کیوں جاؤں میں آسمان اور چاند ستاروں کی باتیں کیوں کروں، میں خود اپنے سے متعلق باتوں پر غور کیوں نہ کروں۔ مجھے رحم مادر میں کس نے پیدا کیا ہے، ماں کے پیٹ میں کس نے میری حفاظت کی ہے اور کس نے مجھے غذا فراہم کی ہے۔ پھر ماں کے پیٹ سے باہر آنے کے بعد کس نے میرے لئے میری ماں کی چھاتیوں میں دودھ اُتارا ہے؟

میرے خیال میں یہ سارے کام خدائے برتر نے انجام دیئے ہیں اور وہ خدائے برتر ہرگز ہرگز دقیانوس نہیں ہوسکتا، سچ مچ کا خدا دقیانوس سے کہیں زیادہ برتر اور طاقت ور ہے۔

ساتھیو! ہماری زندگی ذلت وخواری سے اس لئے داغ دار ہے کہ ہم سب دقیانوس کی غلامی میں ہیں اور اس کی بے جا پابندیوں کا شکار ہیں، آؤ اس ذلت ورسوائی سے نجات حاصل کریں۔ کسی انسان کی غلامی میں رہنے کے بجائے اس خدا کی بندگی اور غلامی کو تسلیم کرلیں جس نے ہمیں پیدا کیا اور جس نے ہماری حفاظت ہماری ماں کے پیٹ میں بھی کی۔ آؤ اس دنیا کی عارضی لذتوں کو ٹھکرا دیں اور اپنے گزشتہ دور کی غلطیوں کی معافی چاہتے ہوئے، اس خدا کی بارگاہ میں اپنا سر جھکا دیں جو عظیم الشان ہے اور عظیم الشان طاقت رکھتا ہے۔ اس عقل مند وزیر نے اس قدر جوش سے یہ باتیں کہیں کہ اس کے دوسرے ساتھی اس کی باتوں سے متاثر ہوگئے اور انہوں نے بیک آواز کہا کہ ہم اس بت پرستی سے اور اس انسان پرستی سے نجات حاصل کرلیں گے اور اس ملک سے بھاگ کھڑے ہوں گے اور کسی بیابان اور سنسان جگہ میں ڈیرہ ڈال کر اس خدا کی عبادت کریں گے جو واقعتاً ہمارا معبود ہے اور جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے۔

اگلے ہی دن یہ چھ دوست بہت ہی خفیہ انداز میں شہر سے باہر نکل گئے اور صحرا کی طرف روانہ ہوگئے۔ جب وہ شہر کے کنارے پر پہنچے تو انہوں نے ایک گڈریئے کو دیکھا جو جنگل میں بکریاں چرا رہا تھا، انہوں نے اس سے پینے کے لئے پانی مانگا تو گڈریئے نے کہا۔ میں آپ لوگوں کے چہرے پر بزرگی اور بڑائی کے آثار دیکھ رہا ہوں، آپ کون ہیں۔ اور آپ کہاں جا رہے ہیں؟

انہوں نے جواب دیا کہ ہم بادشاہ کے وزیر ہیں اور ہم حکومت کو ٹھوکر مار کر اس خدا کی عبادت کرنے کے لئے جا رہے ہیں کہ جس کی حکومت پوری دنیا پر ہے۔ ہم دقیانوس کی غلامی کرتے ہوئے اس خدا کو بھول گئے تھے جس نے صرف ہمیں ہی نہیں اس دقیانوس کو بھی پیدا کیا ہے جو آج خدائی کا دعوے دار ہے۔ دقیانوس کی پرستش نے ہمارے ضمیروں کو مردہ کر دیا تھا اب ہمارا ضمیر جاگ گیا ہے اور ہم نے دقیانوس کی غلامی کا طوق اپنے گلے سے نکال دیا ہے۔ ہم اپنے خدا سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہوئے خود کو اس کے سپرد کرنے جا رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس سلسلے میں تم ہماری مدد کرو۔

گڈریئے نے کہا کہ میں آپ کا ہم عقیدہ ہوں اور اگر آپ لوگ خوشی سے اجازت دیں تو اس سفر میں، میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں کیوں کہ میں بھی انسانوں کی غلامی کرتے کرتے اُکتا گیا ہوں۔ ان چھ لوگوں نے گڈریئے کی بات مان لی۔ گڈریئے نے بکریاں مالک کے حوالے کیں اور وہ بھی ان کے ساتھ ہولیا۔ گڈریئے نے ایک کتا پال رکھا تھا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا تھا، اس سفر میں یہ کتا بھی ان لوگوں کے ساتھ لگ گیا۔

اس وقت انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا یہ کتا بھوک اور پیاس کو برداشت نہیں کر سکے گا، کسی بھی اجنبی چیز کو دیکھ کر بھونکنے لگے گا اور اس طرح ہم خود کو خفیہ نہیں رکھ سکیں گے، اس لئے بہتر ہے کہ ہم اس کتے کو اپنے ساتھ لے کر نہ چلیں، چنانچہ انہوں نے اس کتے کو مار بھگانے کی کوشش کی، اس پر پتھر بھی برسائے اور مختلف انداز سے اس کو ڈرایا، لیکن کتا کسی بھی طرح واپس جانے کے لئے تیار نہیں ہوا۔ مجبوراً ان لوگوں نے اس کو اپنے ساتھ چلنے دیا۔

گڈریئے کی رہنمائی میں چلتے چلتے یہ لوگ ایک پہاڑ پر پہنچ گئے۔ پہاڑ کے اردگرد کچھ ہریالی بھی تھی اور کچھ پھل دار درخت بھی یہاں موجود تھے۔ قریب میں صاف وشفاف پانی کی ایک نہر بھی جاری تھی، یہاں کا موسم بھی خوش گوار تھا، اس جگہ سب نے اطمینان کا سانس لیا۔ اس پہاڑ میں ایک غار تھا جو کہف کے نام سے مشہور تھا۔ یہ سب ساتھ اس غار میں داخل ہوگئے، انہوں نے ارادہ کیا کہ پہلے ہم سو کر اپنی تھکن دور کرلیں اس کے بعد ہم اٹھیں گے اور اس خدا کے سامنے اپنا دامن پھیلائیں گے جس نے ایک شخص کی غلامی سے چھٹکارا پانے کی ہمیں توفیق بخشی اور جس نے انسان کی غلامی کا قلادہ اپنی گردن سے نکال پھینکنے کی ہمیں ہمت عطا کی۔

چنانچہ یہ ساتوں ساتھی غار کی کھردری زمین پر لیٹ گئے اور چند ہی منٹ میں ان پر گہری نیند طاری ہوگئی۔ گڈریے کا کتا بھی غار کے دروازے پر لیٹ کر سوگیا، وہ بھی تھکا ہوا تھا اس پر بھی نیند کا غلبہ ہوگیا۔ سورج کی کرنیں غار میں داخل ہورہی تھیں، ہواؤں کی سرسراہٹ بھی غار میں بار بار پیدا ہوتی تھی لیکن ان سب چیزوں اور باتوں سے بے خبر ہوکر یہ لوگ نیند کے مزے لے رہے تھے اور دنیا و مافیہا سے مطلقاً غافل ہوچکے تھے۔

یہ لوگ ایک رات نہیں، ایک مہینہ نہیں، ایک سال نہیں، بلکہ تین سو سال تک گہری نیند سوتے رہے اور ان تین سو سالوں میں ایک منٹ کے لئے بھی بیدار نہیں ہوئے۔ اتنے طویل عرصہ تک سونے کے بعد اللہ کی قدرت سے یہ ساتوں جاگ اٹھے۔ اس وقت انہوں نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھ کر یہ کہا۔ ہم کتنے دیر تک سوئے تھے؟ ان میں سے کسی نے کہا کہ ہم آدھا دن سوئے ہیں، کسی نے کہا کہ ہم ایک رات سوئے ہیں، کسی نے کہا کہ خدا ہی جانے کہ ہم کتنی دیر تک سوتے رہے، لیکن ان سب کے لئے حیرانی کی بات یہ تھی کہ غار کے آس پاس کا منظر بالکل بدل گیا تھا، وہاں درخت خشک ہوگئے تھے اور نہر بھی خشک ہوچکی تھی، جب کہ ان لوگوں کو بھوک اور پیاس کی شدت نے پریشان کررکھا تھا۔

ان میں سے ایک شخص نے یہ مشورہ دیا کہ ہم میں سے ایک شخص کو شہر کی طرف جانا چاہئے اور جو تھوڑی بہت رقم ہمارے پاس ہے اس سے کھانے پینے کی چیزیں خرید کرلانی چاہئیں تاکہ ہم اپنی بھوک اور پیاس کو مٹا سکیں۔ اور یہ کام ہمیں بہت ہی خفیہ طریقے سے کرنا چاہئے، تاکہ کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو، ہم نے ملک اور بادشاہ کے ساتھ بغاوت کرکے ملک سے راہ فرار اختیار کی ہے، اگر کسی کو ہم پر شبہ ہوگیا تو ہماری جان خطرے میں پڑجائے گی اور ممکن ہے کہ ہمیں دوبارہ بت پرستی اور بادشاہ پرستی پر مجبور کردے۔ باہمی مشورہ کے بعد ایک عقل مند شخص کو جس کی عقل پر سب کو اطمینان تھا کچھ رقم دے کر شہر کی جانب روانہ کردیا گیا۔

جب وہ شہر کے قریب پہنچا تو اس کو ہر چیز بدلی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ اس شخص نے خود کو پوشیدہ رکھنے کے لئے گڈریے کے کپڑے پہن رکھے تھے۔ لیکن جس شخص کی بھی نظر اس پر اور اس کے کپڑوں پر پڑتی تھی وہ حیرت سے اسے گھورنے لگتا تھا۔ شہر کی فضا مکمل طور پر بدلی ہوئی اسے محسوس ہوئی، عمارتیں، گلی کوچے، رہن سہن کا انداز بازار سڑکیں سب کچھ بدلا ہوا دکھائی دے رہا تھا، یہ صورت حال دیکھ کر اس شخص کو بہت تعجب ہوا۔ وہ حیران و پریشان ہوکر دل ہی دل میں خود سے کہنے لگا، یہ سب کیا ہے؟ کیا میں راستہ بھول کر کسی دوسرے ملک میں آگیا ہوں یا پھر ایک ہی رات میں دنیا بالکل بدل گئی ہے۔ بالآخر وہ ایک نانبائی کی دکان پر پہنچا، اس نے وہاں سے چند روٹیاں لیں اور ان روٹیوں کے بدلے میں اس نے نانبائی کو کچھ درہم دیئے۔

ان درہموں کو دیکھ کر نانبائی بولا۔ اے جوان کیا تمہیں کہیں سے دفینہ ہاتھ لگ گیا ہے؟

اس نے جواب دیا نہیں۔ یہ تو ان کھجوروں کے دام ہیں جو میں نے پرسوں کسی کو فروخت کی تھیں، لیکن میں اس قیمت کو لے کر کسی پہاڑ پر چلا گیا تھا اور اب میں ایک دن کے بعد شہر میں واپس آیا ہوں۔

نانبائی کو اس جواب سے تسلی نہیں ہوئی اور وہ اس شخص کو بادشاہ کے پاس لے گیا اور نانبائی نے بادشاہ کے دربار میں جاکر کہا۔ جہاں پناہ! اس نوجوان کو کہیں سے دفینہ ہاتھ لگ گیا ہے اور یہ درہم اس بات کا ثبوت ہیں۔

بادشاہ نے نوجوان کی طرف متوجہ ہوکر کہا۔ اے جوان تم ڈرو مت۔ تم سچ سچ بتاؤ۔ ہمیں بتادو کہ یہ درہم جو بہت پرانے ہیں تمہیں کہاں سے ملے ہیں، ہم تمہیں یہ بتادیں ہمارے پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کہیں سے دفینہ دستیاب ہوجائے تو وہ اسی کا ہے۔ بس اس سے خمس وصول کرلینا چاہئے۔ تم اس مال کا جو تمہیں کہیں سے ملا ہے، پانچواں حصہ ہمارے حوالے کردو اور اطمینان سے رہو۔ تمہارا بال بھی بیکا نہیں ہوگا۔

جوان نے کہا۔ بادشاہ سلامت! اللہ آپ کا اقبال بلند رکھے، آپ میری بات مانیں یہ درہم ہمیں کہیں سے ہاتھ نہیں لگے بلکہ یہ تو ہماری محنت کی کمائی ہے۔ میں اسی شہر کا رہنے والا ہوں، دو دن پہلے میں اور میرے ساتھی اللہ کی عبادت کرنے کی غرض سے پہاڑ کی ایک کھوہ میں میں چلے گئے تھے۔ اس وقت یہاں دقیانوس بادشاہ کی حکومت تھی وہ ہمیں اپنی پرستش کرنے کا حکم دیتا تھا۔ ہم اس کی غلامی سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس شہر سے فرار ہوگئے تھے۔ ابھی دو ہی دن پہلے کی بات ہے لیکن آج دو دن کے بعد مجھے یہاں سب کچھ بدلا بدلا محسوس ہورہا ہے، جیسے دنیا ہی بدل گئی ہو۔ ہم نے جس غار میں پناہ لی تھی وہاں میرے ساتھی میرا انتظار کررہے ہوں گے، میں تو شہر سے کچھ کھانے پینے

free amliyat group

کا سامان لینے آیا تھا۔

بادشاہ نے کہا۔ ٹھیک ہے، تم کتنا سچ بول رہے ہو اور کتنا جھوٹ اس کا اندازہ ہو جائے گا میں خود پہاڑ کی غار میں جا کر تمہارے ساتھیوں سے ملوں گا، کیوں کہ تم جس بادشاہ دقیانوس کا ذکر کر رہے ہو اس کا دور آج سے تین سو سال پہلے گزر چکا ہے، تمہاری بات پر مجھے تو یقین نہیں آ رہا ہے یہ کہہ کر بادشاہ نے اپنے کچھ درباریوں کو ساتھ لیا اور پہاڑ کی طرف روانہ ہو گیا، شہر کے جن لوگوں کو اس بات کا تھوڑا بہت علم تھا وہ بھی بادشاہ کے ساتھ چل دیے۔

جب یہ قافلہ پہاڑ کے دامن میں پہنچا تو اس نوجوان نے کہا کہ آپ لوگ میرے ساتھیوں کے پاس اچانک پہنچیں گے تو وہ گھبرا جائیں گے اور ممکن ہے کہ اس طرح کی اچانک ملاقات ان کی کسی بیماری یا حادثہ کا سبب نہ بن جائے اس لئے میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ لوگ یہیں ٹھہریں تاکہ میں جا کر انہیں مطلع کر دوں اور پوری صورت حال سے انہیں آگاہ کر دوں، پھر آپ لوگ ان سے غار میں آ کر مل لیں۔

بادشاہ اور اس کے رفقاء نے نوجوان کی یہ بات مان لی اور نوجوان اکیلا ہی غار میں چلا گیا اور بادشاہ اور اس کے ساتھی غار کے قریب ہی ٹھہر گئے۔

نوجوان نے غار میں جا کر اپنے چھ ساتھیوں سے تمام صورت حال بتا دی اور کہا کہ میرے ساتھیوں ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ ہم ایک رات یا ایک دن بہت گہری نیند سوئے ہیں، یہ بات غلط ہے۔ ہم ایک دن یا ایک رات نہیں سوئے بلکہ ہم لگاتار تین سو سال تک سوتے رہے۔ غار سے باہر شہر میں جا کر مجھے اندازہ ہوا کہ جس دنیا کو ہم چھوڑ کر آئے تھے وہ بالکل بدل چکی ہے۔ ظالم دقیانوس کو مرے ہوئے ۳ سو سال بیت گئے ہیں، اس کی حکومت اور سلطنت کا نام و نشان تک مٹ چکا ہے۔ اس دوران حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیغمبر کی حیثیت سے مبعوث ہو چکے ہیں اور ابھی تک لوگ ان ہی کے پیروکار ہیں اور ان ہی کی رہنمائی میں اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

بادشاہ اور رفقاء میرے ساتھ آئے ہیں اور غار کے باہر کھڑے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ غار سے باہر چل کر بادشاہ سے ملاقات کر لیں تاکہ اسے میری بات پر یقین ہو جائے، اس کے بعد ہم چین اور سکون کے ساتھ اپنے رب کی عبادت کریں گے، کیوں کہ دقیانوس کا نام و نشان تو اب دنیا میں باقی نہیں ہے اور اس کی پھیلائی ہوئی خرافات بھی اب ختم ہو چکی ہیں۔

اس نوجوان کی بات پر اس کے ساتھیوں کو یقین نہیں آیا، وہ سمجھے کہ انہیں کسی سازش میں پھنسایا جا رہا ہے اور ان کا ساتھی شہر جا کر کسی سے مل گیا ہے۔ سب ساتھیوں نے ایک دوسرے کو معنی خیز نگاہوں سے دیکھا، پھر ان میں سے ایک نے کہا۔ ہمیں تمہاری بات پر یقین نہیں ہے، اگر تم سچے ہو تو آؤ ہمارے پاس بیٹھو اور ہمارے ساتھ مل کر اس دعا کے لئے ہاتھ اٹھاؤ جو ہم ابھی اپنے اللہ سے کریں گے۔

نوجوان نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں، میں کوئی سازش نہیں کر رہا ہوں تم اللہ سے جو کچھ بھی مانگو گے وہی میں بھی مانگوں گا۔ تم دعا کے لئے ہاتھ اٹھاؤ، اس کے بعد ان ساتوں لوگوں نے اللہ سے یہ دعا کی کہ یارب العالمین اگر بادشاہ نے ہم سے ملاقات کر لی تو ہم کسی فتنے میں مبتلا ہو جائیں گے، اس لئے ہم تجھ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ تو ہم پر دوبارہ نیند طاری کر دے اور ہمارے وجود کو دنیا والوں کی نظروں سے ہمیشہ کے لئے غائب کر دے۔

اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی، یہ لوگ پھر گہری نیند میں چلے گئے اور قیامت کے دن ہی اب ان کی آنکھ کھلے گی، کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد بادشاہ اور اس کے رفقاء غار میں داخل ہو گئے، لیکن بادشاہ کو وہاں کچھ بھی نظر نہیں آیا۔ اللہ نے ان ساتوں نوجوانوں کا وجود اپنی قدرت سے غائب کر دیا تھا۔

تاریخ انسانی کا یہ عجیب و غریب واقعہ ہے اور اس کو قرآن حکیم کے پندرہویں سپارے میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے یہ سبق ملتا ہے کہ اگر انسان اللہ کی بارگاہ کے علاوہ کسی اور جگہ اپنا سر نہ جھکائے اور اللہ کے سوا کسی کے آگے اپنا دامن نہ پھیلائے تو اللہ دعائیں سنتا ہے اور خاص موقعوں پر اس کی ایسی مدد کرتا ہے جو قابل حیرت ہوتی ہے۔

اصحاب کہف نے بت پرستی سے نجات حاصل کرنے کے لئے اپنی جانوں کو داؤ پر لگا دیا تھا اور بت پرستی سے بچنے کے لئے شاہی عیش و آرام کو لات ماردی تھی۔ اللہ نے انہیں ہر بلا سے محفوظ رکھا اور قیامت کے دن وہ سرخرو ہو کر اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے، پھر انہیں آخرت کے انعام و اکرام سے نوازا جائے گا۔

تاریخ میں اصحاب کہف اور ان کے کتے کے نام یہ نقل کئے ہیں۔ یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، اذرفطیونس، کشافطیونس، تبیونس، یوانس بوس، اور ان کے کتے کا نام قطمیر تھا۔

☆☆☆☆☆

free amliyat group

اسلام الف سے یے تک

مختار بدری

قسط نمبر:۲۹

خائے معجمہ (خ)

مشکوٰۃ میں ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلیفہ اہل قریش میں سے ہو، اگر اس میں دو ہی آدمی بچ جائیں تو ایک خلافت کرے اور دوسرا اس کی اطاعت۔ حجۃ اللہ البالغہ اور کشف الاصطلاحات میں بھی خلیفہ کا اہل قریش سے ہونا لازمی بتایا گیا ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خلفاء کے بارے میں چند باتیں فرمائی ہیں۔

(۱) جب دو خلفاء آجائیں تو دوسرے خلیفہ کو قتل کردو کیوں کہ وہ باغی ہے۔ (۲) جب کسی امام کے ہاتھ پر کوئی بیعت کرے تو اس کی اطاعت کرے اور کوئی جھوٹا مدعی آجائے تو اسے قتل کردے۔ (۳) خدا کسی امام کو مقرر کردے اور وہ اپنے لوگوں کی حفاظت نہ کرپائے تو وہ جنت کی خوشبو کو بھی سونگھ نہیں پائے گا۔ (۴) ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ امام کا حکم سے اور ہر طرح اس کی اطاعت کرے، خواہ وہ اسے ناپسند ہی کیوں نہ ہو، بشرطیکہ وہ امر گناہ کے لئے نہ ہو اور قوانین اسلام کے خلاف نہ ہو۔ (۵) جو شخص امام کے حکم کی سرتابی کر کے مسلمانوں میں نفاق ڈالے گا وہ ضرور جاہلیت کی موت مرے گا۔ جو شخص خانہ جنگی میں حصہ لے گا اور ظلم وتعدی کی حمایت کرے گا اور جو شخص میرے لوگوں کے خلاف تلوار اٹھائے گا اور نیک لوگوں کو مسلمانوں کو اور ان کے پناہ گیروں کو قتل کرے گا وہ مجھ میں سے نہیں اور نہ میں اس کا ہوں۔ (۶) صحابہ کرام نے پوچھا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمارے دشمن ہمارے درمیان ہوں تو کیا ہم ان سے نہ لڑیں۔ فرمایا نہیں جب تک وہ تمہارے ساتھ نمازوں میں کھڑے رہیں، خبردار رہو۔ جو تم میں سے حاکم ہو وہ خیال رکھے اور خدا کی نافرمانی نہ کرے اور اگر وہ ایسا کرے تو اپنی ناخوشی کا اظہار کرو مگر اس کی سرتابی نہ کرو۔ (۷) جو اپنے امام کی نافرمانی کرے گا وہ قیامت کے دن بحضور خداوندی اپنے ایمان کے ثبوت کے بغیر پیش ہوگا اور جو نافرمانی کی حالت میں مرے گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (۸) میرے بعد کوئی رسول نہیں آئے گا، البتہ خلفاء آئیں گے۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا تو آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں۔ فرمایا ”خلیفہ کی اطاعت کرو اور اسے اس کا حق دو۔ خدا اس سے پوچھے گا کہ تم نے حق رعیت ادا کیا ہے یا نہیں۔ (۹) خبردار تم نگراں ہو اور تم سے رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ ہر آدمی اپنے گھر کا راعی ہے، پوچھا جائے گا تمہارے ساتھ ان کا سلوک کیسا تھا اور تمہارا ردعمل کیا تھا اور عورت اپنے شوہر کے مکان اور بچوں کی نگہبان ہے، اس سے ان کے بارے میں دریافت ہوگی اور ہر غلام اپنے مالک کے مال ومتاع کا نگراں ہے، اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

تاریخ اسلام میں جو خلفاء گزرے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ، ۱۱ھ، ۶۳۲ء۔ آیات قرآنی کو یکجا کرنے کی سعی کی۔

(۲) حضرت عمرؓ ۱۳ھ، ۶۳۴ء۔ مصر شام اور ایران میں فتوحات حاصل کی۔

(۲) حضرت علیؓ ۳۵ھ، ۶۵۷ء معاویہؓ نے علم بغاوت بلند کیا ابن ملجم نے قتل کردیا۔

(۳) امام حسنؓ ۴۰ھ، ۶۶۰ء۔ مستعفی ہوگئے، زہر دے دیا گیا۔

اموی سلسلہ کے حکمراں یہ ہیں۔

(۱) معاویہ اول ۴۱ھ، ۶۱۵ء۔ دمشق کو دارالخلافہ بنایا، قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا۔

(۲) یزید اول ۶۰ھ، ۶۷۹ء۔ حضرت امام حسین کی شہادت۔

(۳) معاویہ دوم ۶۴ھ، ۶۸۳ھ۔ اتار دیا گیا۔

(۴) مروان اول ۶۴ھ، ۶۸۳۔ زہر دیدیا گیا۔

(۵) عبدالملک ۶۵ھ، ۶۸۴۔ پہلی بر عربی سکہ ڈھالا گیا۔

(۶) الولید اول ۸۶ھ، ۷۰۵ء۔ افریقہ، اسپین اور بخارا کی فتوحات۔

(۷) سلیمان ۹۶ھ، ۷۱۵ء۔ قسطنطنیہ میں شکست کھائی۔

(۸) عمر ۹۹ھ، ۷۱۷ء۔ زہر دیدیا گیا۔

free amliyat group

(۹) یزید دوم ۱۰۱ھ، ۷۲۰ء۔ کئی فتوحات حاصل کیں۔

(۱۰) ہاشم ۱۰۵ھ، ۷۲۴ء۔ عباسیوں کا عروج شروع ہوا۔

(۱۱) الولید دوم ۱۲۵ھ، ۷۴۳ء۔ قتل کردیئے گئے۔

(۱۲) یزید سوم ۱۲۶ھ، ۷۴۴ء۔ طاعون سے انتقال ہوا۔

(۱۳) ابراہیم ۱۲۶ھ، ۷۴۴ء۔ برطرف کردیئے گئے۔

(۱۴) مروان ۱۲۷ھ، ۷۴۵ء۔ عباسیوں نے شکست دی اور قتل کردیا۔

عباسی حکومت الدولۃ العباسیہ (بغداد اور سامرا میں)

(۱) ابوالعباس السفاح ۱۳۲ھ، ۷۵۴ء۔ کوفہ میں قیام۔

(۲) المنصور ۱۳۶ھ، ۷۵۴ء۔ عبدالرحمٰن نے اسپین پر قبضہ کیا۔ شہر بغداد کی بنیاد رکھی۔

(۳) المہدی ۱۵۸ھ، ۷۷۵ء۔

(۴) الہادی ۱۵۸ھ، ۷۷۵ء۔

(۵) ہارون الرشید ۱۷۰ھ، ۷۷۶ء۔ عربی ادب وثقافت کا عروج۔

(۶) الامین ۱۹۳ھ، ۸۰۹ء۔

(۷) المامون ۱۹۸ھ، ۸۱۳ء۔ عربی علم وادب کی نشوونما۔

(۸) المعتصم ۲۱۸ھ، ۸۳۸ء۔ سامرا کو پایہ تخت بنایا۔

(۹) الواثق ۲۲۷ھ، ۸۴۱ء۔

(۱۰) المتوکل ۲۳۲ھ، ۸۶۱ء۔

(۱۱) المنتصر ۲۴۷ھ، ۸۶۱ء۔

(۱۲) المستعین ۲۴۸ھ، ۸۶۲ء۔

(۱۳) المعتز ۲۵۲ھ، ۸۶۸ء۔

(۱۴) المہتدی ۲۵۵ھ، ۸۶۹ء۔

(۱۵) المعتمد ۲۵۶ھ، ۸۷۰ء۔ بغداد کو دوبارہ دارالخلافہ بنایا۔

(۱۶) المعتضد ۲۷۹ھ، ۸۹۲ء۔ اسماعیل سامانی نے ترکی کو چھین لیا۔

(۱۷) المکتفی اول ۲۸۹ھ، ۹۰۲ء۔ اسماعیل نے ایران پر قبضہ کرلیا۔

(۱۸) المقتدر ۲۹۵ھ، ۹۰۸ء۔ مصر میں فاطمی حکومت قائم ہوئی۔

(۱۹) القاہر ۳۲۰ھ، ۹۳۲ء۔ اندھے بناکر اتار دیئے گئے۔

(۲۰) الراضی ۳۲۲ھ، ۹۳۴ء۔

(۲۱) المتقی ۳۲۹ھ، ۹۴۰ء۔

(۲۲) المکتفی ۳۳۳ھ، ۹۴۴ء۔

(۲۳) المطیع ۳۳۴ھ، ۹۴۵ء۔ مصر اور شمالی افریقہ باغیوں کے ہاتھ میں۔

(۲۴) الطائع ۳۶۳ھ، ۹۷۴ء۔

(۲۵) القاہر ۳۸۱ھ، ۹۹۱ء۔ محمود غزنوی نے ہندوستان فتح کیا۔

(۲۶) القائم ۴۲۲ھ، ۱۰۳۱ء۔ سلجوقی ترکیوں کا عروج۔

(۲۷) المقتدی ۴۶۷ھ، ۱۰۹۴ء۔

(۲۸) المستظہر ۴۸۷ھ، ۱۰۹۴ء۔ فاطمی یروشلم پر قابض ہوئے۔

(۲۹) المسترشد ۵۱۲ھ، ۱۱۱۸ء۔ قتل کردیئے گئے۔

(۳۰) الراشد ۵۲۹ھ، ۱۱۳۵ء۔ قتل کردیئے گئے۔

(۳۱) المکتفی دوم ۵۳۰ھ، ۱۱۳۶ء۔ ترکیوں سے شکست کھائی۔

(۳۲) المستنجد ۵۵۵ھ، ۱۱۶۰ء۔ ایران میں بدامنی پھیلی۔

(۳۳) المستضی ۵۶۶ھ، ۱۱۷۰ء۔ سلطان صلاح الدین نے شام کو فتح کیا۔

(۳۴) الناصر ۵۷۵ھ، ۱۱۸۰ء۔ چنگیز خاں کے حملے۔

(۳۵) المستنصر ۶۲۳ھ، ۱۲۲۶ء۔ مغلوں کی ایران پر فتح۔

(۳۶) المستعصم ۶۴۰ھ، ۱۲۴۰ء۔ چنگیز خاں کے پوتے نے بغداد پر قبضہ کرکے خلیفہ کو قتل کردیا۔ (۶۵۲۔۱۲۵۰ء)

ترکی پر عثمانیوں کی حکومت۔

(۱) عثمان اول ۱۲۹۹ء	(۲) ارکان ۱۳۲۶ء
(۳) مراد ۱۳۶۰ء	(۴) بایزید اول ۱۳۸۹ء
(۵) سلیمان اول ۱۴۰۲ء	(۶) موسیٰ ۱۴۱۰ء
(۷) محمد اول ۱۴۱۳ء	(۸) مراد دوم ۱۴۲۱ء
(۹) محمد دوم ۱۴۵۱ء	(۱۰) بایزید دوم ۱۴۸۱ء
(۱۱) سلیم اول ۱۵۱۲ء۔ انہوں نے خلیفہ کا لقب اختیار کیا۔	
(۱۲) سلیمان دوم ۱۵۲۰ء	(۱۳) سلیم دوم ۱۵۶۶ء
(۱۴) مراد سوم ۱۵۷۴ء	(۱۵) محمد سوم ۱۵۹۵ء
(۱۶) احمد اول ۱۶۰۸ء	(۱۷) مصطفیٰ اول ۱۶۱۷ء
(۱۸) عثمان دوم ۱۶۱۸ء	(۱۹) مصطفیٰ اول ۱۶۲۲ء دوبارہ تخت نشینی
(۲۰) مراد چہارم ۱۶۲۳ء	(۲۱) ابراہیم ۱۶۴۰ء
(۲۲) محمد چہارم ۱۶۴۹ء	(۲۳) سلیمان سوم ۱۶۸۷ء

(۲۴) احمد دوم ۱۶۹۱ء (۲۵) مصطفیٰ دوم ۱۶۹۵ء

(۲۶) احمد سوم ۱۷۰۳ء (۲۷) محمود اول ۱۷۳۰ء

(۲۸) عثمان سوم ۱۷۵۴ء (۲۹) مصطفیٰ سوم ۱۷۵۷ء

(۳۰) عبدالحمید اول ۱۷۷۴ء (۳۱) سلیم سوم ۱۷۸۸ء

(۳۲) مصطفیٰ چہارم ۱۸۰۷ء (۳۳) محمود دوم ۱۸۰۸ء

(۳۴) عبدالمجید ۱۸۳۹ء (۳۵) عبدالعزیز ۱۸۶۱ء

(۳۶) مراد پنجم ۱۸۷۶ء (۳۷) عبدالحمید ۱۸۷۶ء

شیعہ حضرات صرف اپنے بارہ اماموں کو صحیح مانتے ہیں۔

(۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن ابوطالب۔

(۲) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ابن علی رضی اللہ عنہ۔

(۳) حضرت امام حسینؓ ابن علیؓ۔

(۴) حضرت زین العابدین ابن امام حسینؓ۔

(۵) حضرت محمد الباقر ابن حضرت زین العابدینؒ۔

(۶) حضرت جعفر الصادق ابن حضرت الباقرؒ۔

(۷) حضرت موسیٰ الکاظم ابن حضرت جعفر الصادقؒ۔

(۸) حضرت علی الرضا ابن حضرت موسیٰ الکاظمؒ۔

(۹) حضرت محمد التقی ابن حضرت علی الرضاؒ۔

(۱۰) حضرت علی النقی ابن حضرت محمد التقیؒ۔

(۱۱) حضرت الحسن العسکری ابن حضرت علی النقیؒ۔

(۱۲) حضرت محمد المہدی ابن حضرت حسن عسکریؒ۔

ان کا عقیدہ ہے کہ حضرت المہدی نے پردہ کرلیا ہے اور وہ ہنوز زندہ ہیں۔ آخری زمانہ میں دوبارہ ظہور پذیر ہوں گے۔ ایران کے شاہوں نے کبھی جانشین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ سلطان محمد عبداللہ ۷۰۶، ۱۳۰۶ء ایران کے پہلے حکمراں ہیں جنہوں نے شیعہ ہونے کا اعلان کیا۔

خلافت فاطمیہ مصر اور شمالی افریقہ پر ۹۱۰ء سے لے کر ۱۱۷۱ء تک بڑے تزک واحتشام کے ساتھ قائم رہی۔

(۱) عبیداللہ ۹۱۰ء (۲) القاسم ۹۳۳ء

(۳) المنصور ۹۴۹ء (۴) المعز ۹۵۵ء

(۵) المعز نے مصر پر قبضہ کیا مگر اسپین میں شکست کھائی، سسلی پر اقتدار قائم کیا، شام وفلسطین میں فاتح رہے۔

(۵) عبدالعزیز ۹۷۶ء۔ ایک عیسائی عورت سے شادی کی اس کے بھائیوں کو یروشلم اور اسکندریہ کے گرجا گھروں میں پادری مقرر کیا۔

(۶) الحکیم ۹۹۶ء (۷) الظاہر ۱۰۲۱ء

(۸) المستنصر ۱۰۳۷ء (۹) المستعلی ۱۰۹۴ء

(۱۰) الامیر ۱۱۰۱ء (۱۱) الحفیظ ۱۱۲۹ء

(۱۲) الظافر ۱۱۴۹ء

(۱۳) العزیز ۱۱۶۰ء۔ ان کے وزیر نورالدین ان کے انتقال پر ۱۱۷۱ء میں عباسی خلیفہ مستہدی کو حکومت سونپ دی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی ”**فولاد اعظم**“ استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیہ سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ فی گولی -/17 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔

موبائل : 09756726786

فراہم کنندہ :

ہاشمی روحانی مرکز، محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

free amliyat group

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

www.amliyat group

قسط نمبر: ۹۲

راہِ طریقت

تصوف وسلوک

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقش بندی مدظلہ العالی

ذکر (وقوف قلبی)

ذکر کا لفظی معنی ہے یاد تو پھر ذکر اللہ کا مطلب ہوا، اللہ کی یاد۔ یہی اللہ کا ذکر دلوں کی دوا اور باطنی بیماریوں کے لئے شفا ہے۔

امام ابن تیمیہؒ نے لکھا ہے کہ اللہ کا ذکر دل کے لئے ایسا ہے جیسے مچھلی کے لئے پانی۔ اس ذکر اللہ کے ذریعے سالک کو "فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ" (پس تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا) اور "فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی" (اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اپنے دل میں یاد کرتا ہوں) کی بشارتیں بھی نصیب ہوتی ہیں اور "انا جلیس مع من ذکرنی" (جو میرا ذکر کرتا ہے اس کا ہم جلیس ہوتا ہوں) کی سعادت عظمیٰ بھی نصیب ہوتی ہے۔ حافظ ابن قیمؒ نے "الوابل الصیب" میں ذکر کے ۱۰۰ فائدے گنوائے ہیں۔ ذکر دو طرح کا ہوتا ہے:

ذکر لسانی اور ذکر قلبی۔ بقول شخصے۔

لسانی وقلبی یفرحان بذکرھا
وما المرء الا قلبہ ولسانہ

میری زبان اور میرا دل اس کے ذکر سے خوش ہے اور آدمی کے پاس دل اور زبان ہی تو ہوتی ہے۔

احادیث نبویؐ سے ثابت ہے کہ ذکر قلبی کو ذکر لسانی پر ستر گنا فضیلت حاصل ہے۔ عقلی طور پر دیکھا جائے تو بھی ذکر قلبی کو لسانی ذکر پر فضیلت حاصل ہے، مثلاً

☆ ذکر قلبی ہمہ وقت کرنا ممکن ہے، جب کہ ذکر لسانی ممکن نہیں۔ مثلاً جب سالک کھانا کھا رہا ہوتا ہے، تقریر کر رہا ہوتا ہے، یا دکان پر بیٹھا گاہک سے سودا طے کر رہا ہوتا ہے تو وہ زبان سے ایک وقت میں دو کام نہیں کر سکتا۔ گفتگو کرے یا ذکر اللہ کرے۔ ایک وقت میں ایک کام ہی ممکن ہے۔ جب کہ ذکر قلبی لیٹے، بیٹھے، چلتے، پھرتے ہر گھڑی ہر آن کیا جاسکتا ہے۔

☆ ذکر لسانی کرتے ہوئے زبان ہلے گی، ہونٹ حرکت کریں گے، ہر وقت یہ ڈر رہے گا کہ کسی کو پتہ نہ چل جائے جب کہ ذکر قلبی کا پتہ یا تو کرنے والے کو ہوتا ہے یا جس کا ذکر ہو رہا ہوتا ہے اسے معلوم ہوتا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ ذکر قلبی فرشتے بھی نہیں سن سکتے، انہیں ایک خوشبو آتی محسوس ہوتی ہے۔ قیامت کے دن معاملہ کھلے گا کہ یہ تو یاد الٰہی کی خوشبو تھی۔

میان عاشق ومعشوق رمزے است
کراماً کاتبین را ہم خبر نیست

عاشق اور معشوق میں کچھ اشارے ایسے ہوتے ہیں کہ وہ کراماً کاتبین کو بھی معلوم نہیں ہو پاتے۔ اسی لئے ذکر قلبی کو ذکر خفی کہا جاتا ہے۔

☆ درحقیقت جسم انسانی میں یاد کا مقام قلب ہے جب کہ زبان سے اس کا اظہار ہوتا ہے۔ کبھی کسی ماں نے بیٹے سے یہ نہیں کہا کہ بیٹا میری زبان تمہیں بہت یاد کرتی ہے، بلکہ ہمیشہ یہی کہے گی کہ بیٹا میرا دل تمہیں بہت یاد کرتا ہے۔ معلوم ہوا کہ یاد کا مقام انسان کا قلب ہے۔ پس عقلی دلائل سے بھی ثابت ہوا کہ ذکر خفی افضل ہے ذکر لسانی سے۔

بقول شخصے۔

از دروں شو آشنا و وز بروں بیگانہ وش
ایں طریقہ زیبا روش کم تر بود اندر جہاں

اندر سے تو آشنا ہو باہر سے بیگانہ ہو، یہی طریقہ بہتر ہے اور دنیا میں بہت کم ہے۔

اسی ذکر قلبی کو مشائخ طریقت وقوف قلبی کہتے ہیں۔ قرآن وحدیث میں جابجا اس کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

قرآن مجید سے دلائل

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاo

(سورۃ الاحزاب: آیت ۴۱)

اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔

اس آیت میں اذکروا جمع کا صیغہ ہے اور امر کا بھی۔ گویا مومنین کو ذکر کثیر کا حکم دیا جارہا ہے۔ مزید برآں ذکر کثیر کرنے والوں کے ساتھ مغفرت اور جنت کے وعدے بھی کئے جارہے ہیں۔

وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًاo (سورۃ الاحزاب: آیت ۳۵)

اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں، اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ذکر کثیر کا کیا مطلب ہے؟ کیا ہر نماز کے بعد تھوڑی دیر ذکر کرلیا کریں؟ یا صبح وشام ذکر کیا کریں یا اتنا ذکر کریں کہ تھک جائیں؟ آخر کیا کریں؟ اس آیت کے تحت مفسرین میں سے حضرت مجاہدؒ ذکر کثیر کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں۔

الذکر الکثیر ان لا ینساہ بحال.

ذکر کثیر یہ ہے کہ اسے کسی حال میں بھی نہ بھولے۔

کسی حال میں بھی نہ بھولنے سے مراد کیا ہے؟ انسان کی تین بنیادی حالتیں ہیں۔ یا وہ لیٹا ہوگا یا بیٹھا ہوگا یا کھڑا ہوگا۔ ہر حال میں ذکر کرنے سے مراد لیٹے، بیٹھے، کھڑے اللہ کو یاد کرے، یہی عقل مندوں کی نشانی بتائی گئی ہے۔ قرآن پاک میں اولوالالباب (عقل مندوں) کے متعلق فرمایا گیا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ.

(آل عمران: آیت ۱۹۱)

وہ بندے جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

تفسیر صاوی میں اس آیت کے تحت لکھا ہے۔

قال الصاوی تحت هذه الاية، واعلم ان الله تعالى لم يفرض فريضة على عباده الا جعل لها حدا معلوما وعذر اهلها في حال العذر غير الذكر فلم يجعل له حدا ولم يعذر احدا في تركه الا من كان مغلوباً على عقله ولذا امرهم في جميع الاحوال قال الله تعالى يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ ففيه اشارة الى ان الذكر امره عظيم وفضله جسيم.

مفسر صاوی نے اس آیت کے تحت فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو چیز بھی فرض کی۔ جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ نے حد مقرر کردی ہے اور حالت عذر میں ان کو معذور سمجھا ہے۔ سوائے ذکر کے کہ تو کوئی اس کے واسطے حد مقرر کی ہے اور نہ کسی کو اس کے ترک میں معذور سمجھا ہے، سوائے مجنون کے۔ اسی لئے ان کو امر کیا ہے اللہ نے ساتھ اس ذکر کے جمیع حالات میں اور بتایا ہے کہ مومن یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اپنی کروٹوں پر اور اس میں اشارہ ہے اس امر کی طرف کہ ذکر کی شان اور اس کی فضیلت بہت بڑی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں:

اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ ای بالليل والنهار في البر والبحر والسفر والحضر والغنى والفقر والمرض والصحة والسر والعلانية.

جو لوگ کھڑے بیٹھے اور لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں یعنی رات میں اور دن میں۔ خشکی میں اور تری میں، سفر میں اور حضر میں، غنا میں اور فقر میں، مرض میں اور صحت میں، خلوت میں اور جلوت میں۔

ایسا ذکر تو پھر ذکر قلبی اور ذکر خفی ہی ہوسکتا ہے جو ہر حال میں کیا جاسکے۔ پس معلوم ہوا کہ قرآن پاک میں ذکر کثیر کا جو حکم دیا گیا ہے اس کی تفسیر ذکر قلبی، ذکر خفی یا صوفیاء کی اصطلاح میں وقوف قلبی ہی ہے۔ اس کو کرنے کا قرآن مجید میں حکم دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ.

(سورۂ آل عمران: آیت ۴۱)

اور یاد کرو اپنے رب کو کثرت سے اور صبح وشام اس کی تسبیح کر۔

پس ثابت ہوا کہ وقوف قلبی کرنے کے لئے قرآن مجید میں حکم فرمایا گیا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ حضرات جو اس کو سیکھنے کے لئے مشائخ عظام کی سرپرستی میں وقت گزارتے ہیں۔

احادیث سے دلائل

ارشاد نبویؐ ہے۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنه سئل رسول الله صلى الله

freeamaliyat.com

عليه وسلم اى العباد افضل درجة عندالله يوم القيمة قال الذاكرون الله كثيرا. قلت يا رسول الله ومن الغازى فى سبيل الله قال لو ضرب بسيفة فى الكفار والمشركين حتى ينكسر ويختضب وماكان الذاكرون افضل منه درجة.

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں کن لوگوں کا درجہ زیادہ ہوگا۔فرمایا جو لوگ کثرت سے ذکر اللہ کرتے ہیں۔میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !اور جو لوگ جہاد کرتے ہیں۔فرمایا کہ اگرچہ مجاہد، کفار اور مشرکین پر تلوار چلاتا رہے یہاں تک کہ وہ تلوار ٹوٹ جائے اور خون آلود ہو جائے پھر بھی ذاکرین کا درجہ افضل ہے۔

اس حدیث پاک میں ذکر کثیر کرنے والوں کی فضیلت کتنی وضاحت سے بیان کی گئی ہے۔آیئے اب سنت نبویؐ سے بھی اس کی دلیل ڈھونڈیں تو ایک روایت میں ہے۔

عن عائشةؓ كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الله على كل احيانه.

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر لمحے اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

اس حدیث پاک میں کل احیانہ (ہر لمحے) کا لفظ گواہی دے رہا ہے کہ یہی ذکر قلبی ذکر خفی ہے۔پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ اور سنت بیضاء ہمہ وقت یاد الٰہی میں مشغول رہنا تھی۔مشائخ عظام اسی کی اتباع کے لئے سالکین طریقت کو وقوف قلبی کی مشق کرواتے تھے تاکہ انسان کا معاملہ "دست بکار دل بیار" (ہاتھ کام کاج میں دل اللہ کی یاد میں) کے مطابق ہو جائے۔وقوف قلبی یہ ہے کہ انسان ہر وقت اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف رکھے اور لیٹے بیٹھے، چلتے پھرتے، ہر گھڑی ہر آن دل میں رکھے۔یہ دھیان کہ میرا دل اللہ اللہ کہہ رہا ہے۔یہی مندرجہ بالا آیات واحادیث کا منشاء ہے۔پس ثابت ہوا کہ وقوف قلبی کی تعلیم قرآن وحدیث کے عین مطابق ہے۔

(۲) فکر مراقبہ

مراقبہ ماخوذ ہے رقیب سے، جس کے معنی ہیں منتظر، نگہبان، پاسبان جیسے ارشاد فرمایا گیا۔

"اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا" (سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۵۴)

بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

تصوف کی اصطلاح میں مراقبہ کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے لو لگا کر بیٹھنے کو، پس سالک جب مراقب ہوتا ہے تو وہ ساری دنیا سے یکسو ہو کر، یکرو ہو کر، قبلہ رو ہو کر، باوضو ہو کر بیٹھ جاتا ہے، آنکھوں کو بند کر لیتا ہے، سر کو جھکا لیتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے یہ سوچتا ہے کہ نہ زمین، نہ آسمان، نہ انسان، نہ حیوان، نہ شیطان کچھ بھی نہیں ہے۔بس اللہ تعالیٰ کی رحمت آرہی ہے اور میرے دل میں سما رہی ہے، میرے دل کی ظلمت وسیاہی دور ہو رہی ہے اور میرا دل اللہ اللہ اللہ کہہ رہا ہے۔شروع شروع میں سالک کا دل ذکر کی طرف متوجہ نہیں ہوتا جیسے ہی سر جھکایا دنیا کے خیالات ووساوس نے ہجوم کیا۔

مثل مشہور ہے۔ كل اناء يترشح بما فيه. (ہر برتن میں سے وہی کچھ نکلتا ہے جو اس میں ہوتا ہے) دل میں دنیا بھری ہونے کی کتنی واضح دلیل ہے کہ سر تو جھکاؤ یاد الٰہی کی خاطر مگر پریشان خیالات تنگ کرنے لگیں۔سالک کو اس بات سے گھبرانے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ مجھے تو بہت محنت کرنی چاہئے۔اگر دل میں یہی کچھ لے کر آگے منزل پر چلا گیا تو میری کتنی رسوائی ہوگی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ.

(سورۃ العادیات: آیت ۱۰)

جو سینوں میں ہوگا نکالیں گے۔

اور "يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ" (سورۃ الطارق: آیت ۹) وہ دن جب بھید کھول دیئے جائیں گے۔

سالک مراقبہ میں بیٹھتے وقت جب یہ سوچتا ہے، گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت آرہی ہے تو حدیث پاک "انا عند ظن عبدی بی" (میں بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں) کے مطابق رحمت دل میں سما جاتی ہے۔بالفرض پہلے دن سارا وقت دنیا کے خیالات آئے، فقط ایک لمحہ اللہ کا خیال آیا تو دوسرے دن دنیا کے خیالات نسبتاً کم آئیں گے۔تیسرے دن اور کم، حتی کہ وہ وقت آئے گا کہ جب سر جھکائیں گے تو فقط اللہ کا دھیان رہے گا، دنیا کمینی دل سے نکل جائے گی۔

دل کے آئینے میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

مراقبہ کے دوران بعض سالکین پر اونگھ سی طاری ہو جاتی ہے۔ یہ "اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ" (جب تمہارے اوپر اونگھ طاری کر دی گئی) کے مصداق کسب فیض ہی کی علامت ہوتی ہے۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں، ترقی ہوتی رہتی ہے۔ سالک کی مثال مرغی کی مانند ہے جو انڈوں پر بیٹھ کر انہیں گرمی پہنچاتی ہے۔ ابتدا میں جو انڈے پتھر کی طرح بے جان محسوس ہوتے ہیں ان میں جان پڑتی ہے، حتیٰ کہ چوں چوں کرتے چوزے نکل آتے ہیں۔ اسی طرح سالک کو ابتدا میں اپنا دل پتھر کی مانند نظر آتا ہے، لیکن مراقبہ میں بیٹھ کر ذکر کی حرارت پہنچانے سے وہ وقت آتا ہے جب دل اللہ اللہ کرنا شروع کر دیتا ہے۔ ظاہر میں یہ عمل جتنا ہلکا پھلکا سادہ سا لگتا ہے اس کا اثر اتنا ہی زیادہ ہے۔ چند دن مراقبہ کی پابندی کرنے سے تو یہ حالت ہو جاتی ہے کہ

دل ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

یاد کا یہ طریقہ عاشقوں کا طریقہ نہیں بلکہ محبوبوں کا طریقہ ہے۔ عاشق تو آہ وزاری اور نالہ وفریاد کرتے ہیں۔ جب کہ محبوب فقط دل میں یاد بساتے ہیں۔

وہ جن کا عشق صادق ہے وہ کب فریاد کرتے ہیں
لبوں پر مہر خاموشی دلوں میں یاد کرتے ہیں

اس طریقہ ذکر کے واضح دلائل قرآن وحدیث میں موجود ہیں۔

موت کا منظر

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قیامت میں دنیا ایسی حالت میں لائی جائے گی کہ بہت بوڑھی ہوگی۔ بدصورت، گہری آنکھیں، دانت آگے کو نکلے ہوئے لوگوں کے سامنے کھڑی کردی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا کہ اس کو پہچانتے ہو، لوگ کہیں گے خدا کی پناہ! یہ کیا بلا ہے؟ ان سے کہا جائے گا یہ وہی دنیا ہے جس کی بدولت ایک نے دوسرے کو قتل کیا، آپس میں قطع رحمی کی، اس کی وجہ سے تم آپس میں ایک دوسرے سے حسد رکھتے تھے، بغض رکھتے تھے اور اس کے دھوکے میں پڑے رہے، اس کے بعد اس بڑھیا کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا، وہ چلائے گی کہ میرے ساتھ ان کو بھی تو لاؤ، میرے پیچھے لگنے والوں کو بھی تو میرے ساتھ لاؤ، حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہوگا کہ اس کے پیچھے چلنے والوں کو بھی اس کے ساتھ کر دو۔

مدرسہ مدینۃ العلم
قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام
ادارہ خدمت خلق دیو بند (حکومت سے منظور شدہ)
مدرسہ مدینۃ العلم
اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ
کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے
میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔
IDARA KHIDMAT-E-KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
ارباب تجربہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے اور وہ ہر طرح کے نقصان سے محفوظ ہیں، آپ بھی تجربہ کریں۔
آپ کا اپنا مدرسہ
آپ کی قوم کا مدرسہ
مدرسہ مدینۃ العلم
محلہ ابوالمعالی دیو بند (یوپی) ۲۴۷۵۵۴
فون نمبر: 09897916786
09557554338

نئی شائع ہونے والی کتاب ''کلید رموز مخفی'' کا

ایک باب دعوت برہتیہ اور دیگر دعوات کی ریاضتیں

ازقلم: روحانی اسکالر ماہر علوم مخفی حکیم غلام سرور شباب
فون نمبر: 0333-6974734.0300-4967412

طالب کے لئے لازم ہے کہ اس کتاب میں دی گئی دعوات اور دعاؤں کی ریاضت سے قبل ان شرائط کی خود پابندی کرے۔ جہاں عمل کی ریاضت کرنا مقصود ہو، وہاں پہلے اصراف عامر کا عمل کرے پھر اپنی حفاظت کے لئے حجاب القفل کا عمل اپنے پاس رکھے اور ہر وقت خوف الٰہی سے ڈرتا رہے اور مؤکلات وروحانیات سے ایسی بات کی درخواست نہ کرے جو حلال نہیں ہے، کیوں کہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا اس نے حاصل کیا تب بھی آخر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس کو حاضر ہونا ہے۔ دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا، نیز حرام کاموں میں مؤکلات اطاعت نہیں کرتے۔ اس کتاب کے اعمال کرنے والا عامل ہماری نصیحت پر عمل نہ کرے گا تو ضرور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا۔ اس لئے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے، جو ان اعمال کے لئے رکھی گئی ہیں، کیوں کہ ہر کام کے لئے شرائط ہوتی ہیں جن کے بغیر وہ کام نہیں کرتا، پس سات شرائط ہیں ان کے علاوہ ہر عمل کے ساتھ کچھ شرائط ہوتی ہیں ان کی بھی پابندی کرنا ضروری ہے، اب وہ سات شرائط تحریر کرتے ہیں، جو تمام ریاضات میں لازم ہیں۔

پہلی شرط: روحانی دنیا میں قدم رکھنے والے ہر فرد کے لئے لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے کسی عامل کامل کی شاگردی اختیار کرے اور کسی کامل مرشد کی بیعت کرے، پھر اس دنیا میں قدم رکھے، اپنا اکثر خلوت یا نیک اصحاب کے ساتھ گزارے اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے، مگر اپنے استاد یا مرشد سے کچھ مخفی نہ رکھے۔

دوسری شرط: طہارت ظاہری وباطنی کے ساتھ اکثر اوقات باوضو رہے اور ایسی چیز نہ کھائیں جن سے زیادہ دیر وضو برقرار نہ رہے۔

تیسری شرط: جس مکان میں خلوت اختیار کی جائے وہ مکان عام عمارات سے دور ہو یا وہاں شور وغل نہ ہو، مگر یہ شرط اس وقت ہے جب عامل تسخیر جنات یا مؤکلات کی تسخیر کر رہا ہو، عام ریاضت کے لئے گھر میں کسی الگ کمرہ میں بھی خلوت اختیار کی جاسکتی ہے، مگر وہاں بھی کوئی دوسرا نہ جائے۔

چوتھی شرط: ہر خلوت کا مکان خوشبو سے معطر رہے، یا عمل سے متعلقہ بخورات سلگتی رہیں، کیوں کہ روحانیت ومؤکلات خوشبو کو پسند کرتے ہیں۔

پانچویں شرط: کسی پر ظلم نہ کرے، یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے اور نہ اس سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے۔

چھٹی شرط: ترک حیوانات جلالی وجمالی یعنی گوشت، دودھ، گھی، انڈہ وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے، یہاں تک مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی پرہیز کرے اور نہ جانور سے بنی کوئی چیز استعمال میں لائے اور پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہئے، کیوں کہ اس کے سبب سے مؤکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

ساتویں شرط : اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے اور کسی قسم کا دل میں شک نہ لائے اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے تو دوبارہ اس کو شروع کرے، بالکل ترک نہ کرے۔ یہ شرائط اس فن کے لئے بہت ضروری ہیں۔ اس کے باوجود عمل کی ریاضت میں لحہ بہ لحہ استاد اور مرشد کی اشد ضرورت رہتی ہے۔

دعوت برہتیہ کی ریاضت کا خاص طریقہ

دعوت برہتیہ کے اسماء یا دعوت کی ریاضت کرنا چاہیں تو سب سے پہلے خلوت کے مکان میں اصراف عامر کا عمل سات روز تک تلاوت کریں پھر سات روز کی ریاضت اختیار کریں اور روزانہ روزہ رکھیں اور دعائے برہتیہ کو ایک صاف وشفاف چینی یا شیشے کی پلیٹ پر زعفران اور گلاب سے تحریر کریں اور پھر اسے آب زمزم سے دھو کر اس سے روزہ افطار کریں، ریاضت کے دوران جو کی روٹی اور روغن زیتون کے علاوہ اور کچھ استعمال نہ کریں اور سات یوم تک ہر فرض نماز کے بعد دعائے برہتیہ کو ۴۵ مرتبہ تلاوت کریں، پس اس دعوت کے اعمال جاری ہوں گے۔

اسمائے برہتیہ کے عربی معنی کی جدول

شمار	اسمائے برہتیہ	عربی معانی یعنی متبادل اسمائے باری تعالیٰ
۱	بَرْهَتِيَةِ	قُدُوْسٌ، سَبُوْحٌ
۲	كَرِيْرِ	يَااللّٰه، اَلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ
۳	تَتْلِيْهِ	اَلْقُدُوْسُ، اَلْقَادِرُ سُبُوْحٌ، اَلْخَيْرُ، مُجِيْرٌ
۴	طُوْرَانَ	يَاحَيُّ، يَامُحْيِيُّ
۵	مَزْجَلِ	يَاقَيُّوْمُ، يَاقَائِمُ
۶	يَزْجَلِ	يَاوَدُوْدُ، يَا اللّٰه، يَاقَاهِرُ، يَا اَحَدُ، يَاوَاحِدُ
۷	تَرْقَبِ	يَاسَلَامُ
۸	بَرْهَشِ	يَامُقْتَدِرُ، يَااللّٰهُ عَبْدُكَ اَجِبْهُ
۹	غَلْمَشِ	يَاحَمِيْدُ، يَامَجِيْدُ، يَامَلِكُ
۱۰	خُوْطِيْرِ	يَاقَوِيُّ، يَامَتِيْنُ
۱۱	قَلْنَهُوْدِ	يَامَتِيْنُ، يَاسَمِيْعُ، يَابَصِيْرُ، يَابَدِيْعُ، يَامُغْنِيْ، يَامُحِيْطُ
۱۲	بَرْشَانَ	يَامُحِيْطُ، يَااللّٰه يَاعَزِيْزُ
۱۳	كَظْهِيْرِ	سُبْحَانَ اللّٰهِ، يَاقَوِيُّ، يَامَتِيْنُ، يَارَحِيْمُ
۱۴	تَمُوْشَلْخِ	يَااللّٰه يَاعَزِيْزُ، اَنَا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ، يَاعَزِيْزُ اَنْتَ اللّٰهُ، يَااللّٰهُ يَاهُوَ، يَااللّٰهُ، يَاقَوِيُّ، يَامَتِيْنُ
۱۵	بَرْهَيُوْلَا	سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَنَا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ، يَاكَافِيْ يَاسَمِيْعُ يَااللّٰهُ رُوْحِي لِرُوْحِكَ مُنْتَصِبَةٌ عَلٰى ارادتِكَ
۱۶	بَشْكَهْلَخِ	يَامُؤْمِنُ، يَااللّٰهُ، يَارَحْمٰنُ، يَارَحِيْمُ

free.amliyat.group

		یَامُهَیْمِنُ، یَااَللّٰهُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ
۱۷	قَزمَز	یَاعَظِیْمُ، یَاحَکِیْمُ، یَاخَبِیْرُ، یَالَطِیْفُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ
۱۸	اَنْغَلَلِیْطِ	یَاعَزِیْزُ، یَابَاقِیُ، یَاحَلِیْمُ، یَاحَکِیْمُ، یَاکَافِیُ یَاکَرِیْمُ
۱۹	قَبرَاتِ	یَاکَرِیْمُ یَاقَهَّارُ، یَاکَرِیْمُ یَاقَاضِیُ، یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ
۲۰	غَیَاهَا	هُوَ اللّٰهُ، یَاقَدِیْمُ یَاقَاهِرُ، یَاقَادِرُ اَعْلٰی کُلِّ شَیْءٍ، یَاسَرِیْعُ
۲۱	کَیْدَهُوْلَا	تَعَالَیْتَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیْمُ
۲۲	شَمْخَاهِرِ	یَاقَاضِیُ، یَاهُوْ یَاهُوْ یَارَبَّاهُ یَارَبَّاهُ
۲۳	شَمْخَاهِیْرِ	یَاقَدِیْرُ یَاقَادِرُ، یَاکَافِیُ، یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ
۲۴	شَمْهَاهِیْرِ	یَاقَدِیْمُ یَادَائِمُ
۲۵	بِکَهْطَهُوْنَیْهِ	یَاقَادِرُ اَعْلٰی کُلِّ شَیْءٍ
۲۶	بِشَارِشِ	یَاشَکُوْرُ، هُوَاللّٰهُ الْکَرِیْمُ
۲۷	طَوْنَشِ	اَلْقَادِرُ هُوَاللّٰهُ الْکَرِیْمُ
۲۸	شَمْخَا بَارُوْخِ	

اسمائے برہتیہ سے منسوب حروف ابجد اور منازل قمریہ

شمار	اسمائے برہتیہ	حروف ابجد	منازل قمر
۱	بَرْهَتِیَهِ	الف	شرطین
۲	کَرِیْرِ	با	بطین
۳	تَتْلِیْهِ	جیم	ثریا
۴	طَوْرَانَ	دال	دبران
۵	مَزْجَلِ	ہا	ہقعہ
۶	یَزْجَلِ	واو	ہنعہ
۷	تَرْقَبِ	زا	ذراع
۸	بَرْهَشِ	حا	نثرہ
۹	غَلْمَشِ	طا	طرفہ
۱۰	خُوْطِیْرِ	یا	جبہ
۱۱	قَلْنَهُوْدِ	کاف	زبرہ
۱۲	بَرْشَانَ	لام	صرفہ

freeamliyat group

۱۳	کَظْهِيْر	میم	عوا
۱۴	نَمُوْ شَلْخ	نون	سماک
۱۵	بَرْهَيُوْلَا	سین	غفره
۱۶	بَشْكَيْلَخ	عین	زبانا
۱۷	قَزْمَز	فا	اکلیل
۱۸	اَنْغَلَلِيْط	صاد	قلب
۱۹	قَبَرَاتِ	قاف	شوله
۲۰	غَيَاهَا	را	نعائم
۲۱	كَيْدَهُوْلَا	شین	بلده
۲۲	شَمْخَاهِر	تا	ذابح
۲۳	شَمْخَاهِيْر	ثا	بلع
۲۴	شَمْهَاهِيْر	خا	سعود
۲۵	بِكَهْطَهُوْنَيْهِ	ذال	اخبیه
۲۶	بِشَارِش	ضاد	مقدم
۲۷	طُوْنَش	ظا	موخر
۲۸	شَمْخَا بَارُوْخ	غین	رشا

دعائے برہتیہ عاملین کاملین کی نظر میں

دعائے برہتیہ کے بارے میں قدیم عاملین وکاملین کی بہت سی روایات ملتی ہیں۔مختلف حکماء کے اپنے اپنے مجربات ہیں۔ایک معتبر روایت علامہ شمس الدین المصاوی کی ملتی ہے، جسے امام بونیؒ نے اپنی کتاب منبع اصول الحکمت میں بیان فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم. بَرْهَتِيَةِ كَرِيْرِ تَتْلِيْهِ طُوْرَانَ مَزْجَلِ يَزْجَلِ تَرْقَبِ بَرْهَشِ غَلْمَشِ خُوْطِيْر قَلَنْهُوْدِ بَرْشَانَ كَظْهِيْر نَمُوْ شَلْخِ بَرْهَيُوْلَا بَشْكَيْلَخ قَزْمَزِ اَنْغَلَلِيْطِ قَبَرَاتِ غَيَاهَا كَيْدَهُوْلَا شَمْخَاهِرِ شَمْخَاهِيْر شَمْهَاهِيْرِ بِكَهْطَهُوْنَيْهِ بِشَارِشِ طُوْنَش شَمْخَا بَارُوْخ. اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كَهَكَهِيْج. بَغْطَشِي. بَلْطَشْغَشُغُوْيَلِ. وَاُمُوْيَلِ. جَلْدَمُهْجَمَا. حَلْمَج. وَزُوْدِيْهِ. مُهَفِيَاج. بِعِزَّتِكَ اِلَّا مَا اَخَذْتُ سَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ سُبْحَانَ مِنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْر.

امام الطوسی کی روایت کے مطابق اسمائے برہتیہ

تمام قدیم حکماء اس روایت پر متفق ہیں کہ حضرت سید سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور ان کے وزیر آصف برخیا کے تصرف میں رہنے والی معروف دعوت برہتیہ پر اکثر علماء کا اتفاق ہے اور اسی کے ساتھ امام الطوسی کی روایت میں یہ اس طرح ملتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. بسم اللہ الملک المحیط الدائم القدیم الذی ملا ساطع نور وجھہ الاکوان وامتلا بقوۃ جذبۃ ھیبۃ سلطانہ علی کل ملک وجنی وانسی وشیطان فمخافتہ جمیع مخلوقاتہ واذعنت وتواضعت الکروبیون من اعلی مقاماتھا وسجدت واجابت دعوۃ اسمہ المحکم المکتوب فی الواح قلوب المتصرفین بدوح اجھزط علیکم ایھا الارواح الروحانیۃ العلویۃ والسفلیۃ وخدام ھذا العھد الکبیر ان تجیبوا دعوتی وتقضوا حاجتی وتتوکلوا (اپنی حاجت کا نام لیں) بعزۃ برھتیۃ کریر تتلیہ طوران مزجل بزجل ترقب برھش غلمش خوطیر قلنھود برشان کظھیر نموشلخ برھیولا بشکیلخ قزمز انغلیط قبرات غیاھا کیدھولا شمخاھر شمخاھر شمھاھیر بکھطھونیہ بشارش طونش شمخا باروخ. بحق ھذا العھد الماخوذ علیکم یا خدام ھذہ الاسماء الا ما اسرعتم الانقیاد فیما تومرون بہ بعزۃ المعتز فی عز عزہ واوفوا بعھد اللہ اذا عاھدتم ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا وقد جعلتم للہ علیکم کفیلا. وبحق الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر. احضروا واسمعوا واطیعوا وکونوا اعوانا لی علی ما امرتکم بہ بحق الاسم الذی اولہ ال واخرہ ال وھو ال شلغ یغو یو بیہ بہ واہ بتکہ ینکفال یصعی کھی ممیال مطیعین لک یا ال جل ززیال احرق من عصی اسماء اللہ. اقسمت وعزمت علیکم بعالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال وبحق الاسم الذی تعاھدتم بہ عند باب الھیکل الکبیر وھو. بعلشاقش. مھراقش. اقشامقش. شفمونھش. ومن یعرض عن ذکر ربہ یسلکہ عذابا صعدا. وبحق اھیا شراھیا اذونائی اصباوت ال شدای. وبحق ابجد. ھوز حطی. وبحق بطلز ھج واح وبحق بدوح اجھزط وانہ لقسم لو تعلمون عظیم. الوحا العجل الساعۃ بارک اللہ فیکم وعلیکم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم.

استاد نصیرالدین المغازی کی روایت کے مطابق دعوت برہتیہ

استاد نصیرالدین المغازی سے دعائے برہتیہ کی ہمیں یہ ترتیب ملتی ہے۔آپ نے اسماء بکھطھونیہ بشارش طونش کو مندرجہ ذیل اسماء سے تبدیل کیا ہے۔ بکھطھونیہ بشارش الوش اور پھر شمخا باروخ کے بعد ان اسماء کا اضافہ کیا ہے۔جو دعائے برہتیہ کے اسماء نہیں ہیں، بلکہ یہ الگ ایک دعا ہے جسے عاملین وکاملین دعائے بشمخ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔جس کا ہم آگے چل کر تفصیلی ذکر کریں گے۔استاد نصیر الدین المغازی نے (یغو یو بیہ) کو اس لفظ سے بدل دیا ہے (یغویبیہ) اور (مطیعین لک یا ال جل ززیال) کو ان الفاظ سے بدل دیا ہے (مطیع لک یا ال ما اعظم اسمک یا ال ما سمع اسمک روح الا صعق واحترق) اور لفظ (اقشامقش. شفمونھش) کو ان الفاظ سے بدل دیا ہے (اقش مقش دزش) باقی ساری ترتیب امام الطوسی کی روایت کے مطابق ہے۔استاد نصیرالدین المغازی نے (شمخا باروخ) کے بعد جن بارہ کلمات کا اضافہ کیا ہے وہ یہ ہیں جو کہ ہم پہلے ہی آپ کو آگاہ کر چکے ہیں کہ یہ بارہ کلمات دعائے (بشمخ شریف) کے ہیں، جو ایک الگ دعا ہے، جس کا دعائے برہتیہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۱) اللھم یا بشمخ بشمخ ذالاھاموا شیطیتون.

(۲) اللھم یاذائوا ملخوا ئو ادموئوا دیموئون.

(۳) اللھم یا خیثوا میثورا ارقش دار علیثون.

(۴) اللھم یا دھموث ارخا ارخیم ارخیمون.

(۵) اللھم یا ارغش ارعیشط بوخلاخون.

(۶) اللھم یا دھمیثا دھلیلون میطظرون.

freeamliyat group

(۷) اَللّٰهُمَّ یَا اَهْیَا شَرَاهِیَا اَدُوْنَایَ اَصْبَاوُتْ اَصْبَاوُتُوْنَ.

(۸) اَللّٰهُمَّ یَا نُوْرُ اَرْعِشْ اَرْعِیْش اَرْعِیْشَش اَلْعُتُوْنَ.

(۹) اَللّٰهُمَّ یَا اَشْبِرْ اَشْرُوْا اَشْمَخْ اَشْمَاعَا اَشْمِعُوْنَ.

(۱۰) اَللّٰهُمَّ یَا مَلِیْغُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ.

(۱۱) اَللّٰهُمَّ یَا عَلَّامُ اَرْعِلْ اَرْعَا اَرْعِیْ یَزْنُوْنَ.

(۱۲) اَللّٰهُمَّ یَا مَشْمَخْ مَشْخِیْنَا قَشْلَامُوْنَ.

دعائے بشمخ شریفہ عاملین وکاملین کے نزدیک ام العزائم ہے۔ یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ انجیل کے قدیم عبرانی نسخوں میں آج بھی موجود ہے۔ یہ دعا قدیم عبرانی وسریانی الفاظ کا مجموعہ ہے۔ قدما نے اپنے رسائل وکتب میں اس دعائے مبارکہ کا ذکر کیا ہے، مگر اکثر کتب میں اعراب کی غلطیاں تھیں اور کلمات دعا کے الفاظ میں بھی چند غلطیاں تھیں، نیز کلمات کی ترتیب بھی درست نہ تھی۔ دعائے بشمخ، اسمائے شمخیثیہ اور سیارگان کے مؤکلات اور اسماء باری تعالیٰ کا تذکرہ عاملین کاملین کے بابا آدم حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ نے اپنی کتاب ''جواہر خمسہ اردو'' مطبع دہلی، شیخ حبیب بن موسیٰ رضا نے اپنی کتاب مفاتیح الاسرار، کنوز الاسرار، تحفۃ الاسرار، جامع الفوائد فارسی اور حضرت شیخ محمد بن احمد البونی نے اپنی کتاب ''منبع اصول الحکمۃ عربی'' مطبع تیونس اور شمس المعارف الکبریٰ عربی مطبع دہلی۔ حضرت بہاء الدین محمد بن حسین بن عبدالصمد عاملی نے اپنی تصنیف ''سر المستیر فارسی'' مطبع ایران۔ حضرت محمد ممتاز الرحمٰن نے اپنی تصنیف ''کنز الاسرار مع مرات الانوار'' جلد دوم مطبع دہلی اور سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے اپنی تصنیف ''تحفۃ العاملین'' حصہ سوم مطبع کراچی میں کیا ہے۔

قدیم عاملین سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دعائے جلیلہ کی برکت سے مردوں کو زندہ کرتے تھے اور مادر زاد اندھوں کو بینا، جذام زدہ لوگوں کو شفا بخشتے تھے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی اور اکثر مشائخ کرام ان کے ہمصر دعائے بشمخ کے عامل اکبر تھے اور اسی دعائے مقدسہ کی برکت سے ان سے کرامات سرزد ہوئیں۔

اس دعا کے بارہ کلمے ہیں، ہر کلمے کی ابتدا اللّٰهُمَّ سے ہر کلمہ ایک برج سے منسوب ہے۔ ہر کلمہ کے تحت ایک مؤکل ہے جو کئی مؤکلات کا حاکم ہے۔ عاملین وکاملین سے روایت ہے کہ اس دعائے متبرک کے بارہ کلمے بروج پر کندہ ہیں، جس کی برکت سے ہر برج قائم ودائم ہے اور جو فرشتے اس برج اور آسمان پر ہیں، اسی کلمہ سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ جب کوئی طالب اس دعائے مقدسہ کی تلاوت کرتا ہے یا اس کا طلسم، لوح اپنے پاس رکھتا ہے تو وہ سب فرشتے اس کی طرف متوجہ ہو کر اس کا مقصد معلوم کرتے ہیں، اگر خواہش اس کی جائز ہے تو وہ سب اس کی حاجت روائی کی دعا کرتے ہیں۔ اگر نیت بدی پر ہے تو خاموش ہو کر کہتے ہیں کہ کیسا دلیر بندہ ہے کہ اپنے خالق ومالک سے بدی کا طلب گار ہے اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کو بھلا دے۔ عدم مقبولیت دعا کی یہی وجہ ہے کہ جاہل گمان کرتے ہیں کہ کلام الٰہی میں تاثیر نہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے عقیدہ سے بچائے آمین۔

یہ دعائے جلیلہ جملہ مہمات دینی ودنیاوی کے لئے بہت سریع الاجابت ہے، نیز اس کے بارہ طلسم تیار ہوتے ہیں، جو عامل کو اس برج اور ستارہ کے اثرات بد اور نحوسات سے تحفظ بخشتے ہیں۔ جب احباب کے سیارگان الٹی گردش میں ہوں، ان کے لئے یہ منسوبی طلسم پاس رکھنا امید صبح روشن ہے۔ ہم نے گزشتہ کئی برسوں سے زحل کی ساڑھ ستی کے ستم رسیدہ لوگوں کو ان کے بروج کے منسوبی طلسم تیار کر کے دیئے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل خوشحال ہو گئے۔ دعائے بشمخ اور اسمائے تمخیثیہ سے ہم نے بارہ بروج کی منسوبی الواح بطور لاکٹ گلے میں پہننے کے لئے بھی تیار کئے ہیں، جن سے اب تک ہزاروں افراد فیض یاب ہو چکے ہیں۔

دعائے بشمخ کی دعوت کبیر اس زمانہ میں شاید ہی کوئی شخص کر سکے۔ اس لئے دعوت کبیر کے بارے میں لکھنا فضول ہے، حل طلب مسائل کے لئے ہم ایک آسان طریقہ تحریر کرتے ہیں، مگر پہلے دعائے بشمخ کے اسماء بروج، سیارگان اور مؤکلات کی جدول تحریر کرتے ہیں تا کہ ہر قاری کو

freeamliyat.group

آسانی رہے۔

منسوبی جدول یہ ہے۔

شمار	اسم دعائے بشمخ	نام بروج	کوکب	نام موکل	طلسم کوکب
۱	یَا بَشْمَخْ	حمل	مریخ	ھیطائیل	وعدلوش. ھاذ الغیش. عندوش. بمیواش. اوذوعرش
۲	یَاذَانُوا	ثور	زہرہ	طورائیل	اذھرش. دھطارش. اباش. شمھورش. عنقاش. انفاش
۳	یَا خَیْثُوا	جوزا	عطارد	شمیائیل	توھوناش. امیراش. ھبطش. شاھیلش. درانیش. ملیش. دھلوش
۴	یَا دَھْمُوْثُ	سرطان	قمر	عیقائیل	غذنوش. ھاذیش. مراونوش. ھلیطاش. طیمارش. راتانیش
۵	یَا اَرْعَش	اسد	شمس	مینائیل	بنولوش. متدلاش. وھنفاش. دھنعاش. اطمیعاش. مفتوش
۶	یَا دَھْمِیْنَا	سنبلہ	عطارد	قمرائیل	توھوناش. امیراش. ھبطش. شاھیلش. درانیش. ملیش. دھلوش
۷	یَا اَھْیَا شَرَاھِیَا	میزان	زہرہ	منجائیل	اذھرش. دھطارش. اباش. شمھورش. عنقاش. انفاش
۸	یَا نُوْرُ	عقرب	مریخ	اسمائیل	وعدنوش. ھاذلغیش. عندوش. بمیواش. اوذوعرش
۹	یَا اَشْبِر	قوس	مشتری	جبرائیل	ذھاھوش. ذزماش. ھبطش. مطش. اذزش. ھبطیش. فروش. دھنداش
۱۰	یَا مَلِیْخُوْنَا	جدی	زحل	دردائیل	یدیھاسن. طوسی. حروش. میوش. ورنوش. طاطیش. فرلوش. طاطیش
۱۱	یَا عَلَّامُ	دلو	زحل	میکائیل	یدیھاسن. طوسی. حروش. میوش. ورنوش. طاطیش. فرلوش. طاطیش
۱۲	یَا مَشْمَخْ	حوت	مشتری	اسرافیل	ذھاھوش. ذزماش. ھبطش. مطش. اذزش. ھبطیش. فروش. دھنداش

حل طلب مسائل کے لئے آسان طریقہ ریاضت

جب کوئی شخص اس کی ریاضت کا ارادہ کرے تو دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کونسا کلمہ اس برج سے منسوب ہے، جس برج میں آفتاب ہو اسی برج سے منسوب کلمہ سے شروع کرے اور ہر کلمہ میں لفظ (اجب) کے بعد اس کا موکل ضم کرکے سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اور آخر میں اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ شامل کرے۔ موکل و بروج ہر کلمہ کا جدول میں پہلے درج کیا جا چکا ہے۔

پس اگر آفتاب برج حمل میں ہو تو کلمہ اول کو بانظام موکل پڑھے اور اگر برج ثور میں ہے تو دوسرے کلمہ کو اور اگر جوزا میں ہے تو تیسرے کلمہ

سے ابتدا کرے اور دعا کو تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک وقت اور جگہ مقرر کی پابندی کے ساتھ پڑھے۔ بارہ یوم میں انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔ مثلاً پہلے کلمہ کی عبارت پڑھنے کی یہ ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ يَا بَشْمَخْ بَشْمَخْ ذَالْاَهَامُوْا شَيْطِيْعُوْنَ. اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ اَجِبْ يَا هَيْطَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ

اسی طرح ہر کلمہ کی عبارت ترتیب دے کر تلاوت کریں۔ اب ہم دعائے بَشْمَخْ کے بارہ کلمات تحریر کرتے ہیں۔ ہر ایک کلمے کے عربی معانی پھر اردو ترجمہ تاکہ ہر قاری ان کلمات جلیلہ سے کلی طور پر واقف ہو جائے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ يَا بَشْمَخْ بَشْمَخْ ذَالْاَهَامُوْا شَيْطِيْعُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا وَالْبَهْجَةُ وَالضِّيَاءُ وَالنُّوْرُ.

اردو ترجمہ: اے اللہ جس کے اچھے اچھے نام بلند اور معتبر اور روشن صفات ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ يَاذَانُوْا مَلْخُوْا ثُوْ اَدَمُوْثُوْا دَيْمُوْثُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ هُوَ مُسَبَّحٌ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَمْدُوْحٌ بِكُلِّ لِسَانٍ وَّمَذْكُوْرٌ فِیْ كُلِّ اَوَانٍ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو ہر جگہ تسبیح کی گئی ہے اور ہر زبان میں تعریف کی گئی ہے اور ہر وقت میں ذکر کی گئی ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ يَا خَيْثُوْا مَيْثُوْرًا اَرَقِشْ دَارَ عِلْيُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ سَبَقَتْ اَوَّلِيَّتُهُ قَبْلَ كُلِّ قَبْلٍ فَلَا قَبْلَ اِلَّا وَاَنْتَ قَبْلَهُ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو ہر پہلی چیز سے بھی پہلے موجود تھی۔

(۴) اَللّٰهُمَّ يَا دَهْمُوْثُ اَرْخَا اَرْخِيْمُ اَرْخِيْمُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مَلَاءَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهُ وَرَحْمَتُهُ وَكَرَمُهُ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو رحمٰن اور رحیم ہے جس کا کرم، رحمت اور عدل ہر چیز پر محیط ہے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ يَا اَرْعَشْ اَرْعِيْشَطْ بُوْخَلَاخُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ اَسْتَضَآءَ بِنُوْرِهٖ اَهْلَ سَمٰوٰتِهٖ وَاَرْضِهٖ وَبِنُوْرِهٖ كُلُّ شَيْءٍ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جس کے نور سے آسمان و زمین روشن ہیں اور ہر چیز اس کے نور سے روشن ہے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ يَا دَهْمِيْتَا دَهْلِيْلُوْنَ مَيْطَرُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَذَلَّتْ لَهُ اَشْمَخُ الْبَاذَخَاتُ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جس کے سامنے چہرے ماند ہیں اور آوازیں کمزور ہیں اور بڑے بڑے تیرے سامنے ذلیل ہیں۔

(۷) اَللّٰهُمَّ يَا اَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىَ اَصْبَاوُثْ اَصْبَاوُثُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتُ الْاَحْيَا. اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِاَمْرِهٖ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو ہمیشہ سے زندہ ہے ہمیشہ سے قائم ہے، جو مردے کو زندہ کرتی ہے اور زندہ کو مارنے والی ہے، جس نے زمین و آسمان کو اپنے حکم سے پیدا کیا ہے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ اَرْعِشْ اَرْعِيْشْ اَرْعِيْشَشْ الْعُثُوْنَ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ وَسِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو عزت، قہر، جبروت، باطن اور ظاہری کی مالک ہے۔

freeamliyat group

(۹) اَللّٰهُمَّ يَا اَشْبِرُ اَشْرُوْا اَشْمَخُ اَشْمَاعَا اَشْمِعُوْنُ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ ذَلَّتِ الْاَعِزَّةُ لِعِزَّتِهٖ وَقَهَرَ كُلَّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ وَمُلْكِهٖ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جس کے سامنے ہر عزت ہیچ ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت اور بادشاہی کا قہر مسلط ہے۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْعُوْثَا اَمْلِيْخَا مَلْخُوْنُ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْعِزَّةُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو طاقت، عزت، ملک، بادشاہی، بزرگی اور عظمت کی مالک ہے۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ يَا عَلَّامُ اَدْعِلُ اَدْغَا اَدْعِیْ يَزْنُوْنُ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ هُوَ الْعَالِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ الَّذِیْ لَا يَغِيْبُ عَلَيْهِ الْغُيُوْبُ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو ہر چیز کو جاننے والی ہے اور وہ ذات ہر مخفی چیز کو جاننے والی ہے۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ يَا مَشْمَخُ مَشْخِيْثَا قَشْلَا مُوْنُ.

عربی معانی: اَلَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ.

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو جب کسی چیز کا ارادہ کرتی ہے تو اسے کہتی ہے ہو جا، پس وہ ہو جاتی ہے۔

لوازمات ریاضت دعائے بشمخ

دعائے بشمخ جس کو ام العزائم کہا جاتا ہے۔ اس کے خواص وافعال پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے، اتنا کہنا کافی ہے کہ اگر اس کا کوئی عامل اکبر ہو جائے تو غیر از نبوت تمام اختیار حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حاصل ہوں۔ اس دعائے مبارک کا ہر کلمہ اپنے اندر بحر بے کراں لئے ہوئے ہے اور نایاب ترین دعاؤں میں سے ایک دعا ہے۔

ہر طالب کے لئے ضروری ہے کہ جو اس کی ریاضت کا ارادہ کرے، پہلے کسی ماہر عامل روحانی یا کامل مرشد سے اجازت عملیات حاصل کرے، پرہیز وشرائط کاملہ ہوں، بدن، لباس اور جگہ صاف وپاکیزہ کے ساتھ خلوت نشین ہو کر روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ تلاوت کی جائے اور دوران ریاضت زعفران، مقل ارزق، مصطگی رومی، کندر کا بخور روشن ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ان تمام اجزاء کو مشک اور ماء الورد کے ساتھ پیس کر گولیاں بنالی جائیں اور بوقت ضرورت کام میں لایا جائے۔ ریاضت کرنے والا اس کے فوائد عظیمہ کا خود مشاہدہ کرے گا۔

ہم نے اس دعائے جلیلہ کے جو فوائد مشاہدہ کئے ہیں، ان کے اظہار کے لئے ہمارا قلم ہمیں اجازت نہیں دیتا۔ اب ہر قاری کے لئے طلسم تیار کرنے کا طریقہ تحریر کرتے ہیں، اس کے بعد ہر کلمہ کے مختصر مختصر خواص وفوائد بیان کریں گے۔

پہلے طلسم کا طریقہ اگر کوئی زحل کی نحوست کا شکار ہے تو اس کے لئے یہ طلسم ہو گا اور یہی طلسم برج دلو والے کو بھی فائدہ دے گا۔ یہ طلسم ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں بھوج پتر پر تحریر کیا جائے اور پھر اسے بخور دے کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھا جائے تو حامل طلسم زحل کی نحوست سے محفوظ رہے گا اور زحل سے متعلق جملہ امور احسن طریق سے حل ہوں گے، اسی طرح ہر شخص اپنے منسوبی ستارہ کا طلسم بنوا کر اپنے پاس رکھے تو اگر اس کا ستارہ الٹی گردش میں بھی ہو گا تو حامل طلسم اس کے بد اثرات سے محفوظ رہے گا اور ہر کام میں کامیابی ہوگی، کیوں کہ اس طلسم میں ہر ستارہ کے طلسمات اور بروج کے اسماء جن کی برکت سے بروج قائم ہیں اور ہر برج سے منسوب دعائے بشمخ کا ایک کلمہ اور اس کلمہ کی تسبیح ہمہ وقت موکل کرتا رہتا ہے اور طلسم کو کب کے بعد ایک کلمہ صفات باری تعالیٰ کا ہے۔ اس سے آپ طلسم کی افادیت کا خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

amliyat group

برج دلو اور ستارہ زحل کا طلسم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ، اَللّٰهُمَّ یَا عَلَامُ اَرْعَلْ اَرْعَا اَرْعِیْ بَرْنُوْنَ. یَدِیْهَاسَن. طوسی. حروش. میوش. وردنوش. طاطیش. ذرلوش. طاطیش. اَلَّذِیْ هُوَ الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ کَانَ اَوْ یَکُوْنُ الَّذِیْ لَا یَغِیْبُ عَلَیْهِ الْغُیُوْبُ.

اسی طریقے پر ہر برج ستارے کا طلسم تیار کیا جاسکتا ہے۔ ہر فرد اپنے برج ستارے کا طلسم تیار کرکے یا کسی ماہر عامل سے تیار کرواکے پاس رکھے تو فائدہ عظیمہ حاصل کرے۔ حامل طلسم کے لئے ضروری ہے کہ اپنے برج سے منسوبی کلمہ بغیر مؤکل کے کم ازکم بارہ یوم تک روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے، تاکہ بارہ یوم میں طلسم اثرات کو مشاہدہ کرسکے، اب ہم ہر کلمہ کے الگ الگ خواص تحریر کرتے ہیں۔

خواص کلمہ اول نوشتہ برج حمل

(۱) محبت کے لئے اس کو اکیس مرتبہ کسی میٹھی چیز پر اسم مطلوب بمع والدہ کے پڑھ کر کھلائیں، نہایت مؤثر ہے۔

(۲) اگر اسے مشک زعفران اور ماءالورد سے بھوج پتر پر تحریر کرکے جو اپنے پاس رکھے، خلقت میں معزز ہو۔

(۳) اگر کوئی (ب ش م خ) کو اپنے دائیں ہاتھ کی چار انگلیوں پر تصور کرکے دشمن کے آگے جائے اور انگلیاں بطور عقد بند کرے تو دشمن ضرر نہ پہنچا سکے گا، بشرطیکہ ہر انگلی بند کرتے وقت کلمہ پڑھے۔

(۴) اگر اس کلمہ کو چودہ بار انگلیوں پر دم کرے، مٹھی بند کرکے دشمن کے روبرو گزر جائے تو وہ اس کو دیکھ نہ سکے گا۔

(۵) اگر کسی ظالم دشمن کے لئے لوح سرب پر کلمہ اول تحریر کیا جائے اور دشمن کا نام مع والدہ اس کی تصویر کو بنا کر اس کے سر پر لکھے پھر اس لوح کے درمیان سنگ احمد نصب کرکے گورستان میں دفن کردے تو چند روز ہی میں دشمن تباہ وبرباد ہوجائے۔

(۶) اگر لوح سرب پر اول کلمہ دعائے بشمخ تحریر کرکے اس لوح کو اناج خورد ونوش یا مال تجارت میں رکھا جائے تو اس میں خیر وبرکت ہو، اگر کسی کھیت میں یا باغ میں دفن کریں تو فصل اور پھل زیادہ ہوں۔

(۷) اگر فاحشہ عورت کے لئے لکھ کر دھوکر اسے پلایا جائے تو وہ عورت مکروہ کاموں سے باز آئے۔

کلمہ دوم نوشتہ برج ثور

(۱) اگر زن وشوہر میں ناچاقی ہو اس کلمہ کو زعفران اور ماءالورد سے سفید کاغذ پر تحریر کرکے دھوکر دونوں کو کسی مشروب میں پلایا جائے تو انشاءاللہ میاں بیوی میں محبت اور اتفاق ہوجائے گا۔

(۲) اگر لوح سرب پر تحریر کرکے گھر میں رکھیں تو آگ لگنے اور چوری ہونے سے محفوظ رہے۔

(۳) اگر کسی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو، یا بچہ ہوکر مرجاتا ہو تو اس کلمہ کو بھوج پتر پر تحریر کرکے رات کو سوتے وقت اپنے سرہانے میں رکھے اور اس کلمہ کو زعفران اور ماءالورد سے تحریر کرکے پی لے اور اپنے خاوند کو بھی پلادے اور اسی سرہانے پر سر رکھ کر خلوت میں اپنے خاوند کے ساتھ سوجائے، اس کلمہ کی برکت سے حمل ٹھہر جائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

(۴) اگر کوئی دشمنوں کی شرارت سے تنگ آچکا ہو، فضہ کی لوح پر کندہ کراکے اپنے پاس رکھے، انشاءاللہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا، ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۵) اگر کسی جائز حاجت کے لئے لوح سرب پر کندہ کیا جائے، لوح کو جاری پانی پر لٹکائے اور پھر روزانہ ایک تسبیح یہ کلمہ پڑھے، ہر دس مرتبہ کے بعد کہے۔ یَا رَبَّ هٰذَا الْکِتَابِ کتب اِلَیْكَ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ (حاجت کا نام لیں) اَقْضَیْتُ حَاجَةً کَائِنَةً مَا کَانَتْ. بارہ یوم تک

free amliyat group

ایساہی کرے تو انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

کلمہ سوم نوشتہ برج جوزا

(۱) اگر کوئی اس کلمہ کو لوح فضہ پر کندہ کرے اوج یا شرف مشتری کے اوقات میں یا قران مشتری و شمس یا قران قمر و مشتری میں پھر جب ان میں سے کوئی ستارہ آسمان پر طلوع ہو تو لوح کو ایک تپائی میں باندھ کر ستارے کے مقابل کر کے زعفران سے بخور کرے اور پھر اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت اس کلمہ کی ایک تسبیح پڑھے تو حامل لوح اللہ کے حکم سے خلائق کی نظروں میں معزز اور عزیز ہوگا، وقار اور شہرت میں اضافہ ہوگا، رزق میں فراوانی ہوگی۔

(۲) اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہورہی ہو یا رشتوں کے پیغام نہ آتے ہوں تو اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر لڑکی اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔ انشاءاللہ جلد شادی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

کلمہ چہارم نوشتہ برج سرطان

(۱) اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو یا مال تجارت حسب مرضی فروخت نہ ہوتا ہو تو اس کلمہ کو درخت برگد کے اکیس پتوں پر تحریر کرے اور پھر ایک ایک پتہ کو کسی بڑی نہر یا دریا میں چھوڑ دے اور ہر پتہ دریا میں ڈالتے وقت اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. تین روز اس عمل کو بجالائے، پھر بھوج پتر پر اسی کلمہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو انشاءاللہ روزی رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

(۲) اگر اس کلمہ کو مع موکل اور قمر کے طلسم کے ہمراہ تحریر کر کے عرق گلاب سے دھو کر اس عرق کو کسی جامع مسجد یا کسی اور مسجد کے صحن میں فرفیون اور کندر کی دھونی دی جائے اور مسحور کے سر پر سے سات مرتبہ گھما کر مسجد کے صحن میں گرادیا جائے تو مسحور سے سحر جادو کا اثر باطل ہو جائے گا اور جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

(۳) حافظہ کی کمزوری ختم کرنے اور تیزی ذہن کے لئے اس کلمہ کو ساعت عطارد میں لکھ کر پلانا بہت مؤثر ہے، ایساہی ایک تعویذ لکھ کر پاس رکھا جائے تو انشاءاللہ حامل نقش کو برسوں کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں گی اور سنی ہوئی بات برسوں تک یاد رکھے گا۔

کلمہ پنجم نوشتہ برج اسد

(۱) اگر کوئی اس کلمہ کا طلسم ساعت شمس میں بھوج پتر پر تحریر کرے اور اسے اپنے پاس رکھے اور چالیس روز تک روزانہ اکیس مرتبہ اس کلمہ کو پڑھے تو لوگوں میں عزیز و محترم ٹھہرے، جہاں جائے لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں اور تسخیر خلق ہو۔

(۲) جو اسے مشک و زعفران اور ماءالورد سے بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو خوف اور دشمنان سے امن میں رہے اور اگر مقروض ہو تو اس کا قرض اتر جائے گا۔

کلمہ ششم نوشتہ برج سنبلہ

(۱) اگر کسی سے کوئی حاجت ہو اور وہ پوری نہ کرتا ہو تو اس کو ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ کر اس کے پاس چلے جائیں، وہ ضرور حاجت پوری کرے گا۔

(۲) جو شخص اس کلمہ کو شرف عطارد کے وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس پر زہر کا اثر نہ ہوگا، مگر زہر خوردہ کو موم میں لپیٹ کر آب کرفس کے

ساتھ گھوٹ کر پلایا جائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔ (۳) دانتوں کے درد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر دانت کے نیچے رکھنا دانت کے درد کو ختم کرتا ہے۔ (۴) مردبستہ یعنی شہوت رفتہ کے لئے لکھ کر آب باراں وشہد سے دھو کر پلانا سودمند ہے۔

کلمہ ہفتم نوشتہ برج میزان

(۱) جو اسے اپنی ہتھیلی پر لکھے اور سوتے وقت اسے پڑھتے پڑھتے سو جائے اور اپنے مقصد کا تصور کامل رکھے، اسے خواب میں ارواح علویہ اس کے مقصد کے پورا ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کردیں گی۔

(۲) اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو چھوڑ کر غیر عورتوں کے پیچھے بھاگے اور بیوی کے ہوتے ہوئے بھی دیگر عورتوں سے تعلق رکھے تو ایسے شخص کے لئے اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر اس عبارت کا اضافہ کریں۔ بستم ذکر (نام مرد مع والدہ) بر فرج بنات حوا معلوم و نامعلوم ماسوائے (نام بیوی مع والدہ) تامن کمشائم ہرگز کے کمشائید لاتنزنی ابداً۔

اس کو نئے آب خورہ میں رکھ کر اوپر تھوڑی سی شکر سفید ڈال کر موم سے اس کا منہ اچھی طرح بند کر کے کسی قبرستان میں دفن کردیں، پس وہ مرد اپنی بیوی کے علاوہ کسی عورت کے پاس نہ جاسکے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص کسی ظالم منافع خور اور مال میں ملاوٹ کر کے ناجائز نفع حاصل کرنے والے کی تجارت، کاروبار یا دکان کو بند کرنا چاہے تو اس کے سر کے بال سات عدد اور قدرے نیل اور بھٹی کا دھواں مع بالوں کے کپڑے میں باندھ کر اکیس مرتبہ یہی کلمہ پڑھ کر دم کرے، پھر اسے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں بند کر کے اوپر موم لگا کر قبرستان میں دفن کردے، خدا چاہے اس کا کام بند ہو جائے گا۔

(۴) ظالم دشمن کی خرابی کے لئے اس کلمہ کو پوست آہو پر مع نام دشمن کے اس وقت تحریر کریں، جب قمر نثرہ میں نزول کرے، پھر اس کا تعویذ بنا کر سات رنگ کے ریشم سے جنگلی کبوتر کے گلے یا پاؤں میں باندھ کر چھوڑ دیں، پس جب تک وہ کبوتر اڑتا رہے گا دشمن حیران و سرگرداں رہے گا۔

(۵) ایسے دو افراد جن کا ناجائز تعلق ہو، ان کے درمیان عداوت کے لئے بھوج پتر پر یہ کلمہ تحریر کریں، پھر ان دونوں کا نام مع والدہ اور عداوت تحریر کریں اور اس پر سرب کا ورق لپیٹ کر غیر مسلم کی قبر میں دفن کردیں، اللہ نے چاہا تو دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

کلمہ ہشتم نوشتہ برج عقرب

(۱) اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو، یا کوئی قیمتی چیز گم ہوگئی ہو اور تلاش و جستجو کے بعد کچھ پتہ نہ چلے تو وہ پاک صاف ہو کر اس کو اپنی دائیں ران پر لکھے اور خلوت میں بیٹھ کر مکمل دعا تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت بیان کرے، تو غیب سے ارواح علویہ بشکل انسان خواب یا بیداری میں آگاہ فرمائیں گی۔ (۲) اس کلمہ کو زعفران وگلاب سے تحریر کر کے دھو کر پلانا مردبستہ کو کشادہ کرتا ہے۔

(۳) اگر کسی فاحشہ مرد کی شہوت بستہ کرنا ہو تو اس کلمہ کو کسی سفید موی کاغذ پر تحریر کر کے نام مرد مع والدہ اور مقصد تحریر کیا جائے اور کاغذ کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں رکھ کر قفل بند کردیا جائے اور یہی کلمہ اکیس مرتبہ مع نام جسے بستہ کرنا ہو پڑھ کر قفل پر دم کردیں اور قفل پر موم لگادیں، یہ کام اس وقت کریں، جب قمر برج عقرب میں نزول کر چکے اور قفل کو کسی قبر میں دفن کردیں، مرد کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور وہ کسی عورت سے جماع نہ کرسکے گا۔

کلمہ نہم نوشتہ برج قوس

(۱) جو کوئی اس کلمہ کو سات بار سفید کاغذ پر زعفران اور ماء الورد سے تحریر کرے، پھر جب اسے صاف پانی سے دھو کر کچھ پی لے اور باقی چہرے اور سینے پر ملے اور روزانہ سات مرتبہ اس کلمہ کی باموکل تلاوت کرے اور اسے اپنا معمول بنالے، تو اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے عرصے میں بہت زیادہ غنی

free amliyat group

کر دے گا۔ (۲) جو کوئی اسے لوح سرب پر کندہ کر کے اپنے کاروبار کی جگہ لٹکائے اور روزانہ اس کلمہ کو اکیس مرتبہ پڑھا کرے تو بہت جلد اس کا کاروبار عروج پر پہنچ جائے اور خوب نفع ہو۔

کلمہ دہم نوشتہ برج جدی

(۱) اگر کسی عورت کو بچہ جننے میں تکلیف ہو رہی ہو تو یہ کلمہ لکھ کر بازو پر آویزاں کریں، ولادت میں آسانی ہو۔

(۲) اگر کوئی کمزور بدن والا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کمزوری دور ہو۔

(۳) اگر کسی مرد و زن کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اسے بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے، جلد شادی ہو۔

(۴) اگر کسی عورت کو حمل نہ رہتا ہو تو یہ کلمہ ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر، جمعرات کے دن یا جمعہ کی شب کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے اور شوہر سے ہم بستری کرے، انشاءاللہ حاملہ ہو جائے گی۔ (۵) اگر بے ثمر درخت پر آویزاں کرے تو پھل خوب آئے گا۔

(۶) مرغی کا تازہ انڈہ جو اس نے پہلی مرتبہ دیا ہو لے کر اس پر لاجورد سے اس کلمہ کو لکھا جائے، پھر اس پر یہی کلمہ ایک تسبیح پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اسی دوران انڈے میں حرکت شروع ہو جائے گی اور انڈہ ایسی جگہ پہنچ کر رک جائے گا جہاں دفینہ ہو گا۔

کلمہ یازدہم نوشتہ برج دلو

(۱) اگر کوئی اس کلمے کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ دشمنوں پر غالب آئے اور ان کے شر سے بچا رہے۔

(۲) اگر کوئی اس کلمہ کو سات مرتبہ مٹھی بھر خاک پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے تو دشمن خوف زدہ ہو کر بھاگ جائے، اگر سفر میں رہزن حملہ کر دیں تو سات بار پڑھ کر ان کی طرف پھونک دے، بھاگ جائیں گے۔

(۳) اگر کسی میٹھی چیز پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کسی ناراض دوست کو کھلا دیں تو وہ راضی ہو جائے گا۔

(۴) اگر سفال گلی آب نارسیدہ پر یہ کلمہ لکھ کر نام مع والدہ گریختہ کا تحریر کریں، پھر اسے کسی تاریک مکان میں دفن کر کے اوپر وزنی پتھر رکھ دیں تو مفرور جلد واپس آ جائے گا۔

کلمہ دوازدہم نوشتہ برج حوت

(۱) جو کوئی اسے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پھر کسی صاف برتن میں زعفران اور ماءالورد سے تحریر کرے، پھر عرق گلاب سے دھو کر کچھ پی لے اور کچھ سے اپنا چہرہ دھولے، پھر حاکم افسر یا جس کسی سے کوئی حاجت ہو تو اس کے پاس چلا جائے، انشاءاللہ وہ شخص حاجت پوری کرے گا۔

(۲) جو شخص اسے ورق آہو یا بھوج پتر یا لوح سرب پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ حاسدوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں پر اس کا غلبہ رہے گا۔ (۳) ویرانی ظالم دشمن کے لئے تخم گندنا پر اکہتر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کرتے ہوئے دم کریں اور اس کے گھر میں ڈال دیں، دشمن کا گھر ویران ہو جائے گا اور وہ ہمیشہ پریشان رہے گا۔

تمام قدیم عاملین و کاملین اس بات پر متفق ہیں کہ دعائے بشمخ تمام فرشتوں کے حاکم فرشتہ سید میططرون کی اور ارواح علویہ وسفلیہ کی تسبیح ہے، ہم نے اس دعائے مبارکہ کے راز جو ہم تک پہنچے ہم نے افشاء کر دیئے ہیں، اس دعائے مقدسہ کے جملہ اعمال کا قصد کرنے سے پہلے ہم سے اجازت عملیات ضرور حاصل کر لیں تاکہ کلی طور پر کامیابی نصیب ہو سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے نئے شاگرد

اعلامیہ نمبر-۳۵

شمار	نام	علاقہ	T. No.
934	محمد عبدالقدوس قادری	نزد جھنڈا کٹہ، کوری تال پور، رائے چور، کرناٹک	T/981/13
935	غلام محمود قادری	واحد نگر، اولڈ ملک پیٹ، نئی خیر النساء مسجد، حیدرآباد، آندھرا پردیش	T/982/13
936	جاوید احمد بٹ	نئی کالونی محلہ مغل، چھتہ بل نزد اقبال سبزی منڈی، سرینگر، کشمیر	T/983/13
937	محمد عبدالاحد کامران	مسجد ضیاء الحق، فرحت گلشن، اولڈ ملک پیٹ، حیدرآباد، آندھرا پردیش	T/984/13
938	احمد قمر	31 سرودیا نگر، مولے گاؤں روڈ، سولاپور، مہاراشٹر	T/985/13
939	غوث سراج جمع دار	198 ملند نگر، نزد گورنمنٹ ہاسپٹل، گووا کیرج، اوگر خورد، بیلگام، کرناٹک	T/986/13
940	محمد احمد	23-7-4 رحمان باغ، نلگنڈا، آندھرا پردیش	T/987/13
941	حافظ محمد علاؤالدین	رائے چور، کرناٹک	T/988/13
942	مولانا عبدالرحمٰن	کرنول اے پی	T/989/13
943	عبدالقدوس	2-91/2 نزد اولڈ مسجد، کوتھا کوٹا	T/990/13
944	عائشہ خاتون ہاشمی	13/1، D بلاک، اوکھلا وہار، دہلی	T/991/13
945	نثار احمد	31/303 شالیمار گارڈن ایکسٹینشن، صاحب آباد، غازی آباد، یوپی	T/992/13
946	چشتی غلام قادر میاں عتیق	محلہ اسلام نگر، نزد سنہری مسجد، ستار گنج، اودھم سنگھ نگر، یوپی	T/993/13
947	ڈاکٹر محمد عمران	اے پی ایم سی، اسٹاف کوارٹرس نمبر 8، انڈی روڈ، بیجاپور، کرناٹک	T/994/13
948	سید اقبال احمد حسین	پچاہر، پوسٹ راج پورہ، ضلع پلوامہ، کشمیر	T/995/13
949	ماجد خان ضیار	2151/39 اساموںگر، کالی مسجد، مقام وضلع نندوربار، مہاراشٹر	T/996/13
950	نوشاد عالم	رحمت پور، پوسٹ کلیر شریف، تحصیل روڑکی، ہریدوار، یوکے	T/997/13
951	پرویز احمد لون	باگی نندسنگھ، چھتہ بل اقبال سبزی منڈی، سری نگر، کشمیر	T/998/13
952	بشیر احمد	مانک پور، وایارا ناکواں، محلہ ہاجت، تعلقہ چکھلی، ضلع نوساری گجرات	T/999/13
953	شیخ شفیق احمد	1-490-6 کمواڑا، دھولکا، احمد آباد، گجرات	T/1000/13

شاگرد بننے کے لئے اپنا نام، والدین کا نام، شناختی کارڈ، مکمل پتہ، فون نمبر، 4 پاسپورٹ سائز فوٹو اور
-/1000 روپے فیس روانہ کریں اور اپنی تعلیم اور قابلیت کی وضاحت کریں۔

جاری کردہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

free amliyat group

free amliyat group

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: اعظم گڑھ
نام: ابرارالحق قاسمی
نام: والدہ، منی بیگم
تاریخ پیدائش ۱۵؍ستمبر ۱۹۸۱ء
قابلیت: فراغت دارالعلوم دیوبند، ہائی اسکول

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے ۲ حروف نقطے والے ہیں، باقی سات حروف۔ حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۳ حروف آتشی، چار حروف خاکی، ایک حرف بادی اور ایک حرف آبی ہے۔ بہ اعتبار تعداد آپ کے نام خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے اور بہ اعتبار اعداد بھی آپ کے نام میں خاکی حروف ہی کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کا مفرد عدد ۳ مرکب عدد ۱۲ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۴۳ ہیں۔ تین کا عدد جولانی طبع کی نشانی ہے، لیکن جس شخص کا عدد ۳ ہوتا ہے وہ آزادی کو پسند کرتا ہے اور کسی کی ماتحتی اس کو گوارہ نہیں ہوتی۔ اس میں حکومت کرنے کا مادّہ پایا جاتا ہے۔ اس لئے تین عدد کا حامل اقتدار حاصل کرنے کی تگ ودو میں لگا رہتا ہے اور اگر اقتدار اس کے ہاتھوں میں آجائے تو خود کو اچھا حاکم ثابت کرنے کے لئے ہر طرح کی جدوجہد میں لگا رہتا ہے اور خود کو اچھا حاکم باور کرانے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ ۳ عدد کا حامل اصول وضوابط کا خود بھی پابند ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ دوسرے لوگ بھی اصول وضوابط کے پابند رہیں۔ تین عدد کا حامل حسن پسند اور عاشق مزاج بھی ہوتا ہے اس کے مزاج میں ایک طرح کی ضد بھی ہوتی ہے، یہ ہر حال میں اپنی ضد پوری کرکے دکھاتا ہے اور کسی بھی صورت میں ہٹ دھرمی سے باز نہیں آتا۔ یہ خود کو نمایاں کرنے کے لئے ہر محفل میں اونچی آواز میں بولتا ہے۔ ۳ کا عدد حامل ہمدردی، اولوالعزمی اور خوداعتمادی میں بھی اپنی مثال آپ بنا چاہتا ہے۔ اس کے ارادے مضبوط ہوتے ہیں، اس کے خیالات پر محبت اور ہمدردی کی چھاپ ہوتی ہے اور خوداعتباری میں بھی یہ ممتاز ہوتا ہے۔ ۳ عدد کا حامل جب اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے تو مکمل یقین کے ساتھ کرتا ہے۔

۳ عدد کا حامل اچھا میزبان بھی ہوتا ہے، یہ اپنی خوش مزاجی اور خوش اخلاقی سے اپنے مہمانوں کا دل جیت لیتا ہے، یہ لطیفہ گو بھی ہوتا ہے اور لطیفے سنا سنا کر سامعین کو مسحور کردیتا ہے۔ تین عدد کا حامل کسی قدر منتقم مزاج بھی ہوتا ہے اور اعتماد توڑ کر ضد بازی کی وجہ سے آگے نکل جاتا ہے اور اپنے حریفوں کو بلیک میل بھی کرسکتا ہے۔ اس لئے ۳ عدد کا حامل اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کو رازدار بنایا جائے۔ ۳ عدد کا حامل دولت جمع کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے، لیکن اپنی شاہ خرچی کی وجہ سے یہ اکثر تنگ دست نظر آتا ہے اور اپنی تنگ دستی کی وجہ سے دوسروں کے سامنے اپنا دامن پھیلانے پر مجبور ہوجاتا ہے، قرضے لینے کی اس میں صلاحیت ہوتی ہے اور ۳ عدد کا حامل دوسرے لوگوں سے پیسہ لے کر کاروبار کرنے کی بھرپور اہلیت رکھتا ہے، اس میں مبالغہ آمیزی کی عادت بھی ہوتی ہے، کسی کی تعریف کرنے میں بھی یہ زمین وآسمان کے قلابے ملادیتا ہے اور کسی کی توہین وتذلیل کرنے میں یہ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتا۔

۳ عدد کا حامل دوسروں کی اندھی تقلید نہیں کرتا اور کسی مطلب کے بغیر کسی کے لئے کوئی مصیبت بھی اپنے سر نہیں لیتا۔ ۳ عدد کا حامل خاصا مغرور بھی ہوتا ہے اور غرور وتکبر کی وجہ سے کسی سے مدد لینا پسند نہیں کرتا، لیکن شاہ خرچی کی وجہ سے جب ہاتھ زمین پر تنگ جاتے ہیں تو اس وقت اپنے دوستوں کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہوجاتا ہے، لیکن اس کے مانگنے میں بھی ایک طرح کی بے نیازی ہوتی ہے۔ سیر وتفریح کا اس کو شوق ہوتا ہے اور سیر وتفریح کی خاطر ہر طرح کی زحمت بھی خوشی برداشت کرلیتا ہے۔ ۳ عدد کے حامل کی تسکین کا سامان اس کی روح دماغ اور نگاہ میں، یہ زندہ دل ہوتا ہے اور یہ ہر حال میں زندہ دلی کو پسند کرتا ہے۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد تین ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام

خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ فطرتاً آزادی پسند ہیں، غلامی اور محکومی کو آپ اپنے قریب پھٹکنے نہیں دیتے، آپ امید پرست بھی ہیں، برے سے برے حالات میں آپ امید کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑتے، آپ میں سنجیدگی بھی ہے، آپ بے جا مذاق اور تمسخر کو پسند نہیں کرتے، آپ کاروبار میں بے حد ہوشیار ہیں، آپ کاروبار میں جلدی سے نقصان نہیں اٹھا سکتے، آپ لین دین کے معاملے میں بہت چاق و چوبند رہتے ہیں، آپ ہمیشہ اپنے ہم عصروں میں مقبول رہیں گے، آپ کچھ عیش پسند بھی ہیں، آپ کسی قدر مختلف مزاج بھی ہیں، اگرچہ آپ عام طور پر لوگوں سے مکاری کا معاملہ نہیں کرتے، لیکن اگر آپ مکاری کی ٹھان لیں تو آپ لوگوں کو بے وقوف بنانے میں بہت آسانی سے کامیاب ہو جاتے ہیں، اگرچہ آپ باحیا بھی، صاحب کردار بھی ہیں، لیکن زندگی کے کسی بھی موڑ پر آپ بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں، آپ کو اچھے ماحول سے ہمیشہ وابستہ رہنا چاہئے، کیوں کہ برے لوگوں کی صحبت آپ کی شخصیت کو پامال کر سکتی ہے۔ آپ کی مبارک تاریخیں: ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاءاللہ کامیابی کے امکانات روشن رہیں گے۔ آپ کا کلی عدد ۷ ہے۔ ۷ عدد کی چیزیں بھی اور افراد آپ کو بطور خاص راس آئیں گی، آپ کی دوستی ۵، ۶ اور ۹ عدد کے لوگوں سے خوب جمے گی ایک اور ۲ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام ہوں گے، ان سے نہ کوئی خاص فائدہ پہنچے گا اور نہ خاص نقصان۔ ۴ اور ۸ آپ کے دشمن اعداد ہیں، ان عددوں کی چیزیں بھی آپ کے لئے ضرر رساں ثابت ہوں گی اور ان عددوں کی شخصیتیں بھی آپ کو کبھی راس نہیں آئیں گی، ان چیزوں اور شخصیتوں سے اگر آپ مجتنب رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ آپ کا مرکب عدد ۱۲ ہے، یہ عدد اچھا نہیں مانا گیا ہے، اس کو بدنصیبی کا نمبر گردانا گیا ہے۔ جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۲ ہوتا ہے ان کو دوسرے لوگ اپنے مفاد کے لئے استعمال کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، ایسے لوگ عمر بھر دوسروں کا وزن اپنے کاندھوں پر اٹھائے پھرتے ہیں۔ ۱۲ کا عدد چوریوں، فریب کاریوں، مالی مشکلات، کاروباری، بدحالی کی علامت مانا گیا ہے، مکان کی تعمیر اور اپارٹمنٹ کے لحاظ سے بھی یہ نمبر اچھا نمبر نہیں ہے۔ شاید اس مرکب عدد کے مضر اثرات سے آپ محفوظ رہ سکیں۔ آپ کی خوش نصیبی یہ ہے کہ آپ کی تاریخ ۱۵ ہے جس کے چھ بنتے ہیں۔ ۶ کا عدد آپ کا مثالی معاون ہے، اس کی وجہ سے آپ کو کئی کامیابیاں مل سکتی ہیں، آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ۷ ہے۔ اور سات آپ کا کلی عدد ہے یہ عدد آپ کی زندگی میں اہم رول ادا کر سکتا ہے اور آپ کو کئی کہانی مشکلات سے بچا سکتا ہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۸، ۱۲، ۱۷ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کی مشکل یہ ہے کہ نام کے عدد کے حساب آپ کے لئے ۱۲ تاریخ مبارک ہے اور تاریخ پیدائش کے حساب سے ۱۲ تاریخ آپ کے لئے غیر مبارک ہے، اس لئے اہم کاموں کو اگر آپ ۱۲ تاریخ میں نہ کریں تو بہتر ہے۔

آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کے لئے بدھ کے دن کو ترجیح دیں، لیکن اس بدھ کو کوئی خاص کام نہ کریں جو غیر مبارک تاریخوں میں پڑ رہا ہو۔ پکھراج، ہیرا، نیلم اور پنا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں کے استعمال کرنے سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور انشاءاللہ زندگی میں خوش حالی آئے گی۔ یہ بات یاد رکھیں کہ پتھر کا وزن کم سے کم چار ماشے کا ہونا چاہئے اور اس کو ساڑھے چار ماشے کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہنیں۔ فروری، جون اور دسمبر کے مہینوں میں اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیماری لاحق ہو جائے تو فوراً اس کے علاج کی طرف متوجہ ہوں اور ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں۔ یاد رکھیں کہ کوئی بھی مہلک بیماری ان مہینوں میں حملہ آور ہو سکتی ہے، آپ کو عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ، اعصابی کمزوری، پھیپھڑوں کی بیماری، جوڑوں کا درد، شانوں کا درد، امراض کمر، پتے اور گردے کی تکالیف کی شکایت ہو سکتی ہے۔ آپ کے نام میں ۷ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۴۴۰ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۵۰۶ ہو جاتے ہیں۔

ان کا نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۱۹	۱۳۲	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۰	۱۳۱
۱۲۴	۱۲۷	۱۳۴	۱۲۱
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۸

e amliyat group

آپ کے مبارک حروف ب اور غ ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز انشاء اللہ آپ کو راس آئے گی، آپ محبت پرست ہیں، حسن سے دلچسپی بھی آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے، آپ محنتی ہیں، لیکن آپ آرام پسند بھی ہیں، نیند سے اور بستر پر پڑے رہنے سے آپ کو خاص لگاؤ ہے، آپ موقعہ ملتے ہی سونے کی فکر میں لگ جاتے ہیں، چھٹی کے اوقات یا تو آپ تفریحات میں گزارنا پسند کرتے ہیں یا پھر سونے میں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: متانت، آزاد روی، امید ویقین، ہر دلعزیزی، خوش اخلاقی، خوش طبعی، دانائی، مقبولیت، دنیا کی بے ثباتی کا یقین وغیرہ۔ آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: شاہ خرچی، فریب دہی، نفس پرستی، غرور وتکبر، مکاری، مبالغہ آمیزی، غیر ذمہ داری لاپرواہی وغیرہ۔

اس کالم کو بغور دیکھنے کے بعد اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور اپنی خامیوں کو ختم کرنے کی یا کم کرنے کی کوشش شروع کریں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

		۹۹
	۵	۸
۱۱۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک تین بار آیا ہے جو زبردست قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور اپنا مافی الضمیر بیان کرتے وقت چکنی چپڑی باتیں بھی کر لیتے ہیں، آپ خوش رہنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن آپ میں ایک طرح کی انا اور ضد بھی موجود ہے جو اکثر آپ کو مشتعل کر دیتی ہے اور ایسی صورت میں آپ اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی شخصیت کا قتل کر دیتے ہیں۔ ۲ اور ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات واحساسات کا خیال رکھنے میں، غفلت برتتے ہیں، آپ کو زیادہ تخیل پرست ہونے کی ضرورت ہے، آپ حساب وکتاب کے معاملے میں بھی کچے ہیں، آپ کو ریاضی کی طرف بطور خاص توجہ دینی چاہئے۔ ۴ کی غیر موجودگی آپ کی اس کمزوری کو ظاہر کر دیتی ہے کہ آپ عملی کاموں میں سستی دکھاتے ہیں اور بروقت اقدام کرنے میں کبھی کبھی تساہل سے کام لیتے ہیں اور آپ کی یہ عادت آپ کو کئی بار مقسومہ خوشیوں سے بھی محروم رکھتی ہے۔

۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پکے ہوتے ہیں اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں کے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے، اندازہ یہ ہوتا ہے کہ آپ حالات سے سمجھوتہ کرنے کے بجائے حالات سے راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو ایک طرح سے پست ہمتی کی علامت ہے۔ ۷ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کا خوف موجود ہے، آپ اگر خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں، لیکن اس کے باوجود آپ اپنی ذات پر انحصار نہیں کرتے اور کسی نہ کسی سہارے کی امید رکھتے ہیں۔ ۸ کی موجودگی آپ کی نفاست اور نظافت کو ظاہر کرتی ہے، آپ نفاست پسند ہیں، آپ کو غلاظت اور گندگی سے وحشت ہوتی ہے۔ آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر تخلیقی استعداد حد سے زیادہ موجود ہے، آپ اکثر جذباتی ہو جاتے ہیں، جب کہ اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ آپ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں، آپ لوگوں کی مدد کرتے وقت بھی کافی جذباتی ہو جاتے ہیں اور حد سے زیادہ امداد کر بیٹھتے ہیں جو بعد میں آپ کے لئے ضرر رساں ثابت ہوتا ہے۔ دکھی انسانوں کی مدد کرنا اچھا عمل ہے، لیکن مدد کے معاملے میں بھی انسان کو حد اعتدال پر قائم رہنا چاہئے۔ آپ کے دستخط یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ کا کیرکٹر بہت مضبوط ہے، آپ ہر حالت میں اور ہر صورت میں گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن چونکہ عورت آپ کی کمزوری ہے، اس لئے آپ کسی بھی وقت بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں، آپ کو حسن وعشق کے معاملات میں بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ آپ کے فوٹو سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اپنے رشتے داروں سے مطمئن نہیں ہیں، آپ کی نظروں سے وہ شکایات ظاہر ہوتی ہیں جو قرابت داروں کے عطا کردہ زخموں کی کسک سے انسان کے جسم اور روح کو ملتی ہیں اور جن سے محفوظ رہنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔

اگر آپ ہمارے پیش کردہ اس خاکے سے متفق ہوں تو پھر اس خاکے سے بھرپور استفادہ کریں، ہم نے آپ کی جن خوبیوں کی نشاندہی کی ہے ان میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور ہم نے آپ کی جن خامیوں کی طرف اشارہ کیا ہے ان سے حتی الامکان دور رہنے کی جدوجہد کریں، اگر آپ نے اس ہمارے پیش کردہ اس خاکے سے استفادہ کر لیا تو آپ کی شخصیت اور زیادہ نکھر کر لوگوں کے سامنے آجائے گی اور آپ خود بھی ہر محفل میں اور ہر تقریب میں پہلے سے زیادہ سرخرو رہیں گے۔

amliyat.group

طب و صحت

ایک مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

دل کی جلن کا غذا سے علاج

املی: مصری کے ساتھ املی کا رس پلانے سے دل کی جلن مٹ جاتی ہے۔

آلو: دل کی جلن میں آلو کا رس پییں۔ اگر رس نکالنا مشکل ہو تو کچے آلو کو منہ میں چبا کر رس پی جائیں اور گودے کو تھوک دیں، اس سے دل کی جلن میں آرام ملتا ہے۔ اس کا رس پینے سے فوراً ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

لہسن: جب ایسا محسوس ہو کہ دل فیل ہونے جا رہا ہے تو لہسن کی چار پانچ کلیوں (تریوں) کو فوراً چبالینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے دل فیل نہیں ہوگا۔ اس کے بعد لہسن دودھ میں اُبال کر دیتے رہنا چاہئے۔

دل کی بیماری میں لہسن دینے سے پیٹ کی ہوا نکل کر دل کا دباؤ ہلکا ہوجاتا ہے، دل کو قوت ملتی ہے۔

کولیسٹرول کو کم کرنے میں لہسن بڑا پر اثر ہے اور اس طرح دل کے دورے کی بیماری کو روکنے میں کارگر ہے۔

لہسن خون نالیوں کو سکڑنے سے بچاتا ہے، سکڑی ہوئی بیماری نالیوں میں جمے ہوئے کولیسٹرول کو نکال کر دوبارہ ٹھیک کرتا ہے۔ لہسن دل کے دورے کو روکتا ہے۔

سر درد
(HEADACHE)

سر درد ماتھے، کنپٹیوں، سر کے پیچھے کے حصے، سارے سر میں کہیں بھی ہوسکتا ہے، سر درد کچھ بیماریوں میں تو ایک علامت محض ہے، جیسے بخار، چیچک وغیرہ میں۔ کبھی صرف آزادانہ طور پر سر درد ہوتا ہے، ایسا سر درد بذات خود ایک بیماری ہے۔

سر درد کی وجوہات

(۱) دماغ کی شریانوں میں خون جمع ہونے سے سر درد ہوتا ہے۔

(۲) بلڈ پریشر ہائی ہونے سے لگاتار سر درد رہنے کی علامت رہتی ہے۔ خون کا وزن کم ہونے سے دماغ کو خون، آکسیجن کم ملتی ہے جس سے سر درد ہوتا ہے۔

(۳) بخار سر درد دماغ کی نالیوں کے پھیل جانے سے ہوتا ہے۔

(۴) تفکرات سے چہرے اور ماتھے کے پٹھوں میں تناؤ بڑھ جانے سے سر درد رہتا ہے، جو پچھلے حصے میں ہوتا ہے۔

(۵) نیند کم آنے، نہ آنے سے سر درد ہوتا ہے۔

(۶) خون زہر، جیسے پیشاب کی بیماری، قبض، بدہضمی سے پیدا اثرات سر درد ہوجاتا ہے۔

(۷) دماغ میں بندش، سوجن، پانی کے اضافے سے سر درد ہوتا ہے۔

(۸) آنکھوں کی کمزوری، آنکھوں کی بیماریوں، کان، ناک، گلے، دانتوں کی بیماریوں میں سر درد ہوتا ہے۔

(۹) لگاتار سر درد رہنے کی وجوہات تیزابیت اور آنکھوں کی بیماریاں ہیں۔

علاج: سر درد کی وجوہات، فطرت، حالت کے مطابق علاج کرنے سے سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ سب سے پہلے وجوہات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

غذا سے علاج

زکام، زیادہ محنت، ذہنی تفکرات، رات کو جاگنا، خون کے جمع ہونے سے جو سر درد ہوتا ہے، وہ از خود چلا جاتا ہے۔ چکنائی والی اشیاء کے استعمال کی کمی سے آنکھوں میں سفیدی آجاتی ہے۔ اس سے سر درد ہوجاتا ہے۔ ایسے سر درد میں دودھ، مکھن، گھی، حلوہ، چکنائی والی چیزیں زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ جسمانی اور ذہنی محنت زیادہ کرنے سے ہونے والے سر درد میں آرام کرنا چاہئے۔ نیند لینے سے ہر قسم کے سر درد میں آرام ملتا ہے۔ اس کتاب میں درج الگ الگ امراض جیسے بے خوابی

free-amliyat.group

قبض، تیزابیت، گیس ہی سر درد کی وجوہات ہوں تو ان میں بتائی گئی چیزیں کھانی چاہئیں۔ مندرجہ ذیل چیزوں کے استعمال سے سر درد دور ہوجاتا ہے۔

پانی: زکام سے سر درد ہو تو دونوں پاؤں کو گرم پانی میں رکھنے سے آرام ملتا ہے۔

خون کے بوجھ کی زیادتی سے سر درد ہو تو پانی کی پٹی رکھیں۔

یوکلپٹس آئل: زکام سے ہونے والے سر درد میں ماتھے پر اس کو لگائیں اور سونگھیں، فوری فائدہ ہوگا۔

لیموں: سر درد ہونے پر لیموں چائے میں نچوڑ کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

لیموں کے پودے کے پتوں کو پیس کر رس نکال کر رس کو سونگھیں۔

جن کو ہمیشہ سر درد رہتا ہے وہ لیموں کے پودے کے پتوں کو خشک کر روزانہ صبح کو سونگھیں اور چائے پینے سے فائدہ ہوگا۔

سیب: سیب پر نمک لگا کر بیس پچیس کھانے سے سر درد میں فائدہ ہوتا ہے۔ ایک دو سیب نمک لگا کر صبح بھوکے پیٹ چبا کر روزانہ کھائیں، اس کے بعد گرم پانی یا گرم دودھ پئیں۔

ناریل: ناریل کی خشک گری اور مصری سورج طلوع ہونے سے پہلے کھانے سے سر درد ختم ہوتا ہے۔

گاجر: گاجر کا رس ۱۸۵ گرام، چقندر کا رس ۱۵۰ گرام ملا کر پینے سے سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

پیاز: ہر طرح کا سر درد، لو لگنے سے سر درد ہو تو پیاز کو پیس کر پاؤں کے تلوؤں پر لیپ کرنے سے درد مٹ جاتا ہے۔

پیاز کو کاٹ کر سونگھنے سے بھی سر درد دور ہوجاتا ہے۔

لہسن: سر درد چاہے آدھے سر کا ہو، یا کوئی بھی ہو، لہسن کو پیس کر کنپٹیوں پر جہاں درد ہو، لیپ کرنے سے درد دور ہوجاتا ہے۔ لہسن کے لیپ سے جلد پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں اس لئے لیپ کرتے وقت محتاط رہنا چاہئے۔ تھوڑی دیر لیپ کرنے کے بعد دھو کر جگہ صاف کر دینی چاہئے۔

اگر آدھے سر کا درد ہو تو جس طرف درد ہو اس طرف کے ناک کے نتھنے میں دو بوندیں لہسن کا رس ڈالیں۔

ہر دو گھنٹے بعد لہسن کی دو کلیاں (تریاں) چبا کر اوپر سے دودھ پی لینا چاہئے۔

اڑد: اڑد کی دال بھگو کر پیس کر ماتھے پر لیپ کرنے سے گرمی سے ہوا سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

گھی: رات کو سوتے وقت پاؤں کے تلوؤں پر گھی کی مالش کرنے سے اچانک ہونے والا سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سرسوں کا تیل: سردی سے سر درد ہو تو ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے، ٹھنڈی ہوا میں گھومنے کے باعث سر درد ہو تو ناک، کان، ناف اور تلوؤں پر سرسوں کا تیل لگائیں، فائدہ ہوگا۔

چائے: جب ناک بہہ رہی ہو، چھینکیں آتی ہوں، ٹھنڈ سے سر درد ہو تو چائے پینے سے سر درد میں فائدہ ہوتا ہے۔

سونف: ایک چمچ سونف چبا کر چائے پئیں، پرانے سر درد کے مریض روزانہ استعمال کریں۔

گیہوں: گیہوں کا آٹا آگ پر ڈال کر اس کا دھواں ناک سے سونگھیں، اندر کھینچیں، اس سے سردی، زکام، نزلہ بگڑنے سے سائنو سائٹس کے باعث، سورج طلوع ہونے کے ساتھ بڑھنے والا سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ گیہوں کے آٹے کا دھواں تین منٹ روزانہ صبح وشام سونگھیں پرانے نہ ٹھیک ہونے والے سر درد ٹھیک ہوجائیں گے۔

گوار پاٹھا: اندازے سے گوار پاٹھے کا گودا نکال کر اس میں گیہوں کا آٹا ملا کر دو باٹی بنا کر سینک لیں، سینکنے کے بعد ہاتھ سے دبا کے دیسی گھی میں ڈال دیں۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے کھا کر سو جائیں، اس طرح پانچ سات دن استعمال کرنے سے کیسا بھی، کتنا بھی پرانا سر درد ہو اس سے آرام مل جاتا ہے۔

چنے: چنے کے لڈوؤں یا موتی چور کے لڈوؤں پر گھی اور سیاہ مرچ ڈال کر کھانے سے کمزوری سے ہونے والا سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

لونگ: لونگ کو پیس کر ماتھے پر لیپ کرنے سے سر درد فوراً بند ہوجاتا ہے۔ لونگ کا تیل بھی لگایا جاسکتا ہے۔

پانچ لونگ پیس کر ایک کپ پانی میں ملا کر گرم کریں، آدھا پانی رہنے پر چھان کر چینی ملا کر پلائیں، شام اور سوتے وقت دو بار لیتے رہنے سے سر درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سیاہ مرچ: ایک سیاہ مرچ سوئی میں چبھو کر جلائیں اور اس کا دھواں سونگھیں۔ اس سے بلغمی سر درد بھی ٹھیک ہوجاتا ہے۔

دھنیا: گرمی کے باعث سر درد ہو تو خشک دھنیا دس گرام، گٹھلی کے بغیر خشک آنولہ پانچ گرام، رات کو مٹی کے برتن میں ایک گلاس پانی میں بھگودیں۔ صبح مسل کر مصری ملا کر چھان کر پلائیں، یہ سر درد میں مفید ہے۔

سر درد خاص کر صفراء کی زیادتی سے ہونے والے سر درد میں دھنیا پیس کر ماتھے پر لیپ کریں، بہت فائدہ ہوگا۔

نمک: ایک چٹکی نمک زبان پر رکھیں۔ دس منٹ بعد ایک گلاس ٹھنڈا پانی پئیں، سر درد ٹھیک ہو جائے گا۔

۱۶۲ گرام پانی میں ۳ گرام نمک ملا کر اس پانی کو سونگھنے سے سر درد میں آرام ملتا ہے۔

سونٹھ: آدھے سر کا درد، سارے سر کا درد، اگر بدہضمی، پیٹ کی خرابی سے پیدا ہوا ہو تو سونٹھ کو پیس کر اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پیسٹ بنالیں، اسے ہلکا سا گرم کریں، پھر درد والی جگہ پر لیپ کریں۔

شروع میں ہلکی سی جلن محسوس ہوتی ہے، درد فوراً ٹھیک ہو جاتا ہے۔

زکام سے سر درد ہو تو سونٹھ کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

الائچی: الائچی پیس کر سر پر لیپ کرنے سے سر درد بند ہو جاتا ہے۔ اس کے چورن کو سونگھنا چاہئے۔ چھینک آ کر دماغی درد کم ہوتا ہے۔

تیز پات: سردی یا گرمی کی وجہ سے سر درد ہو تو تیز پات ڈنٹھل سمیت پیس کر ہلکا گرم کر کے ماتھے پر لیپ کر دیں، درد مٹ جائے گا۔

جائفل: سردی لگنے سے سر درد ہو تو ماتھے پر جائفل پیس کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دار چینی: دار چینی پانی میں پیس کر ماتھے پر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

تلسی: تلسی کے پتوں کو چھاؤں میں خشک کر کے رکھ لیں، اسے پیس لیں۔ اسے سر درد کے مریض کو سونگھانے سے درد ختم ہوتا ہے اور پاگل پن کا ہیجان ختم ہوتا ہے۔

تلسی کے پتوں کا رس اور لیموں کا رس برابر مقدار میں لے کر پینے سے سر درد دور ہوتا ہے۔

تربوز: اگر سر درد گرمی کی وجہ سے ہو تو تربوز کا گودا ململ کے کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں اور اس کو کانچ کے گلاس میں بھر لیں اس میں مصری ملا کر صبح پئیں۔

مٹی: مٹی کی گیلی پٹی باندھنے سے سر درد دور ہوتا ہے۔

آدھے سر کا درد

(MIGRAINE)

یہ درد عموماً آدھے سر میں ہوتا ہے۔ چودہ سے بائیس برس کی عمر میں نوجوانوں میں درمیانی عمر تک پندرہ پندرہ یا مہینے کے فرق سے تیز روی سے شروع ہونے والا یہ سر درد ہے، جو پہلے سر کے ایک حصے سے شروع ہو کر آدھے سر میں اور کبھی کبھی سارے سر اور گردن میں پھیل جاتا ہے۔

وجوہات: بہت زیادہ جذباتی ہونے، ذہنی، جسمانی تھکاوٹ، غصہ، پریشانی، آنکھوں کے زیادہ تھک جانے سے غذا کے متعلق گڑبڑ، بدہضمی، کسی رقیق کی الرجی وغیرہ۔

علامات: صبح اٹھتے ہی چکر آتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے یا اس اندھیرے میں چمک سی نظر آتی ہے۔ اس کے بعد کنپٹی میں چبھنے والا درد شروع ہوتا ہے اور درد آہستہ آہستہ پھیلتے ہوئے تیز ہو جاتا ہے، جس سے آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آجاتا ہے۔ ہلنے، روشنی، شور وغل سے درد بڑھتا ہے۔ قے ہونے سے درد کم ہوتا ہے۔ دو چار گھنٹے درد رہنے کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونے لگتا ہے، جدھر درد ہوتا ہے، ادھر کی رگ زیادہ پھیلی رہتی ہے۔ آخر کار مریض کو نیند آجاتی ہے، جب جاگتا ہے تو درد ختم ہو چکا ہوتا ہے۔ اس طرح یہ عموماً ایک دن رہتا ہے۔ درمیانی عمر کے بعد ہلکا پڑ جاتا ہے اور ختم ہو جاتا ہے۔ آدھے سر کا درد سورج کے ساتھ ہی گھٹتا بڑھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے

ایجنٹوں کی ضرورت ہر شہر میں ہے

"طلسماتی دنیا" کی ایجنسی لے کر شکریہ کا موقع دیں۔

ایجنسی کے لئے اس فون پر رابطہ کریں۔

09756726786

Free amliyat group

اسمائے الٰہی

القابض

اس کے معنی ہیں روکنے والا۔ وہ ذات جو انسانوں میں جس کے لیے چاہے رزق بند کردے یا بندوں کی روزی نپی تلی عطا کرنے والا۔ کسی کا دل تنگ کرنے والا۔ روح کو قبض کرنے والا۔ قبض کے معنی تنگی اور قلّی کے بھی ہیں۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ قابض وہ ذات ہے جو عموماً قبض کرتی ہو۔ اور بعض کا خیال ہے کہ قابض وہ ہے جو اغنیاء اور امیروں کے صدقات قبول کرتا ہو۔ امتحان کے وقت فقراء سے مال قبض کرتا ہے۔ حتیٰ کہ طاقت بھی باقی نہیں رہتی۔ ارشاد ربانی ہے ''کون ہے وہ شخص جو اللہ کو قرض حسنہ دے تو وہ اسے ان گنت زیادہ کرکے عطا فرمائے اور اللہ ہی رزق بند کرتا اور کھولتا (یعنی عطا کرتا ہے) اور اسی کی جانب تم لوٹ کر آؤ گے'' البقرہ۔

اللہ ہی وہ ذات ہے جو قبض فرماتا ہے دلوں کو یعنی ان سے ایمان وہدایت اور عقل وفہم کو قبض کرتا ہے۔ انسان کا قرض ہے کہ جب اس پر روزی تنگ ہو اور فقر وفاقہ کی مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرے ''اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ (خدا سے) امداد طلب کرو'' اور ہم تمہیں کچھ خوف، کچھ بھوک اور جان ومال اور پھلوں کے ضائع کرنے کے ساتھ آزمائیں گے اور آپ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان صابرین کو خوشخبری سنا دیجئے کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کی ملکیت تھے اور ہم اللہ ہی کی جانب لوٹ جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی جانب سے مغفرتیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ (اصل میں) ہدایت یافتہ ہیں۔

یہ اسم جلالی ہے۔ عنصر بادی اور اس کے اعداد ۹۰۳ ہیں۔

یہ ذکر عزرائیل علیہ السلام کا ہے اور اس میں قبض ارواح کا راز ہے۔

جو شخص روٹی کے چالیس لقموں پر اسے چالیس روز تک متواتر لکھ کر کھائے گا اسے زخم اور درد کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔ اور اگر روٹی کے چار لقموں پر لکھ کر چالیس روز تک کھالیا کرے تو عذاب قبر سے محفوظ رہے۔ اور اسے بھوک نہ ستائے۔

اس اسم کی خلوت نہایت بزرگ ہے، اس اسم کے ذاکر کو کشف نصیب ہوتا ہے اور علم وحکمت اس سے جاری ہوتی ہے۔ لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ دل کو خطرہ سے پاک کرکے سحر کے وقت مناجات میں مشغول ہو اور ۹۰۳×۹۰۳=۸۱۵۴۰۹ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔

دشمنوں کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لیے ۱۸۰ مرتبہ روزانہ بیس یوم تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرلیا کرے تو شر اعداء سے مامون رہے۔

اور اگر روزانہ کا معمول بنالے تو دشمنوں سے ہمیشہ حفاظت ہو۔

اگر کسی زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر یا زمین مکان وغیرہ پر قبضہ کرکے بیٹھا ہوا اور قبضہ نہیں چھوڑتا ہو۔ یا کسی نے رقم قرض لی ہو اور دینے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ ایک سیسہ (رانگ) کی لوح تیار کریں۔ مخالف کے نام مع والدہ کے اعداد نکالیں۔ اس میں ۵۶۴۴ عدد کا اضافہ کریں۔ اب کل مجموعہ کو مربع معکوس کی چال سے پُر کریں۔

چال نقش

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

اس عمل میں شرط یہ ہے کہ پورا تقسیم ہوجائے اگر تقسیم سے کچھ باقی بچے تو عمل بے کار ہے اس کے لئے ایسا کرتے ہیں کہ قابض۔ قہار، جبار۔ مذل وغیرہ کے اعداد کو شامل کرکے مجموعہ اتنا بناتے ہیں کہ ۴ پر تقسیم کرنے پر باقی کچھ نہ بچے۔ اس لوح کو بنانے کا وقت ہبوط شمس کا ہے۔ وقت مقررہ صندل سرخ کا بخور جلا کر کام کریں۔ نقش بھرنے کے بعد سورۃ فاتحہ کو اس کے گرد الٹی لکھیں یعنی ''والضالین سے شروع کرکے'' الحمد پر ختم کریں اور آگے مقصد لکھیں (قبضہ زمین واپس کردے یا رقم کردو وغیرہ) بحق یا اسرافیل یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل، اس لوح کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائداد میں کسی طرح دفن کرادیں۔

مخلوق کی زبان بندی کے لئے اس نقش وانگشتری پر کندہ کرکے اس پر اسم قابض ۹۰۳ مرتبہ دم کرکے پہنیں۔

۷۸۶

ال	ق	اب	ض
۴	۷۹۹	۳۲	۹۹
۷۹۸	۱	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۹۷	۲

نقش کے خانہ نمبر ۱۔۲۔۳۔۴ میں ال۔۳۲۔۳۳۔۳۴

خانہ نمبر ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸ میں ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ض۔

خانہ نمبر ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ میں ا۔ ۲۔ اب۔ ۴

خانہ نمبر ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶ میں ۹۹۔ ق۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲

اس اسم کو کسی ظالم شخص کے واسطے پڑھے تو وہ ہلاک ہو۔

اس اسم کو ضرورت کے وقت اسطرح پڑھنا چاہئے۔ "یا اللہ یا قابض" تو قدرت خداوندی سے ذاکر کو قوت اور غلبہ حاصل ہوتا ہے اور ذاکر پر ایسا جلال طاری ہوتا ہے نہ کہ کوئی اس کے پاس بیٹھ سکے۔

اگر دشمن قوی ہے یا جان ومال کا خطرہ ہے تو اس اسم کو تین شب متواتر بہ نیت بربادیٔ دشمن پڑھیں تو دشمن مقہور ہو اور مقصد حاصل ہو۔

یہ وہ اسم ہے کہ اس کی قوت سے موت کا فرشتہ روح قبض کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا ورد کرے تو اس کی مشکلیں آسان ہوں اور قدر وہیبت زیادہ ہو۔ اس اسم کا نقش خونِ حیض اور خونِ بواسیر کے روکنے کے لئے اکسیر ہے۔ نقش کی چال آتشی مربع کی ہے۔

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا محمدٍ وَآلِہٖ یا قَابِضُ ولذین یقبض بحق یا قاقض بستم خون رواں فلاں بن فلاں یا قابض۔

امام بونیؒ کے نزدیک اس اسم کی دعوت بارہ یوم کی ہے۔ اور عدد تکسیر ۲۷۰۹ ہیں اور صدر مؤخر سے ۵۴۱۸ ہے ان میں سے ایک ادا کرے تو اسم کی قوت ملے۔

تکسیر

ق ا ب ض
ض ق ب ا
ا ق ب ض

۲۷۰۹=۳x۹۰۳

صدر مؤخر کا حل میرے حساب سے

ا ل ق ا ب ض = ۹۳۴

ض ا ب ل ا ق

ق ض ا ا ل ب

ب ق ل ض ا ا

ا ب ا ق ض ل

ل ا ض ب ق ا

۵۶۰۴=۶x۹۳۴

اگر شرف زحل میں سیسے کی تختی پر اس کو لکھے اور ۹۰۳ مرتبہ پڑھے اور کہے کہ اے اللہ! فلاں شخص کا دل قبض کردے تو دعا قبول ہو مگر خدا کا خوف کرے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ جلالی اسم سے پرہیز کرنا چاہئے۔

اگر کسی کو خون زیادہ آتا ہو ناک سے یا منہ سے یا بواسیر یا حیض سے اور کسی طرح بند نہ ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر باندھے۔ کوئی اجرت اس نقش کی نہ لی جائے۔ چال آتشی مربع کی ہے۔ ناف سے خون آئے تو گلے میں اور نچلے حصے سے آئے تو کمر میں باندھے۔

یا قابض

حے	حے	حے	حے
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

عمل شرف ذیل کا جو اوپر لکھا ہوا ہے اس نقش کو استعمال کریں۔ اس نقش میں ایک خانہ خالی ہے۔

۹۸	۶	۷۹۶	۳
۷۹۸	۱	ق	۴
۷	ض	ب	۹۴
	۹۶	۵	۸۰۲

جن دو شخصوں کے درمیان دشمنی ڈلوانی ہو اور ان کی علیحدگی کسی فرد یا معاشرہ کے لئے نیک ہو تو ان دونوں کے نام درمیان "قابض" لکھ کر تکسیر قطبی کریں۔ تکسیر قطبی میں اول حرف بطور قطب قائم رہتا ہے۔ جب زمام برآمد ہو تو ساعت منحوس میں یعنی قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ وزحل یا قران مریخ وقمر یا گرہن کے وقت ہو۔ اس تکسیر کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر کالی سیاہی سے لکھیں۔ ہر ایک کی پشت پر کل تکسیر کے اعداد کا نقش مثلث خاکی بنائیں۔ ایک نقش مطلوب کی خواب گاہ دفن کرائیں۔ دوسرا اس کی گذرگاہ میں۔ تیاری کے وقت سر برہنہ ہو، بخور پوست لہسن، پیاز یا ہینگ کا ہو۔ منہ میں کالی مرچ یا نیم کے پتے رکھیں۔ جب نقش لکھیں تو آخری نقش کا فتیلہ بناؤ اور نحس ساعت میں کڑوا تیل ڈال کر مٹی کے چراغ میں جلائیں۔ پاس بیٹھ کر یہ عزیمت پڑھیں ایک عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کو ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیں گے۔

یہ عمل رموز الجفر سے ماخوذ ہے۔ عزمت علیکم یا جبر ائیل

free amliyat group

یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بحق یا قابض بأن تلقوا وتفرقوابین فلاں بن فلاں بحق آیت پاك والقینا بینهم العداوة والبغضآء الیٰ یوم القیٰمة کما عداوة بین آدمؑ وعزازیل وکما عداوت بین النار والماء کما عداوة بین هابیل وقابیل.

مثال۔ احمد اور ناصر میں دشمنی کرانا ہو تو (نام معہ والدہ لیں)

احمد قابض ناصر

اح م دق اب ض ن اص ر

ار ح ص م ادن ق ض اب

اب راح ض ص ق م ن او

ادب ازن ام ح ق ض ص

اص دض ب ق اح ر

اض ن دم ض رب ح ق ا

ااق ص ح ن ب درم ض

اض ام ارق دص ب ح ن

ان ض ح اب م ص ادرق

اق ن رض دح ااص ب م

ام ق ب ن ص راض ادح

کل تکسیر کے اعداد = احمد = ۵۳

قابض = ۹۰۳

ناصر = ۳۴۱

۱۲۹۷×۱۱سطور = ۱۴۲۶۷

نقش مثلث خاکی مثالی = ۱۴۲۶۷

قانونی ۱۲

۱۴۲۵۵

تقسیم = ۱۴۲۵۵÷۳ = ۴۷۵۱ باقی ۲

مثلث کے کل خانے ۹+۱ = ۱۰

ایک بیٹی ۳×۲ کسر ۶

۴

خانہ نمبر ۴ میں ایک اضافہ ہوگا۔

اس کے علاوہ باقی طریقہ لکھا ہوا ہے۔

۴۷۵۲	۴۷۶۰	۴۷۵۵
۴۷۵۸	۴۷۵۶	۴۷۵۳
۴۷۵۷	۴۷۵۱	۴۷۵۹

دعوت کے تین طریقے۔

قابض	صغیر	کبیر	اکبر	کبائر	اکبرکبائر	زکوٰۃ
حروف۴	۹۰۳	۳۶۱۲	۱۴۴۴۸	۵۷۷۹۳	۲۳۱۱۶۸	۹۲۴۶۷۲

زکوٰۃ	نصاب	عشر	دوربدور	قفل	کفو	ختم
۹۲۴۶۷۲	۳۶۲۳۳۶	۲۳۱۱۶۸	۱۱۵۵۸۳	۵۷۷۹۳	۲۸۸۹۶	۱۴۴۴۸

قابض	صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	حفظ	کفو	ختم
حروف۴	۴	۴۰	۴۰۰	۴۰۰۰	۹۰۳	۱۸۰۵	۱۶۴۹۹۱۵

بگڑی کو بنانے والا۔ بزاز بردست۔ بزاد باؤ والا۔ لوگوں کے حالات کی اصلاح کرنے والا۔ کسی کو اپنے زور اور غلبہ کے تحت آمادہ کرنے والا۔ وہ جو غلبہ سے حکمرانی کرے اور کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو۔ یہی ذات جناب باری ہے اور وہی جبار مطلق ہے۔ جس کی مشیت اور حکم ہر ایک پر زبردستی جاری ہو سکے اور اس ک مشیت اور حکم میں نہ کسی کا دخل ہو اور نہ اسے کوئی رد کر سکے اور وہ ذات گرامی ہے جس کے قبضۂ قدرت سے کوئی شے باہر نہ ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لو کان موسیٰ حیاما وسعهٗ الّا تباعی وانا سید ولد آدم والافخر (مسلم)

اگر موسیٰ علیہ السلام آج حیات ہوتے تو میری اتباع کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ ہوتا اور میں آدمؑ کی تمام اولاد کا سردار ہوں گا قیامت کے روز اور اس میں کوئی فخر نہیں۔

یہ اسم جلالی ہے۔ عنصر اس کا آبی ہے۔ اس کے اعداد ۲۰۶ رہیں۔ موکل اس کا "صدقیبائیل" ہے جو حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ماتحت ہے۔ اس کے ماتحت چار افسر ہیں ہر ایک افسر ۲۰۶ رصفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۲۰۶ رموکل ہیں۔ یہ اسم مقہوری اعداد کے لئے بہت زود اثر ہے ان کے عاملین کو چاہئے کہ اگر کسی کے اسم اعظم میں یہ اسم آئے تو بادشاہ وحاکم یا ان کے مثل رعب وہیبت پائے۔

جس کا نام عبدالجبار ہے یا موسیٰ ہو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ اور اس کے دور سے اعلیٰ مرتبہ حاصل کر سکتا ہے۔ اگر کسی جابر حاکم کے سامنے اس اسم کو پڑھا جائے تو اس کے جبر وتشدد سے امن میں رہے اور دشمن تاب مقابلہ نہ لا سکے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت چالیس روز کی

freeamliyat group

ہے۔ دس ہزار مرتبہ روزانہ پابندی شرائط خلوت میں پڑھے نفس میں پاکیزگی طبیعت میں انکساری اور نیک نیتی پیدا ہو۔ مقاصد میں کامیابی اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔ عظیم القدر اور عظیم المرتبت گردانا جائے۔

شیخ ابوالعباس احمد فرماتے ہیں کہ مریدوں اور اہل ریاضت کے لئے مناسب ہے کہ نفس مغلوب اور شہوت سے محفوظ رہیں۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے اسم "یاجبار یا اللہ" "پنج گنج قادریہ" میں بعد نماز عصر ۱۰۰ ر مرتبہ تحریر فرمایا ہے۔

جو شخص یومیہ ۲۰٦ ر مرتبہ اس کی تلاوت کرے انشاء اللہ ظالموں کے قہر سے محفوظ رہے۔ اس اسم کی ریاضت چالیس روز کی ہے۔ اسم کو ۲۰٦×۲۰٦ کی تعداد میں بہ شرط پرہیز جمالی پڑھے۔ اس کے عامل کی تعظیم وتکریم بڑوں چھوٹوں سب پر لازم آتی ہے۔ اگر اس کا کوئی دشمن ہو تو وہ خود تباہ ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اس کا عامل بن جائے تو صاحب حمیت اور دبدبہ اللہ کی مخلوق پر پائے۔ اور مخلوق کی عیب جوئی اور بدگمانی سے بچا رہے اور شر سے محفوظ و مامون رہے۔ اس اسم سے متعلق سورۂ حشر کی آخری تین آیات هو الله الذى تا آخر تک ہے۔ اگر لوح نقرہ پر اس اسم کو کندہ کر کے گرد موکل کا نام لکھے اور مقصد بھی لکھے اور اپنے پاس رکھے اور جس سے بھی ملاقات کرے معظم ومکرم ہو۔ اعداء کی مقہوری کے لئے پڑھے تو مقصد حاصل ہو۔ اگر تانبہ کی تختی پر بہ نیت تباہی ظالم کندہ کرے اور اس کے گھر میں اس تختی کو کسی جگہ دبا دے تو وہ گھر ویران ہو جائے۔ اگر اسم مبارک کو پردہ کو گوسفندر پر تحریر کر کے زیر نگیں خاتم رکھے اور پہنے تو موذیات اور شر جن سے محفوظ رہے۔ دنیا کی نظروں میں عزیز ہوگا۔

اگر کوئی اسم "الجبار" اور "ذوالجلال والاکرام" کو ساعت مریخ میں تحریر کر کے زیر عمامہ رکھے تو لوگوں کے دل میں محبت پیدا ہو۔ ہر شخص اطاعت اور محبت سے پیش آئے۔ اور اگر حصول سلطنت کے لئے ۵۰۰ ر مرتبہ سات ہفتہ وقت مقررہ کے ساتھ اور مقررہ جگہ کی قید کے ساتھ روزانہ غسل کر کے پڑھے اپنے مقصد میں کامیاب ہو اور اس کا نقش مروارید پر منقش کر کے انگوٹھی پہنے اور جمعہ کی شب سے (چاند کے پہلے جمعہ کی رات سے) شروع کرے لیکن اول وآخر پڑھے کے گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف بھی ضرور پڑھتا رہے۔ اور اگر وزیر بننے کی آرزو ہو تو وہ بھی مذکورہ طریقے سے پڑھے اور مرجان پر اس کا نقش کھدوا کر اس کی انگوٹھی پہنے مخلوق کے دل میں شوکت پیدا ہو۔

اگر اس کا مربع شرف مریخ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں پر رعب چھا جائے۔ اور ہر شخص اس کی اطاعت کرے۔

۴۴	۵۷	۵۴	۵۱
۵۵	۵۰	۴۵	۵٦
۴۹	۵۲	۵۹	۴٦
۵۸	۴۷	۴۸	۵۳

ج	ب	ا	ر
ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ا	ر	ج	ب

جو شخص صبح وشام سات سات بار مسبعات عشر پڑھے اور اس کے بعد ۲۱ ر مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اس کی پابندی کرے گا مخلوق خدا کی عیب جوئی اور ایذا رسانی سے نجات پائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے صاحب ثروت وجاہ کرے گا۔

مسبعات عشر" دس دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ سات مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔

(۱) الحمد شریف (۲) سورۂ کافرون (۳) سورۂ اخلاص (۴) سورۂ فلق (۵) سورۂ ناس (٦) آیت الکرسی (۷) کلمہ تمجید (۸) درود شریف اول ۷ ر آخر ۷ ر بار (۱۰) مندرجہ ذیل دعائیں: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى وَلِوَالِدَىَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِى صَغِيْرًا. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ لِى وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّآجِلًا فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ وَّجَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

دعوت کے تین طریقے

جبار	صغیر	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	زکوٰۃ
حروف ۴	۲۰٦	۸۲۴	۳۲۹٦	۱۳۱۸۴	۵۲۷۳٦	۲۱۵۹۴۴

زکوٰۃ	نصاب	عشر	دور مدور	قفل	بذل	ختم
۲۱۵۹۴۴	۱۵۵۴۷۲	۵۲۷۳٦	۲٦۳٦۸	۱۳۱۸۴	٦۵۹۲	۳۲۹٦

جبار	صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	خط	کفو	ختم
حروف ۴	۴	۴۰	۴۰۰	۴۰۰۰	۰۲۵	۴۱	۸۴٦٦٦

free amliyat group

طنزیہ مضمون

اذان بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگر چہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

روزنامہ عزیز الہند کی ۲۹ر مارچ ۲۰۱۴ء کے شمارے میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان ہے۔ ''سب میرا ووٹ چاہتے ہیں مجھے کوئی نہیں'' اس مضمون کی شروعات مضمون نگار اس طرح کرتے ہیں۔ ۱۶ویں لوک سبھا میں ہر سیاسی پارٹی اقتدار حاصل کرنے کی کوشش میں مصروف ہے، ایک دوسرے پر الزام تراشیاں بھی جاری ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ہمارے بھی نیتاؤں کا حال یہ ہے کہ وہ الیکشن سے پہلے جھوٹے سچے وعدوں سے ہندوستان کی پبلک کا جی بھر کے بے وقوف بناتے ہیں۔ ایسے وعدے بھی کر لیتے ہیں جن کا پورا کرنا عقلاً ممکن نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے عیبوں پر پردہ ڈالنے کے لئے اپنے حریفوں پر الزامات کی بارشیں شروع کر دیتے ہیں۔ اتنی تہمتیں دوسروں پر اچھال دیتے ہیں کہ ان کے عیبوں کی طرف ان کے حریفوں کو انگلی اٹھانے کا موقعہ بھی نہیں مل پاتا۔ سنا تھا کہ کسی شہر میں ناک کٹے رہا کرتے تھے۔ ایک بار انہوں نے سنا کہ ایسے لوگ ان کی بستی میں آنے والے ہیں جن کے چہروں پر ناکیں سلامت ہیں، انہوں نے سوچا کہ جب ناک والے ہماری بستی میں آئیں گے تو ہمارے چہروں کی تو کھلی تذلیل ہو جائے گی، کیوں کہ ہمارے چہرے پر تو ناک سرے سے ہے ہی نہیں، تو انہوں نے یہ اسکیم بنائی کہ جیسے ہی ناک والے لوگ بستی میں داخل ہوں تو ہم یہ شور مچانا شروع کر دیں گے کہ آہ کتنی بڑی ناک کتنی بڑی ناک، ان کے خلاف اس قدر شور مچائیں گے کہ انہیں اپنی ناکوں پر خود ہی شرمندگی محسوس ہونے لگے گی اور ایسا ہی ہوا بھی ناک والے جب اس بستی میں داخل ہوئے، نک کٹوں نے اتنا شور مچایا کہ ناک والوں کی ناک میں دم ہو گیا اور انہیں وہاں سے بھاگتے ہی بنی۔

الیکشن کے موقعہ پر ایسا ہی حال ان نیتاؤں کا ہوتا ہے جن کی روح اور جسم پر داغ دھبوں کے سوا کچھ نہیں ہوتا، اپنے عیبوں پر اور اپنی اخلاقی خرابیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے وہ اپنے مد مقابل کے عیبوں اور گناہوں کو اچھالنا شروع کر دیتے ہیں اور اتنے الزام لگاتے ہیں کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ مد مقابل اگر اتفاقاً باحیا ہو تو وہ بھاگتا دکھائی دیتا ہے، لیکن عام طور پر چونکہ مد مقابل خود بے شرم ہوتا ہے وہ بھی گالیوں اور تہمتوں کی جگالی شروع کر دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ملک کی سیاست جھوٹ اور الزام تراشی کے ارد گرد ہی گھومتی ہے۔ نیتاؤں سے یہ امید رکھنا کہ وہ شرافت کی باتیں کریں گے اور زبان کا صحیح استعمال کریں گے شاید دنیا کی سب سے بڑی غلط فہمی ہے۔

مضمون نگار لکھتے ہیں۔

ملک میں مسلمانوں کا ووٹ ہمیشہ فیصلہ کن رہا ہے اور جس طرف مسلمانوں نے ووٹ دیا ہے اقتدار اسی پارٹی کے ہاتھوں میں آیا ہے۔

چلئے مان لیا یہ بات سچ ہے لیکن یہ بھی سچ ہی ہے کہ پارٹیاں اقتدار میں آنے کے بعد سب سے پہلے مسلمانوں ہی کو نظر انداز کر دیتی ہیں، کیوں کہ وہ جانتی ہیں کہ مسلمان صرف لفظوں سے خوش ہو جاتا ہے، ان کو خوش کرنے کے لئے بس اتنا ہی کافی ہے کہ انہیں گڑ نہ دو بس گڑ جیسی باتیں ہی کر لو۔ ان مسلمانوں ہی کے بارے میں کسی شاعر نے کہا تھا

تو ہی ناداں تھا کہ چند تنکوں پہ قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاج تنگی داماں بھی تھا

اور صرف مسلمانوں ہی کو کیا کہئے یہ اپنے رہنماؤں کے اشاروں کے محتاج ہوتے ہیں، جب تک کوئی میر کارواں اور کوئی حضرت جی اشارہ نہیں کریں گے ان کے حلق سے کسی لیڈر کی بات اُتر کر معدہ تک نہیں پہنچ پائے گی۔ اور ہر میر کارواں اور ہر حضرت جی اپنی قوم کا خیر خواہ ہونے سے پہلے اپنے گھر والوں کا اور اپنے دل میں ہر وقت مچلتے رہنے والے ارمانوں کا خیر اندیش بھی ہوتا ہے۔ اس کو قوم کی فکر تو بعد میں ہوتی ہے اس سے پہلے تو اپنی ذاتی خواہشات پوری کرنی ہوتی ہیں اسے اپنے گھر والوں کی پانچوں تر کرنی ہوتی ہیں۔ اس لئے پہلے وہ یہ سوچتا ہے کہ کسی بھی طرح اور کوئی بھی جتن کر کے راجیہ سبھا کی سیٹ حاصل کر لے تاکہ

ee amliyat group

پارلیمنٹ میں پہنچنے کا راستہ صاف ہوجائے۔ راجیہ سبھا کی سیٹ حاصل کرنے کے لئے اسے بہت پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں اور ہزاروں بار قسمیں کھا کر اپنی قوم کو یہ بتانا پڑتا ہے کہ میں جو کچھ بھی کررہا ہوں قوم کی خیر خواہی کے لئے کررہا ہوں، اگر مجھ پر شک کروگے تو میں ناکام ہوجاؤں گا اور تم اسی طرح بھٹکتے رہوگے جس طرح آج تک بھٹکتے رہے ہو۔ قوم اپنے قائد کی للکارسن کر ڈر جاتی ہے اور اپنے قائد کی ہاں میں ہاں ملانے لگتی ہے۔ اس کو حسن سیاست کہتے ہیں اسی حسن سیاست کی وجہ سے قوم کی صحت خواہ کتنی بھی تباہ ہوجائے لیکن قائد کی تندرستی بفضل فریب باقی رہتی ہے اور وہ پانچ سال تک کسی صحرائے احسان فراموشی میں گم شدہ ہوکر پھر مزید توانائی کے ساتھ پھر میدان سیاست میں دندنانے لگتا ہے اور بے چاری قوم اپنی سادہ لوحی کی سزائیں پانے کے لئے پھر اپنے قائد کی اقتدا میں چلنے پر مجبور ہوتی ہے اور کسی منزل مقصود پر پہنچنے سے پہلے پہلے ہی کی طرح اوندھے منہ گر جاتی ہے اور اس کے تمام ارمان کانچ کے برتن کی طرح ٹوٹ کر ریزے ریزے ہوجاتے ہیں اور حضرت قائد ہمیشہ کی طرح ترقی پہ ترقی کرتے ہی رہتے ہیں۔ ایسے حالات میں پارٹیوں پر نکتہ چینی کرنے کے بجائے اگر قوم اپنے قائدوں کے کردار کا جائزہ لے تو بہتر ہے۔ مسلمانوں کے ووٹوں سے پارٹیاں اقتدار میں آتی ہیں۔ سولہ آنے سچ، لیکن پھر پارٹیاں ان کی درگت اس طرح بناتی ہیں جس طرح سماج وادی پارٹی نے مظفر نگر میں مسلمانوں کی درگت بنائی ہے اور شرم سماج وادی پارٹی کے کرتا دھرتا کو اس لئے نہیں آئی کہ قوم کے قائدین ان کے گھروں کے چکر لگارہے تھے۔ جب پارٹیوں کے ہاتھوں میں قوم کا ریموٹ ہو تو پارٹیوں کو کیا غم اور کیا فکر؟

مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"آزادی کے بعد سے اس ملک میں جو مسلم دشمنی کی ابتدا ہوئی تھی وہ ان ۶۷ سالوں میں اتنی توانا ہوگئی ہے کہ اس کو کمزور کرنا بڑا مشکل ہورہا ہے۔"

اس میں بھی پارٹیوں سے زیادہ قائدین کا قصور ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ آزادی کے بعد جب ملک کے تاج وتخت پر کانگریس کی حکومت رہی، کانگریس ہی سیاہ وسفید کی مالک رہی اور اس نے مسلمانوں کا استحصال کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور قوم کے قائدین کانگریس کی اغل بغل میں موجود رہے، انہیں یہ نظر آتا رہا کہ ان کی قوم ذلت وپسپائی کا شکار ہے اور حکومت ان کے ساتھ سوتیلے پن کا برتاؤ کررہی ہے لیکن وہ تنگ تنگ دیدم دم نہ کشیدم کا مصداق بنے رہے کیوں؟ اس لئے کہ ان کی پانچوں تر تھیں۔ حکومت ان پر مہربان تھی انہیں انعام واکرام سے نوازتی تھیں اور انہیں از راہ مصلحت راجیہ سبھا کی سیٹ بھی عطا کرتی تھی۔ قائدین کو اس کے سوا کچھ چاہئے بھی نہیں تھا کہ قوم بھاڑ میں جائے جب ان کی پانچوں انگلیاں تر ہیں اور ان کے بیوی بچوں کا سر اصلی گھی کی کڑھائی میں ہے تو انہیں قوم کی ذلت وپسپائی سے کیا لینا دینا۔ ہاں کبھی کبھی قوم کی خاطر آنسو بہانا اس لئے ضروری تھا تاکہ قوم کو یہ احساس رہے کہ ان کا قائد اس کی وجہ سے پریشان ہے اور قوم کی نیا پار کرانے کے لئے کسی معجزے کا منتظر ہے۔ آپ کہیں گے کہ جب کوئی قائد اپنی قوم کے لئے آنسو بہا رہا ہے تو پھر مجرم کہاں ہے۔ آنسو سے بڑی اور کیا چیز ہے جو قوم پر نچھاور کی جارہی ہے۔ آپ کی بات درست ہے لیکن اس پر ہمیں ایک واقعہ یاد آرہا ہے آپ اسے سن کر کوئی فیصلہ کرلیں۔ ایک صاحب سفر میں تھے اور ان کا کتا بھی ان کے ساتھ تھا۔ درمیان سفر کتے کی موت واقع ہوگئی۔ کتے کی لاش کو اپنے سامنے لٹا کر وہ صاحب بے تحاشہ رو رہے تھے، کسی راہ گزر نے ان سے رونے کا سبب پوچھا تو ان صاحب نے جواب دیا کہ میرے کتے کا انتقال ہوگیا ہے، یہ میرا وفادار کتا تھا اس کی جدائی مجھ سے برداشت نہیں ہورہی ہے اس لئے میں رورہا ہوں۔ راہ گزر نے پوچھا کتا مرا کیوں؟

ان صاحب نے جواب دیا کہ بھوک کی شدت کی وجہ سے مرگیا۔ راہ گزر نے پوچھا کہ اس پوٹلی میں کیا ہے جو تمہارے پاس رکھی ہے، ان صاحب نے کہا کہ اس پوٹلی میں روٹیاں ہیں۔ راہ گزر نے پوچھا کہ جب روٹیاں موجود تھیں تو تمہارا کتا بھوک سے کیسے مرگیا۔ ان صاحب نے کہا کہ روٹیاں میرے کھانے کے لئے ہیں، مجھے سفر پورا کرنا ہے اس لئے میں یہ روٹیاں کتے کو نہیں کھلا سکتا تھا۔ راہ گزر نے کہا تو پھر رو کیوں رہے ہو۔ وہ صاحب بولے مجھے اس کتے سے محبت تھی میں اگر اس کو روٹیاں نہ کھلا سکا تو کیا ہوا، کیا میں اس کے مرنے پر آنسو بھی نہ بہاؤں۔ آنسو بہانے میں میرا خرچ ہی کیا ہوتا ہے۔ بس ہمارے قائدین کا یہی حال ہے وہ اپنی قوم کی درگت بننے پر آنسو تو ضرور بہاتے ہیں لیکن قوم کی خاطر کوئی اور قربانی نہیں دے سکتے۔ آگے چل کر مضمون نگار کہتے ہیں۔

"ہر سیاسی پارٹی ووٹوں کی خاطر ملک کی اقلیتوں پر ظلم ہوتا ہوا دیکھ کر بھی خاموش رہتی ہیں، صرف ہمدردانہ بیان اخبارات کو دے کر سیاسی لیڈران سمجھتے ہیں کہ قرض ادا ہوگیا۔"

ree amliyatgroup

ان سیاسی لیڈروں سے اس سے زیادہ اور کیا توقع کی جاسکتی ہے وہ ہماری قوم سے ووٹ قوم کے لئے تو نہیں اپنے لئے لیتے ہیں ور جب ان کا مقصد پورا ہو جاتا ہے تو وہ خوشی کے جشن بھی مناتے ہیں۔ انہوں نے نہ قوم کے لئے کچھ کیا ہوتا ہے اور نہ ہی کرنے کا کوئی ارادہ ہوتا ہے۔ اعمال کا دارو مدار نیت ہی پر ہوتا ہے جب کسی نیتا کی یہ نیت ہی نہیں ہوتی کہ وہ ہماری قوم کے لئے کچھ کرے گا تو وہ مجرم کہاں ہوا؟ اور جہاں تک لفظوں کی بات ہے تو جس زبان سے وہ قوم سے کچھ وعدے کرتے ہیں اسی زبان سے الیکشن جیتنے کے بعد وہ قوم کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں، اگر قوم اس سے زیادہ سیاسی نیتاؤں سے کچھ مانگتی ہے یا کچھ ملنے کی امید رکھتی ہے تو یہ نادانی کی بات ہے۔ اس دور میں قرض لے کر کون واپس کرتا ہے، پھر سیاسی لیڈروں سے یہ امید کیوں باندھی جاتی ہے کہ وہ قوم کا قرض ادا کریں گے۔ ارے بھئی جن لوگوں کو اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق نہیں ہوتی وہ قرض کیا ادا کریں گے؟ مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"جس لیڈر کو دیکھو وہ مسلمانوں کو خوف زدہ کرتا ہوا نظر آتا ہے اور کہتا ہے کہ ہندو شدت پسند آر ایس ایس مسلمانوں کے ساتھ ظلم و جبر کر رہے ہیں۔ ہم آر ایس ایس اور بی جے پی کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔"

پیارے۔ ہمارے ملک کی سیاست لالچ اور خوف کے ارد گرد ہی گھومتی رہتی ہے اس لئے سیاسی نیتا اپنی اپنی قوم کو یا تو کوئی لالچ دے کر رام کرتے ہیں اور یا کسی بات سے ڈرا کر۔ پچھلے ۶۷ سالوں سے کانگریس نے مسلمانوں کو اس بات سے ڈرایا ہے کہ اگر تم نے ہمارا ساتھ نہیں دیا تو آر ایس ایس، بجرنگ دل اور سنگھ پریوار جیسے شدت پسند ہندو تمہیں کھالیں گی اور ہندوستان میں مسلمانوں کو سر پر کفن باندھ کر جینا ہوگا۔ مسلمانوں کو ڈرانے کے لئے کانگریس کچھ فرقہ وارانہ فساد بھی کرا دیتی ہے اور ان کے جان و مال کا کچھ نقصان بھی کرا دیتی ہے اور یہ کام اتنی حکمت عملی سے ہوتا ہے کہ کسی کو کانگریس پر شبہ نہیں ہوتا۔ مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ یہ فرقہ وارانہ فساد آر ایس ایس اور بجرنگ دل نے کرایا ہے اور وہ آر ایس ایس جیسی فاشسٹ جماعتوں کا اور زیادہ مخالف ہو جاتا ہے اور اس کانگریس کی حمایت کرنے لگتا ہے جو آزادی کے بعد سے برابر مسلمانوں کا استحصال کرتی چلی آرہی ہے اور اس نے کسی بھی موقعہ پر مسلمانوں کو پنپنے نہیں دیا ہے۔ قوم کی اگر آنکھیں کبھی کھلنے بھی لگتی ہیں تو کانگریس اپنے خریدے ہوئے مولویوں کا استعمال کرتی ہے اور وہ اپنی چکنی چپڑی باتوں سے قوم کو پھر گمراہ کر دیتے ہیں۔ مسلمانوں کی مجبوری یہ ہے کہ وہ سیاسی شعور سے محروم ہیں اور ان کے قائدین اس بات کی بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ ان کی قوم باشعور نہ ہو جائے کیوں کہ جس دن قوم کا سیاسی شعور بیدار ہو جائے گا سب سے پہلے وہ ان قائدین سے نمٹے گی جنہوں نے قوم کی غیرت سیاسی مہاجنوں کے یہاں بار بار گروی رکھی ہے۔ قوم کو بار بار ذلتوں سے اور محرومیوں سے دوچار ہونا پڑا ہے اور ان کے قائدین کے ہر حال میں چودہ طبق روشن رہے ہیں۔ آج قائدین کے پاس کاریں بھی اور جائیدادیں بھی، ان کی پانچوں انگلیاں اصلی گھی میں تر بتر ہیں اور بے چاری قوم ٹوٹی ہوئی چھت سے بھی محروم ہے اور سڑک پر پیدال چلنے کے لئے اسے جوتے بھی نصیب نہیں ہیں۔ اس طرح کے سنگین حالات میں فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف منہ کھولنے سے پہلے ہمیں اُن قائدین کے لتے لینے چاہئیں جنہوں نے ہمیں بے وقوف بنانے اور ہماری آنکھوں میں دھول جھونکنے کے سوا اور کچھ بھی کارنامہ انجام نہیں دیا ہے۔ مضمون نگار آگے چل کر کہتے ہیں۔

"مظفر نگر کے فساد کے سلسلے میں مسلمانوں کو کیا دیا گیا۔ حقیقت یہ کہ مسلمانوں کو ہر پارٹی اور ہر حکومت کی طرف سے صرف آنسوؤں کا خزانہ ملا۔ مظفر نگر فساد میں کھل کر جاٹوں نے مسلمانوں کا قتل عام کیا ہے۔ اور حکومت نے ان جاٹوں کو ریزرویشن دے دیا ہے۔ یوپی اے حکومت نے جو کانگریس کی قیادت میں چل رہی ہے یہ بھی نہیں سوچا کہ ابھی مسلمانوں کے زخم تازہ ہیں، لہٰذا زخم پر زخم نہیں لگانے چاہئیں۔ جہاں مسلمانوں کو زخم کی ضرورت تھی وہاں مزید وار کیا گیا اور مسلمانوں سے ووٹوں کی بھیک مانگی جارہی ہے۔"

ہم پھر یہ کہیں گے کہ اس طرح کی باتوں پر آنسو بہانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ مظفر نگر میں جب فرقہ وارانہ فساد ہوا اور جاٹوں نے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی اس وقت حکومت نے کیا کیا اس بات کو چھوڑیئے کیوں کہ حکومت مسلمانوں کی خیر خواہ ہی کب تھی جو اس وقت وہ ان کے آنسو پونچھتی اور ان کے زخموں پر مرہم لگاتی۔ حکومت جن لوگوں کی خیر خواہ تھی ان کو اس نے انعام و اکرام سے نوازا۔ جب حکومت کی نظروں میں مسلمانوں ہی کی کوئی اوقات نہیں ہے تو پھر اس کے زخموں کی کیا اوقات ہوگی۔ حکومت وقت سے بڑے مجرم تو وہ مسلمان ہیں جنہوں نے اس خونی ڈرامے کے بعد بھی پارٹی نہیں چھوڑی وہ پارٹی سے جڑے

e amliyat group

رہے، کیوں کہ اگر وہ پارٹی کو طلاق دے دیتے تو ان کے مال ملیدے میں فرق آجاتا۔ قوم مرے یا سڑے انہیں اس سے کیا مطلب؟ بے شک آزادی کے بعد سے مسلمانوں پر برابر ظلم ہو رہا ہے، ان پر طرح طرح کے الزامات لگائے جارہے ہیں۔ ان کے جان ومال کو تباہ کیا جارہا ہے اور ہم ان ہی سیاسی پارٹیوں سے فریادیں کر رہے ہیں جو اس صورت حال کے پوری طرح ذمہ دار ہیں۔ ہم اُن مسلم لیڈروں کا گریبان کیوں نہیں پکڑتے جو اس طرح کے مظالم کے بعد بھی ان سیاسی پارٹیوں سے جڑے رہتے ہیں جو ان مظالم کی ذمہ دار ہیں۔ اور جن کے اشاروں پر یہ ننگا کھیل مسلمانوں کے ساتھ بار بار کھیلا جاتا ہے۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے لیڈروں کا گریبان پکڑنا چاہئے اس کے بعد ہمیں دوسروں کے خلاف واویلا کرنے کا حق ہے۔ کانگریس ہو یا سماج وادی ان سب نے مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا جال بچھانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔ مظفر نگر میں خون کی ندیاں بہہ گئیں، ہزاروں مسلمان اجڑ گئے، ان کے گھروں میں ظالموں کے قبضے ہوگئے اور ملائم سنگھ یادو اور اکھلیش یادو کو اپنی رنگ رلیاں منانے سے فرصت نہیں ملی۔ انہوں نے ایک بار بھی مسلمانوں کے خون بہنے پر افسوس کا اظہار نہیں کیا۔ بے شک یہ افسوس کی بات ہے کہ جس سماج وادی پارٹی کے لئے مسلمانوں نے جی کھول کر اپنے ووٹ دیئے تھے اُس پارٹی نے سرکاری لوگوں کی نگرانی میں مسلمانوں کے خلاف ایک سازش رچی اور مسلمانوں کی ایسی درگت بنائی کہ ہندوستان کی تاریخ اسے کبھی فراموش نہیں کرسکتی، لیکن اس سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمان لیڈر ملائم سنگھ اور اکھلیش یادو کی بغل میں بیٹھ کر فخر محسوس کرتے رہے اور انہیں ایک بار بھی اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ ظالموں اور بے حسوں کا ساتھ دینا گناہ کبیرہ ہے اور یہ ایک طرح کی بے غیرتی ہے اور اس بے غیرتی کی سزا انسان کو دونوں جہاں میں ملتی ہے۔ جب تک مسلمان خود غیرت مند نہیں ہوگا اس وقت تک دوسروں کے خلاف شور مچانے سے کیا حاصل ہے؟

مضمون نگار کچھ آگے چل کر رقم طراز ہیں۔

''مسلمانوں کے ساتھ جو عمل اپنایا جارہا ہے وہ ماضی میں بھی ہوتا رہا ہے اور مستقبل قریب میں تو اس کے رکنے کی امید کرنا ہی فضول ہے اور ہمیں کسی سیاسی پارٹی سے یہ امید نہیں ہے کہ وہ مستقبل قریب میں فرقہ پرستوں کے خلاف مسلمانوں کی حمایت کرے گی۔ کانگریس لیڈران مسلمانوں کی گرفتاریوں پر افسوس کرتے ہیں اور پولیس کی مذمت بھی لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کرتے۔

یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ حکومت عملی طور پر کچھ نہیں کرتی۔ حکومت اولاً تو ایسی ہوجاتی ہے کہ جیسے کچھ پتہ نہیں۔ ثانیاً یہ اگر وہ کچھ بولتی ہے تو مسلمانوں ہی کو قصور ٹھہرانے کی کوشش کرتی ہے اور پولیس کی ظالمانہ کارروائی کا یقین نہیں کرتی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حکومت کسی بھی پارٹی کی ہو وہ مسلمانوں کے ساتھ سوتیلے پن کا سلوک کرنے پر مجبور ہے، کیوں کہ اس کو اکثریت کے جذبات کی فکر پریشان کرتی ہے اگر حکومتیں اکثریت کی پرواہ کرنا چھوڑ دیں گی تو ان بے چاروں کا کیا ہوگا؟ مسلمان تو اس ملک میں لاوارثوں کی طرح جی رہے ہیں، انہیں نظر انداز کا سیاسی مصلحتوں کے پیش نظر ہے اور ہر سیاست مصلحت کی غلام ہوتی ہے۔ ہر نیتا کو مصلحت کی چادر اوڑھنی ہی پڑتی ہے ورنہ اس کے خلاف واویلا مچنا شروع ہوجاتا ہے۔

مضمون نگار اپنے مضمون کے آخر میں فرماتے ہیں۔

''حقیقت یہ ہے کہ جب تک مسلمانوں کی حمایت میں علماء کرام آگے نہیں آئیں گے اور کوئی بڑا عالم ملک کے مسلمانوں کی قیادت نہیں کرے گا اس وقت تک حالات تبدیل نہیں ہوں گے۔''

یہ تو وہ خواب ہے جس کی تعبیر قیامت کے بعد ہی پوری ہوسکتی ہے۔ ایسا بڑا عالم جس پر سارے ہندوستان کے مسلمان متحد ہوجائیں کہاں سے دستیاب ہوگا۔ سیاسی جماعتوں نے مسلمانوں کو منتشر کرنے کے لئے تمام مسلم اداروں اور جماعتوں کو تقسیم کر کے رکھ دیا ہے تاکہ مسلمانوں کا اتحاد اور اتفاق ختم ہوجائے۔ دارالعلوم دیوبند کے دو ٹکڑے کرادیئے گئے، مظاہر العلوم دو حصوں میں تقسیم ہوگیا، جمعیۃ العلماء ہند جیسی جماعت بھی دو حصوں میں بٹ گئی اور بھی کئی ادارے دو حصوں میں تقسیم ہوگئے۔ مسلکی اختلافات اتنے زوروں پر ہیں کہ مسلمان بہ حیثیت مسلک ومشرب ایک دوسرے کی شکل دیکھنے کے روادار نہیں۔ تبلیغی جماعت جو بہت ہی معصوم سی جماعت تھی وہ بھی اب علماء اور صلحاء اور خانقاہوں کے خلاف بولنے لگی ہے، وہ بھی صرف جماعت کے ساتھیوں ہی کو منہ لگاتی ہے، ایسے کربناک حالات میں آپ کس عالم کی قیادت کی بات کر رہے ہیں، کوئی بھی عالم جو آپ کے نزدیک معتبر ہوگا اس کو ہندو تو بعد میں مسترد کریں گے، پہلے مسلمان ہی اس کو ایکسپٹ نہیں کریں گے۔

مسلم قائدوں کا حال یہ ہے کہ وہ قوم کی بات نہیں کرتے وہ صرف اپنے گروپ کو اپنی جماعت ہی کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس لئے مسلم قیادت کو اگر بھول ہی جائیں تو بہتر ہے، کیوں کہ کوئی بھی قائد قوم کا مخلص نظر نہیں آتا۔ اگر ایک قائد بھی مخلص ہوتا تو مسلمانوں کی ایسی درگت نہ بنتی جیسی اس ملک میں بن رہی ہے۔

مضمون نگار اپنا مضمون ختم کرنے سے پہلے فرماتے ہیں۔

"اسلام میں مذہب اور سیاست کا چولی دامن کا ساتھ ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ مسلم علماء دین ملک کے مسلمانوں کی قیادت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں، جب تک کوئی عالم دین مسلمانوں کی حمایت میں آواز بلند نہیں کرتا اور ملک کے مسلمانوں کو متحد نہیں رکھ سکتا اس وقت تک مسلمانوں کو ان مسائل سے کوئی نہیں نکال سکتا۔

مضمون نگار کا یہ پیراگراف پڑھ کر ایک آہ دل سے نکل کر رہ گئی، کاش ایسا ہی ہوتا، کاش ہمارے علماء مفادات کی بھول بھلیوں میں اپنے خاندان والوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلنے میں مشغول نہ ہوتے، کاش انہیں قوم کے کرب اور درد کی کچھ فکر ہوتی تو پھر مسلمانوں کا حال یہ نہ ہوتا۔ علماء تو سیاست میں اب بھی موجود ہیں، ٹی وی اور اخباروں میں ان کی صورتیں روزانہ دیکھنے کو ملتی ہیں، لیکن ان کا حال یہ ہے کہ کوئی کاشی کی طرف بڑھ رہا ہے اور کسی کا رخ متھرا کی طرف ہے، شاید وہ اُن کھلونوں سے مطمئن ہیں جو انہیں سیاسی جماعتوں کی طرف سے مل رہے ہیں، اسی لئے ان میں اتحاد نہیں ہے، کسی کو دیکھا ہے کہ وہ ملائم سنگھ کی بغل میں بیٹھ کر قہقہے لگا رہا ہے، کوئی کیجریوال کی غلامی قبول کر کے اپنے ہاتھوں میں جھاڑو لئے پھر رہا ہے کوئی اُس نریندر مودی کے گن گا رہا ہے جس نے مسلمانوں کو گجرات میں بے دریغ قتل کیا ہے، کوئی کانگریس کو اس ملک کا خیر خواہ سمجھ رہا ہے جب کہ کانگریس وہ پارٹی ہے جس نے مسلمانوں کا استحصال کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے، کوئی مایاوتی کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا رہا ہے اور کوئی لوک دل ہی کو اس ملک کی تقدیر ثابت کرنے کے لئے وہ سب کچھ بول رہا ہے جس کی توقع کسی صاحب عقل سے نہیں کی جاسکتی۔ یہ علماء جنہیں راجیہ سبھا کی سیٹ برائے خود اور لال بتی برائے خویش درکار ہے کیا وہ قوم کی فکر کر سکتے ہیں، کیا ان علماء سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ مذہب کو سیاست سے جوڑ کر اپنے مذہب کا نام بلند کر سکیں اور اُس قوم کی نیا پار لگا سکیں جو سیکولرازم کے دھوکے میں آ کر اپنی نیا کو گندی سیاست کی دلدل میں اپنے ہاتھوں سے پھنسا چکی ہے۔ وہ علماء جو کسی سیاسی پارٹی سے وابستہ نہ ہوں، وہ علماء گندی سیاست جن کا اوڑھنا بچھونا نہ ہو وہ علماء جنہیں قوم کے کرب، اس کے درد، اس کی محرومیوں کا احساس ہو وہ یقیناً اس قوم کی کشتی کو پار لگا سکتے ہیں لیکن سیاست کی گندگیوں کی وجہ سے وہ منظر عام پر نہیں ہوتے اور کوئی آنا بھی چاہتا ہے تو ان علماء کے پیٹ میں مروڑ شروع ہو جاتا ہے جو حکومتوں اور مسلمانوں کو چکمہ دے کر اپنا اُلو سیدھا کرنے کی بھاگ دوڑ میں لگے ہوئے ہیں۔ جب تک سیاست کا میدان مفاد پرست قسم کے علماء سے خالی نہیں ہو جاتا یہ تمنا کرنا اور یہ خواب دیکھنا کہ کوئی قائد اُبھرے گا اور مسلمانوں کے مسائل کے لئے قوم کو متحد رکھنے کی کوئی اسکیم مرتب کرے گا۔ شاید دیوانے کا ایک خواب ہے اور اس طرح کے خوابوں کو جو دیوانے دن کی روشنی میں آنکھیں موند کر دیکھتے ہیں تعبیر نصیب نہیں ہوتی۔

ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ ہمارے ملک کو اللہ مخلص اور ہمدرد قسم کے نیتا عطا کرے، بھلے سے وہ ہندو ہوں لیکن انہیں پورے ملک کے باشندوں سے ہمدردی ہو، اگر ہماری یہ دعا قبول ہو گئی اور ملک کی باگ ڈور ایسے نیتاؤں کے ہاتھوں میں آ گئی جو حکومت کرنے اور ساری جنتا سے پیار کے اہل بھی ہوں تو سمجھ لیجئے کہ ملک بھی ترقی کرے گا اور ہماری قوم کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ اس ملک میں رہتے ہوئے اچھے ہندوؤں کے ہاتھ مضبوط کیجئے۔ ان سیاسی جماعتوں کا ساتھ دیجئے جن کے ہاتھ ابھی تک مسلمانوں کے خون سے لال نہیں ہوئے ہیں۔ علماء، علماء کی رٹ لگانے سے بات نہیں بنے گی۔ ہم سب نے تو علماء کو بھی کئی بار آزما لیا ہے، مایوسی کے سوا کیا ہاتھ لگا؟

اس ملک کے بے شمار ہندو آج بھی نفرت سے نفرت کرتے ہیں۔ انہیں مودی جیسے لوگ ایک آنکھ نہیں بھاتے، فرقہ وارانہ اور بم کی سیاست سے انہیں وحشت ہوتی ہے، ایسے ہندوؤں کو تلاش کیجئے، ان سے رابطہ پیدا کیجئے، ان کے ہاتھوں کو مضبوط کیجئے۔ اگر ایسے ہندوؤں نے یہ محسوس کر لیا کہ واقعتاً مسلمانوں پر ظلم ڈھایا جا رہا ہے تو یقین کیجئے کہ وہ ہماری قوم کی مدد کے لئے اٹھ کھڑے ہوں گے اور ان کا اٹھنا ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ اور اس وقت آپ جیسے لوگ یہ کہتے نظر آئیں گے۔

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانہ سے

(یار زندہ صحبت باقی)

☆☆☆☆☆☆☆☆

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——— پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟

ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

ree aaliyat gro

ایک ایسے خاندان کی ہولناک سچی داستان جو جنات کی انتقامی کارروائی کا شکار ہو گیا

خوفناک حویلی

قسط نمبر ۲۲

اس داستان کا ایک ایک حرف پڑھئے، دوران مطالعہ آپ ڈریں گے بھی، روئیں گے بھی، خوف ودہشت سے لرزیں گے بھی، لیکن آپ کی دلچسپی داستان ختم ہونے تک برقرار رہے گی

بازقلم: رابعہ بانو شیریں

اس عورت کے چلے جانے کے بعد کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ماماں زبیر نے وہ لفافہ اٹھایا۔ جنات کی طرف سے یہ دوسرا خط تھا۔ جو ہمیں موصول ہوا تھا۔ اس خط میں لکھا تھا۔

"اب تک جو ہوا وہ ایک انتقامی کارروائی تھی۔ اگر یہ کارروائی نہ کی جاتی تو ہم اپنی قوم کے لوگوں کو مزید نقصان پہنچانے کے ذمہ دار بنتے۔ لیکن اگر ہنسی خوشی آپ لوگ رابعہ کو ہمیں بخش دو تو ہماری تمہاری خاندانی دشمنی دوستی میں بدل سکتی ہے اور ہم یہ درخواست کرتے ہیں کہ حویلی چھوڑنے کی بھی ضرورت نہیں۔"

(یکے از جنات)

اس خط کو پڑھنے کے بعد کسی قدر اطمینان بھی ہوا تھا اور کسی قدر تشویش بھی۔ اطمینان کی بات تو یہ تھی کہ چلو اب جنات کے دلوں میں نرم گوشے پیدا ہو چلے تھے اور انہیں بھی ہماری حالت غیر پر رحم آنے لگا تھا۔ شاید اب وہ بھی نہیں چاہ رہے تھے کہ ہم حویلی سے نکل کر دربدر بھٹکیں اور تشویش کی بات یہ تھی۔ انہوں نے مجھے مانگنے کا مطالبہ کیا تھا اور اس کا مطلب یہ تھا کہ ان کا مطالبہ مانو تو جیتے جی میں ان کی بھینٹ چڑھ جاؤں اور اگر مطالبہ نہ مانا تو پھر ان ہی قیامتوں کا سلسلہ شروع ہو جن سے بھی پریشان ہو چکے تھے۔

اس پرچے کو پڑھنے کے بعد مجموعی طور پر گھر کے افراد خوشی کے بجائے فکر اور مخمصے کا شکار ہو گئے اور حویلی چھوڑنے کے سلسلے میں بھی اب گھر میں دو طرح کی رائے ہو گئیں۔ کچھ افراد کی رائے یہی رہی کہ پہلی فرصت میں چھوڑ دینی چاہئے۔ جنات کی اس تحریر کا کوئی اعتبار نہیں۔ ممکن ہے کہ یہ تحریر صرف اس لئے لکھی ہو تا کہ ہم لوگ حویلی سے نکلنے کا ارادہ بدل دیں۔

باقی دوسرے افراد کی رائے یہ تھی کہ حویلی چھوڑ کر اگر ہم چلے گئے اور ہم نے ان کے بڑھتے دوستی کے ہاتھ کو نظر انداز کر دیا تو جنات کی طاقت تو مسلم ہے۔ وہ ہمیں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ آ کر دبوچ لیں گے۔ ہم ان سے بھاگ کر کہاں جا سکتے ہیں۔ اب جب کہ ان کی طرف سے پہلی بار نرمی کا اظہار کیا گیا ہے تو کچھ دنوں ان کی آزمائش کریں۔ خدانخواستہ پھر کوئی حادثہ ہوا تو پھر کسی بھی صورت میں یہاں نہیں رکیں گے۔

نانی اماں کی رائے بھی یہی تھی کہ اس قوم کی ضد بازی اچھی نہیں۔ حالاں کہ حویلی کو خیرآباد کہنے پر سب سے زیادہ زور نانی ہی کا ہوا کرتا تھا لیکن اب جنات کی تحریر پڑھ کر ان کی رائے بدل گئی تھی اور وہ اس بات پر مصر تھیں کہ کچھ دنوں ان کی آزمائش کر لو۔ لیکن حویلی میں رہنے کی صورت میں پھر مسئلہ وہ پیدا ہوتا تھا میری سپردگی کا اور اس کے لئے گھر کا کوئی فرد بھی تیار نہیں تھا۔ میں جو مرنے کے لئے تیار رہتی تھی بلکہ ہر وقت یہ تمنا کرتی تھی کہ اب کے میری باری ہو۔ میں بھی اس بات کے لئے تیار نہیں تھی کہ جنات کی دنیا میں جا کر رہنے لگوں۔

اس بات کو لے کر یہ اندیشہ پیدا ہوتا تھا کہ دشمنی ختم نہیں ہو سکے گی جب ہم جنات کی بات ٹھکرا دیں گے تو وہ پھر شرارتوں پر اتر آئیں گے اور پھر گھر میں وہی قیامتوں اور وحشت ناک حادثوں کا سلسلہ شرع ہو گا۔

عجیب مشکل تھی۔ نہ ماننے بنتی تھی نہ، نہ ماننے بنتی تھی۔ پورا گھر عجیب وغریب قسم کی کش مکش اور تذبذب کا شکار ہو کر رہ گیا تھا۔ انسان

فطرتاً شاید بے حس وقع ہوا ہے۔ اس پر کچھ گذر جائے اگر چند دن بھی اسے سکون مل جاتا ہے تو وہ رفتہ رفتہ تمام غموں اور حادثوں کو بھول جاتا ہے اور حال کی رنگ رلیوں میں مست ہو جاتا ہے۔

اس پرچے کو موصول ہوئے دس گیارہ دن گزر گئے تھے اور اسی عرصے میں کسی بھی طرح کوئی ناخوش گوار بات پیش نہیں آئی تھی۔ اس لئے دل پھر مطمئن سا ہو گیا تھا اور بہت کچھ گنوا کر بھی گھر میں پھر ہنسنے بولنے اور قہقہوں کی صدائیں بکھرنے لگی تھیں۔ ایک دن سب افراد خانہ کی مشترکہ رائے سے یہ طے پایا کہ کہیں تفریح کر کے آئیں۔ چنانچہ سبھی لوگ حویلی کو تالہ لگا کر دلی کے تمام تاریخی مقامات پر گھومتے پھرے، یہ سب تھک گئے تو سب کی رائے یہ بنی کہ پکچر دیکھیں۔ ایک سینما ہال میں پھاگن نام کی ایک فلم چل رہی تھی۔ ہم سب اُسے دیکھنے کے لئے ٹکٹ ہال میں داخل ہو گئے۔ ہم نے تین والا شو دیکھا تھا چھ، ساڑھے چھ بجے کے قریب وہاں سے نکلے تو معمولی سی خریداری کر کے حویلی واپس آ گئے — حویلی کھولی تو محسوس ہوا کہ جیسے ہزاروں اگربتیاں جلائی گئی ہیں۔ خوشبو ہر طرف بکھری ہوئی تھی۔ لیکن اگربتی جلتی کہیں نظر نہیں آ رہی تھی اور نہ ہی اگربتی کا دھواں دکھائی دے رہا تھا۔ ہر طرف بس خوشبو ہی خوشبو تھی۔ بات تو کی فکر انگیز نہیں تھی لیکن پھر بھی سبھی کو کچھ ڈر سا محسوس ہوا کہ آج پھر کوئی نہ کوئی کارستانی ہوئی ہے یا ہوگی ڈرتے ڈرتے ہال کمرہ کھولا گیا تو دیکھا کھانے کی میز پر قسم قسم کی مٹھائیاں رکھی ہوئی تھیں اور میز کی ایک جانب ایک سرخ رنگ کا لفافہ رکھا ہوا تھا۔ جس میں لکھا تھا کالی روشنائی سے — ہماری طرف سے ہدیہ۔

اس مٹھائی کو دیکھ کر بچے بھی خوش نہیں ہوئے۔ کیوں کہ سبھی کو خبر تھی کہ یہ مٹھائی جنات کی طرف سے آئی ہے۔

سب لوگ تھکے ہوئے تو تھے ہی ایک جگہ بیٹھ گئے۔ نانی اماں لیٹ گئیں۔ وہ بہت تھک چکی تھیں اور سب مٹھائی کے بارے میں غور و فکر کرنے لگے۔ خالہ نجمہ نے کہا تھا۔ اگر ہم مٹھائی کھا کر ہم سب ایک ساتھ مر گئے تو کیا ہوگا۔ کون جان اس مٹھائی میں زہر ملا دیا گیا ہو — خالو ٹیپن کی رائے یہ تھی کہ مٹھائی کا استعمال کرنا تو اچھا نہیں لیکن اس کو اٹھا کر ہم احتیاط سے رکھ دیں۔

پھر کیا کریں گے؟ — شاید میں نے ہی پوچھا تھا۔

ہاں یہ بھی تو ایک مسئلہ ہے۔ کوئی انسان ہمیں کوئی چیز بھیجے۔ ہم دکھانے کو اسے قبول کر لیں اور بعد میں اسے پھینک دیں تو اسے خبر تو نہیں ہوتی۔ یہاں تو مشکل یہ ہے کہ اگر ہم نے مٹھائی قبول کر لی اور میز سے اٹھالی پھر اس کا مصرف کیا ہوگا۔ اگر کہیں دبا دیں گے یا پھینک دیں گے یا بٹوا دیں گے تو جنات کو تو ان باتوں کی خبر ہو ہی جائے گی۔

رات کے آخری حصے میں سب کی آنکھ لگ گئی اور صبح سات بجے تک کوئی بیدار نہ ہو سکا۔ صبح کو سب سے پہلے نانی اماں کی آنکھ کھلی۔ انہوں نے سب کو اٹھا کر بتایا کہ میز پر مٹھائی موجود نہیں ہے اور یہاں ایک کالے رنگ کی بلی بیٹھی تھی جس کے منہ میں ایک سرخ رنگ کا لفافہ تھا۔ وہ میز پر لفافہ چھوڑ کر چلی گئی۔ کھڑے ہو کر دیکھا تو لفافہ موجود تھا۔ ماماں زبیر نے ہی لفافہ اٹھایا۔ اس میں سے ایک پرچہ برآمد ہوا۔ جس میں لکھا تھا۔ ہماری طرف سے پہلا تحفہ۔ تمہاری طرف سے پہلی ناقدری۔

یہ جملہ پڑھ کر سبھی لوگ سٹپٹائے اور سبھی کو یہ اندازہ ہو گیا کہ جنات کو مٹھائی قبول نہ کرنے سے ناراضگی ہوئی ہے۔

اس کے بعد گھر کے تمام افراد کی متفقہ رائے سے یہ بات طے پائی کہ جب اردو زبان میں ادھر سے پرچے آ رہے ہیں تو ہم بھی اپنے دل کی بات ان تک پہنچا دیں تا کہ غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ اس رائے کے بعد تقریباً ان الفاظ میں ایک خط زبیر ماماں نے اپنے قلم سے لکھا۔

ہمارے محترم بھائیو!

”ہمارا جو بھی جانی نقصان ہوا ہے وہ اتنا زیادہ ہے کہ ہم اسے عمر بھر نہیں بھلا سکتے۔ لیکن جب آپ نے ہی دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے تو ہم چاہتے ہیں کہ دوستی پیدا ہو جائے لیکن ہم پچھلے حادثات سے اس قدر خوف زدہ ہیں کہ ہمیں کسی بھی بات پر بھروسہ کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے اور اسی لئے ہم نے مٹھائی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

خدا حافظ

یہ خط لکھ کر اسی میز پر رات کو رکھ دیا گیا۔ اس رات بھی نیند بہت دیر میں آئی لیکن نیند تو نیند ہی ہے۔ بالآخر آ ہی جاتی ہے۔ دو بجے تک سبھی کی آنکھ لگ گئی، صبح کو اٹھے تو میز پر پرچہ موجود تھا۔ جب کہ ہم سمجھ رہے تھے کہ پرچہ غائب ہو جائے گا۔

پرچہ غائب نہ ہونے سے بھی تشویش ہی رہی اور یہ محسوس ہوا کہ وہ

راموش ہو چکے ہیں اور اچانک کسی دن وہ پھر کوئی بھیانک حرکت ریں گے لیکن پورے ایک مہینے تک کسی بھی طرح کی کوئی درگھٹنا میں پیش نہیں آئی۔ ہم نے بلاوجہ کے وہم اور ڈر کو آہستہ آہستہ اپنے ے نکال دیا۔ زندگی کے معمولات پھر اپنی جگہ پر آگئے۔ پھر گھر میں خوشی کا ماحول پیدا ہوگیا۔

ایک رات کی بات ہے۔ بارش بہت تیز تھی اور بارش کے ساتھ ہوا بہت تیز تھی۔ ہم سب ہال کمرے میں بڑے تخت پر بیٹھے ہوئے ۔ ماماں زبیر اور خالو یٰسین صوفے پر تھے۔ باقی میں، خالہ نجمہ، یوسف، اور نانی اماں تخت پر موجود تھے کہ اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ طور پر سوتے وقت کمرہ اندر سے بند کیا جاتا تھا لیکن بارش اور طوفان وجہ سے شروع ہی رات دروازے بند کر لئے گئے تھے اول اول تو ہم جھے کہ شاید ہوا ہی کا کوئی جھونکا کواڑوں سے ٹکرایا ہے لیکن پھر جب بار ستک ہوتی رہی تو پھر یہ یقین ہوگیا کہ باہر کوئی موجود ہے۔ دروازے جانے کی کسی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی اور نانی اماں کا پرزور اصرار تھا کوئی دروازہ نہ کھولے۔

ایک طرف طوفان کی سائیں سائیں تھی جو ماحول میں وحشت پیدا کر رہی تھی اور دوسری طرف دروازے کی اس دستک نے دلوں میں عجیب طرح کی ہوک پیدا کر دی تھی۔ آج بھی میں جب ان واقعات و خیالات میں لا کر سوچتی ہوں تو مدتیں گزرنے کے بعد بھی جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ لوگ زندگی میں ایک بار ہی مرتے ہیں لیکن ہم حویلی کے رہنے والے لوگ تو ہر رات مرتے تھے اور ہر رات ایسا لگتا تھا جیسے ہماری روح کی روح نکالی جارہی ہے ــــ کیا کیا گزری ہے ہم پر ــــ کیسے بتاؤں ــــ میں تو صرف واقعات بیان کر رہی ہوں اور آپ ان واقعات کو پڑھ رہے ہیں لیکن شاید آپ ہمارے دلوں کی ان کیفیات کو محسوس نہیں کر سکیں گے ــــ جس میں ہم مبتلا تھے۔ دل سینے میں اس طرح کودا کرتے تھے جیسے کوئی اسپرنگ کی گیند ہچکولے کھاتی ہے، حلق خشک ہو جاتا تھا۔ ایک دوسرے سے بولنے اور بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے زندگی ایک قرض واجبہ ہے جسے ہم قسطوں میں واپس کر رہے ہیں۔ کوئی حادثہ ہو جاتا یا کوئی ان ہونی ہو جاتی تو کئی کئی دن تک سب کے ہونٹ سل جاتے تھے اور آنکھوں میں وحشتیں آنکھ مچولی کھیلنے لگتیں تھیں۔

کچھ دنوں تک کوئی حادثہ پیش نہ آتا تو بہاریں لوٹ آتیں اور پھر گھر میں ہلکی خوشی کا ماحول بن جاتا تھا۔ صورت حال ایسی تھی کہ نہ خوشی کو استحکام تھا اور نہ حادثے ہی پے در پے ہوتے تھے۔ موت کا یقین ہو جاتا تو زندگی سامنے آکر کھڑی ہو جاتی تھی اور جب زندگی کا یقین کر بیٹھتے تو موت اپنا رقص شروع کر دیتی تھی۔

اف وہ لمحے ــــ آج تک مجھے یاد ہیں۔ طوفان نہ تھمنے کا نام لے رہا تھا اور دروازے پر برابر دستک ہو رہی تھی اور رفتہ رفتہ دستک بڑھتی جارہی تھی ــــ ہم سب پریشان تھے کہ کیا کریں کیا نہ کریں۔

ابھی ہم کسی فیصلے پر نہیں پہنچے تھے کہ اچانک اندر کی چٹخنی خود بخود کھلی یا پھر کھولنے والا ہاتھ ہمیں دکھائی نہیں دیا۔

چٹخنی کھلتے ہی دروازہ چوپٹ ہوگیا ــــ کمرے کے باہر ایک سیاہ فام عورت کھڑی تھی اور اس کی آنکھیں گہری سرخ رنگ کی تھیں۔ اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جب دانت باہر نکالے تو اس کے دانت گہرے زرد رنگ کے تھے۔ اس نے کالے ہی کپڑے پہن رکھے تھے۔ وہ آہستہ آہستہ کمرے کی طرف بڑھی۔ کمرے کی دہلیز تک آکر وہ رک گئی اور اس نے خالو یٰسین کو انگلی کے اشارے سے بلوایا۔

لیکن ہم میں سے کوئی اس بات کے لئے تیار نہیں ہوا کہ خالو جان کو باہر بھیج دیں۔ تھوڑی سی غور و فکر اور بات چیت کے بعد ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم سب ایک ساتھ باہر چلیں تاکہ جو کچھ بھی گزرے ایک ساتھ سب پر گزر جائے اور روز روز کی آفتوں اور قیامتوں سے نجات مل جائے، لیکن ہم جب سب مل کر دروازے کی طرف بڑھے۔ یوسف اور یونس کو بھی ہم نے گود میں اٹھا لیا۔ وہ عورت تھوڑا پیچھے ہٹ کر پورے غصے سے چیخی اور اس نے پھر ہاتھ کے اشارے سے خالو یٰسین کو طلب کیا۔

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

چھوٹا دروازہ، محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

فون نمبر: 9319982090

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

قسط نمبر: ۱۳۷

ہرکولیس کے واقعات عارب، بیوسا اور نبیطہ کو سناتے سناتے آردیم نام کا وہ داستان گو تھوڑی دیر کے لئے سانس لینے کو رُکا۔ پھر سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے وہ دوبارہ کہہ رہا تھا۔ ''اے عزیزو! فرض شناسی کا یہ راستہ اپنانے کے بعد وہ اپنے گھر جانے کی بجائے ایتھنز شہر کی طرف چلا گیا وہاں کے لوگوں نے ایک ہیرو کی حیثیت سے ہرکولیس کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ لوگ ہرکولیس کو ایتھنا دیوی کے مندر میں لے گئے وہاں اسے یونان کے دیوتا ہرمس کے نام سے تلوار دی گئی۔ دیوتا اپولو کی نسبت سے تیر اور کمان مہیا کی گئی اور دیوتا زیوس کے نام سے اسے ڈھال دی گئی۔ پس پوری طرح مسلح ہونے کے بعد ہرکولیس نے تھیبس شہر کا رخ کیا، کیوں کہ ایک بیرونی حملہ آور نے تھیبس کے لوگوں سے خراج طلب کیا تھا اور خراج کی عدم ادائیگی کی صورت میں اس نے تھیبس شہر کو دوبارہ ویران اور تباہ و برباد کرنے کی دھمکی دی تھی۔

اس دھمکی کے باعث تھیبس شہر کا بادشاہ جس کا نام کران تھا۔ اپنے آپ کو سخت عذاب اور دشواری میں محسوس کرتا تھا۔ لہٰذا تھیبس شہر پہنچ کر ہرکولیس وہاں کے بادشاہ کران کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے دشمنوں کا مقابلہ کرنے اور تھیبس شہر کی حفاظت کے لئے کران کو اپنی خدمات پیش کیں۔ کران یہ جان کر بے حد خوش ہوا کہ ہرکولیس جیسا جاں فروش اور طاقت ور نوجوان اس کی مدد کو پہنچ گیا ہے۔ لہٰذا اس نے ہرکولیس کے ساتھ وعدہ کیا کہ اگر وہ اس کے دشمنوں کو مار بھگائے تو وہ اپنی اکلوتی اور انتہائی خوبصورت بیٹی میگارا کو ہرکولیس کے ساتھ بیاہ دے گا۔ کران کی اس پیش کش پر ہرکولیس خوش ہوا۔ لہٰذا کران کے لشکروں کی کمانداری کرتے ہوئے ہرکولیس نے اس کے دشمنوں سے ہولناک جنگ کر کے انہیں بھاگنے اور راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔

ہرکولیس کی اس کامیابی اور فتح مندی پر تھیبس کا بادشاہ کران بے حد خوش ہوا اور حسب وعدہ اس نے اپنی حسین بیٹی میگارا کی شادی ہرکولیس کے ساتھ کر دی، لیکن ایسے موقع پر جب کہ ہرکولیس نے تھیبس شہر میں اپنی حسین بیوی میگارا کے ساتھ خوش گوار اور پرسکون زندگی گزارنا شروع کر دی تھی۔ ہرکولیس کے باپ کی بیویوں میں سے ایک جس کا نام ہرا تھا اور جو ہرکولیس کی سوتیلی ماں تھی، حرکت میں آئی۔ دراصل ہرا نام کی سوتیلی میں ہرکولیس کی کامیابیوں اور اس کی شہرت سے جلنے لگی تھی اسے خدشہ ہو گیا کہ ہرکولیس اگر ایسے ہی کام کرتا رہا تو یونان کے ہر ہیرو اور سورما کی شہرت اور ناموری و شجاعت کے داغ لگا کر رکھ دے گا۔ لہٰذا اس ہرا نے ہرکولیس کے خلاف ایک سازش تیار کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

اپنی اس سازش کو تکمیل کے لئے ہرا نے ڈلفی مندر کے بڑے پجاری کے ساتھ ساز باز کرنی شروع کر دی۔ ڈلفی یونان کا ایک ایسا مندر ہے جس کے بڑے پجاری کا کہا کوئی بھی شخص خواہ وہ بادشاہ ہی کیوں نہ ہو ٹالنے کی جرأت نہ کر سکتا تھا۔ اس لئے یونانیوں کے ہاں ڈلفی مندر اور اس کے پجاریوں کی بے حد قدر و منزلت تھی سو اس ہرا نے لالچ اور سازش و عیاری سے کام لے کر ڈلفی مندر کے پرانے پجاری کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ ہرکولیس کے ذمہ کچھ ایسی مہمیں لگائے کہ جنہیں سر کرنے میں ہرکولیس ایسا مصروف ہو کہ اہل یونان اس کے نام تک کو بھول کر رہ جائیں۔

تو اے میرے عزیزو! ہرکولیس کی اس سوتیلی ماں ہرا کی ترغیب اور انگیخت پر ڈلفی مندر کے پجاریوں نے ہرکولیس کے ذمہ دس ایسی مہمیں لگائیں جن میں ہمہ وقت ہرکولیس کی جان کا خطرہ تھا، لیکن یونانی سماج کے اندر اس ڈلفی مندر کے پجاریوں کی اس قدر اہمیت تھی کہ ہرکولیس ان مہموں پر جانے سے انکار نہ کر سکا۔ انہی مہموں نے ہرکولیس کو ہرکولیس اور یونان کا سپوت اول بنا کر رکھ دیا۔ اب میں تم لوگوں سے ان دس مہموں کا احوال کہوں گا۔

داستان گو تھوڑی دیر خاموش رہا پھر اس نے عارب کو مخاطب

ee amliyat group

ہو گیا۔ "ہرکولیس کو ڈلفی کے مندر کی طرف سے جو پہلی مہم گئی وہ یہ تھی کہ اسے نیمیا کی سرزمین میں آرگولیس کے جنگلات میں اس خونخوار شیر کا شکار کرنا تھا، جس نے ایک آدم خور کی حیثیت جنگل کے گرد و نواح کے علاقے میں تباہی اور خونخواری پھیلا رکھی ڈلفی مندر کی ہدایت کے مطابق ہرکولیس اس مہم پر روانہ ہوا اور لیس کے جنگلات میں اس غار کا رخ کیا۔ جس کے اندر وہ درندہ رہتا تھی ہرکولیس اس غار کے قریب گیا۔ اس درندے نے ہرکولیس کو اور مستعد ہونے کا موقع نہ دیا۔ اس وقت وہ اپنے غار کے باہر ہی کے ایک جھنڈ کے پیچھے گھات میں بیٹھا ہوا تھا وہاں سے نکل کر اچانک ہرکولیس پر حملہ کر دیا۔ لیکن دنیا کا وہ طاقتور ترین انسان اس درندے کے اس ناگہانی حملے سے خوف زدہ نہ ہوا۔ بلکہ وہ تن کر کھڑا ہو گیا اور اس کی گردن کے گرد اپنے بازو ڈال کر اس کا گلا گھونٹ کر اس کا خاتمہ کر دیا۔ پھر ہرکولیس نے اس شیر کی اتار کر اسے خشک کیا اور اس کی کھال سے اپنے لئے لباس بنانے وہ ڈلفی کے مندر کی طرف لوٹ گیا۔

دوسری مہم جو ہرکولیس کو سونپی گئی وہ ایک ہائیڈرا کے خلاف تھی جو کے جنگلات میں سمندر کے کنارے رہتا تھا۔ اس مہم میں ہرکولیس بھتیجے لولاؤس کے ساتھ اس ہائیڈرا کے خاتمہ کے لئے ساحل سمندر جنگلات کی طرف روانہ ہوا۔ ہائیڈرا قدیم دور کا ایک انتہائی خونخوار اور سانپ تھا جس کے نو منہ ہوتے تھے اور جب کوئی اس کا خاتمہ کے لئے اس کا کوئی منہ کاٹتا تو اس ایک منہ کی جگہ مافوق الفطرت دو منہ اور نمودار ہو جاتے تھے۔ ایک تیز رفتار جنگلی رتھ میں اپنے بھتیجے لولاؤس کے ساتھ اس خطرناک مہم پر روانہ ہوا۔

اپنے بھتیجے کو ایک درخت کے پاس کھڑا کرنے کے بعد ہرکولیس کے کنارے ہائیڈرا کی جگہ کی طرف بڑھا کہ ہائیڈرا نکلا اور کی طرف بڑھا۔ اس لمحے وہ ہائیڈرا ہرکولیس کو یوں لگ رہا تھا بہت ہی شاخوں والا پودا ہو اور طوفان کے اندر اس پودے کی لہرا رہی ہوں، چونکہ اس ہائیڈرا کے پھن دار منہ ہوا کے اندر بلند اس حالت میں وہ اپنے پھنوں کو لہراتا اور شور کرتا ہوا ہرکولیس کی بڑھا۔ قبل اس کے ہرکولیس اپنے دفاع کے متعلق کچھ سوچتا اس نے آگے بڑھ کر ہرکولیس کو بری طرح جکڑ لیا اور پھر تھوڑی دیر تک یونہی اسے اور جکڑے رکھا تو اس نے سوچا وہ دم گھٹ کر مر جائے گا لہٰذا اس نے زور سے اپنے بھتیجے لولاؤس کو پکارنا شروع کر دیا۔ ہرکولیس کی پکار سنتے ہی لولاؤس اپنے ہاتھ میں جلتی ہوئی مشعل لئے ہرکولیس کی طرف بھاگا اور جب وہ نزدیک گیا تو ہرکولیس نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

"لولاؤس یہ ہائیڈرا ایک انتہائی خوفناک اور طاقتور عفریت ہے۔ دیکھو میں اپنی تلوار سے اس کے منہ کاٹتا ہوں اور جو بھی منہ کاٹوں اس منہ کو تو اپنی مشعل سے جلاتے رہنا تا کہ اس کٹے ہوئے منہ کی جگہ اس کے دو اور منہ نہ نکل آئیں۔ پس لولاؤس اپنے ہاتھ میں مشعل لئے ہرکولیس کی ہدایت کے مطابق تیار ہو گیا۔ اس کے بعد ہرکولیس نے ہائیڈرا کے منہ کاٹنے شروع کئے اور جو بھی منہ وہ کاٹتا اس کا بھتیجا لولاؤس اس کے منہ کو مشعل کی آگ سے جلا دیتا اور یوں کٹے ہوئے منہ کی جگہ اس ہائیڈرا کے دو منہ اور نمودار نہ ہوئے۔ اس طرح ہرکولیس نے اس ہائیڈرا کا ایک ایک منہ کاٹ کر اس کا خاتمہ کر دیا۔ پھر اپنے بھتیجے کے ساتھ اپنی دوسری مہم کو بھی کامیابی کے ساتھ سر کرنے کے بعد ہرکولیس ڈلفی مندر کی طرف لوٹا۔

ڈلفی مندر کی طرف سے ہرکولیس کو جو تیسری مہم سونپی گئی وہ ایک بارہ سنگھے کو زندہ پکڑ کر لانا تھا۔ یہ بارہ سنگھا یونان میں آرکیڈیا کے کوہستان میں پایا جاتا تھا اور اس بارہ سنگھے کے متعلق اہل یونان کا خیال تھا کہ اس بارہ سنگھے کے سینگ سونے اور اس کے کھر پیتل کے ہیں، حقیقت میں ایسا نہ تھا بلکہ اس بارہ سنگھے کے سینگ اور کھر ایسے سنہری رنگ کے چمکدار تھے کہ لوگ یہ خیال کرنے لگے تھے کہ اس کے سینگ سونے کے اور اس کے کھر پیتل کے ہیں۔ صرف ایک چمک اس کے سینگوں اور کھروں میں تھی جس کی بنا پر لوگوں کو وہ سونے اور پیتل کے لگتے تھے، ورنہ وہ بارہ سنگھا عام بارہ سنگھوں جیسا ہی تھا پر اس سنہری چمک نے جو اس کے سینگوں اور کھروں میں تھی لوگوں میں اسے ہر دل عزیز بنا دیا تھا اور اسی بنا پر لوگ نہ صرف یہ کہ بارہ سنگھے کو مقدس سمجھنے لگے تھے بلکہ بہت سے مقامات پر اس بارہ سنگھے کی پرستش ہونے لگی تھی اور لوگ اس بارہ سنگھے کے مجسمے اور تصویریں بنا کر اپنے گھروں اور عبادت گھروں کے اندر رکھنے لگے تھے۔

اس بارہ سنگھے کی تلاش میں ہرکولیس اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر کوہستان آرکیڈیا کی جانب روانہ ہوا کچھ روز اس بارہ سنگھے کی تلاش میں اس کوہستانی سلسلے میں سرگرداں رہا۔ یہاں تک کہ ایک بڑے جھنڈ کے

پاس اس نے بارہ سنگھے کو دیکھ لیا اور اپنے گھوڑے کو اس کی طرف بھگایا۔ ہرکولیس کو گھوڑے پر سوار اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ بارہ سنگھا بھاگ کھڑا ہوا۔ ہرکولیس نے بھی اپنے گھوڑے کو ایڑ لگا کر اس بارہ سنگھے کے پیچھے دوڑا دیا تھا، مگر تعاقب ایسا لمبا اور تیز رہا کہ وہ بارہ سنگھا ہرکولیس کو آرکیڈیا کے کوہستانی سلسلے سے نکال کر ایک اجنبی سرزمین میں لے گیا، اس قدر تعاقب کے بعد ہرکولیس نے اپنا ارادہ ترک نہ کیا اور لگاتار سرگرمی سے اس بارہ سنگھے کے پیچھے لگا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے اور بارہ سنگھے کے درمیان اس قدر کم فاصلہ کر لیا کہ وہ تیر مار کر اس بارہ سنگھے کو زخمی کر سکتا تھا، پس ہرکولیس نے ایسا ہی کیا اپنی کمان سنبھال کر تیر چلایا اور بارہ سنگھے کی پچھلی ٹانگ کو زخمی کر دیا۔ زخمی ہونے کے بعد بارہ سنگھا اس قابل نہ رہا کہ پہلے کی طرح تیز رفتاری کے ساتھ بھاگ سکے۔ لہٰذا ہرکولیس نے اسے جالیا۔ اسی کے ساتھ اس نے اس بارہ سنگھے کو باندھ کر اپنے گھوڑے پر اپنے سامنے رکھ لیا اور یوں تیسری مہم مکمل کرنے کے بعد وہ لوٹ گیا۔

ہرکولیس کو چوتھی مہم ایک خونخوار سور کے خلاف تھی، یہ سور یونان کی سرزمین میں اتیکا اور الیبا کے درمیان کھلی وادیوں کے اندر پایا جاتا تھا اور یہ انسان کے لئے انتہائی خطرناک ہو گیا تھا۔ لہٰذا ڈلفی مندر کے پجاری نے چوتھی مہم میں ہرکولیس کو اسی خونخوار سور کے زندہ پکڑ کر لانے کا حکم دیا۔ اسی طرح ڈلفی مندر کے حکم کا اتباع کرتے ہوئے ہرکولیس اپنی چوتھی مہم پر روانہ ہوا اس نے اتیکا اور الیبا کی درمیانی وادیوں کے اندر اس سور کو تلاش کیا اور اس کے پیچھے اپنے گھوڑے کو اسی طرح لگا دیا جس طرح اس نے اس سے پہلی مہم میں بارہ سنگھے کا شکار کیا تھا۔ اپنے آگے آگے ہرکولیس اس سور کو بھگاتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ تھک کر چور ہو گیا، پھر بارہ سنگھے کی طرح اس سور کو باندھ کر ہرکولیس نے ڈلفی مندر والوں کو پیش کیا اس طرح اس کی چوتھی مہم بھی پوری ہوئی۔

پانچویں مہم جو ہرکولیس کے سپرد کی گئی وہ یہ تھی کہ ہرکولیس صرف ایک دن میں یونان اور الیبا کے بادشاہ اوگیاس کے اصطبل کو صاف کر دے اور یہ اوگیاس بادشاہ کا اصطبل میں اتنا بڑا تھا کہ اس کے اندر اوگیاس کے تین ہزار مویشی رکھے جاتے تھے اور گزشتہ تیس سال سے ان مویشیوں کا گوبر اٹھا کر اس اصطبل کے احاطے میں جمع کر دیا گیا تھا۔ پس ہرکولیس کے ذمے یہ کام لگایا گیا کہ وہ اصطبل کے احاطے میں تیس سال میں جمع ہونے والا سارا گوبر صرف ایک دن میں صاف کر کے

دے اور بادشاہ اوگیاس نے ہرکولیس نے ساتھ یہ وعدہ بھی کیا تھا ہرکولیس اگر صرف ایک دن میں تیس سال سے جمع کیے جانے وا گوبر کو صاف کر دے تو صلے کے طور پر اوگیاس اپنے ریوڑ کا دسواں ہرکولیس کے حوالے کر دے گا اور یہ وعدہ اوگیاس نے اپنے بیٹے فائ کی موجودگی میں کیا۔ سو ہرکولیس اس کام کو کرنے پر آمادہ ہو گیا۔

ہرکولیس نے پہلے اصطبل میں گوبر کے بڑے بڑے ٹیلوں کا جا لیا جو گزشتہ تیس سال سے جمع کیا جاتا رہا تھا، پھر وہ اس احاطے کے قر ہی دائیں طرف دریائے ایلفیوس کے قریب آیا اس نے دیکھا، در بلندی پر تھا جب کہ اوگیاس بادشاہ کا اصطبل پانی کی سطح سے بہت نیچا یہ صورت حال دیکھ کر ہرکولیس خوش ہو گیا اس نے کدال کے ذریعے کے کنارے سے لے کر بادشاہ کے احاطے تک ایک نالہ کھود لیا اور پھ کا کنارہ کاٹ کر اس نے پانی کو جب اس کھالے میں ڈالا احاطے اندر دریا کا تیز پانی برسوں سے جمع ہونے والے اس گوبر کو اپنے س بہا کر لے گیا۔ اس طرح ہرکولیس صرف ایک ہی دن میں اصطبل کے احاطے کو صاف کرنے میں کامیاب ہو گیا اور جب ایسا کرنے کے ہرکولیس نے اوگیاس سے اس کے مویشیوں کا دسواں حصہ مانگا تو اوگ اپنے وعدے سے پھر گیا اور اپنے مویشیوں کا دسواں حصہ دینے سے کر دیا۔

ہرکولیس یہ صورت حال دیکھتے ہوئے اوگیاس کے بیٹے فائیلو پکڑ کر اس کے پاس لایا اور انتہائی غصے میں اگر اوگیاس کو مخاطب کر ہوئے کہا۔ ''اے اوگیاس دیکھ یہ تیرا بیٹا فائیلوس ہے اور تو نے ا موجودگی میں مجھے اپنے ریوڑ کا دسواں حصہ دینے کا وعدہ کیا تھا اور کہ وہ کام انجام دے چکا ہوں جو میرے ذمہ لگایا گیا تھا اور اب تمہارے ریوڑ کے دسویں حصے کا حق دار ہوں۔''

اس پر اوگیاس نے بے رخی سے کہا کہ میں نے تمہارے ریوڑ کا دسواں حصہ دینے کا کوئی وعدہ نہیں کیا۔ یہ الفاظ سننے کے اوگیاس کے بیٹے فائیلوس نے اپنے باپ کو مخاطب کرتے ہوئے ''آپ نے میری موجودگی میں ہرکولیس کو ریوڑ کا دسواں حصہ د وعدہ کیا تھا، سو اب جب کہ ہرکولیس اس کام کو مکمل کر چکا ہے تو یہ ریوڑ کے دسویں حصے کا حق دار ہے۔''

اس نے ریوڑ کا دسواں حصہ نہیں دیا بلکہ اپنے بیٹے فائیلوس کو گھر سے نکال دیا۔ ہرکولیس وقتی طور پر تو اپنی مہم کو مکمل کرنے کے بعد وہاں سے چلا گیا لیکن چند ہی دن کے بعد وہ واپس آیا اور اوگیاس کو اپنے وعدے سے پھرنے کی بنا پر اس نے اسے قتل کرکے اس کے بیٹے فائیلوس کو الیسیا کا بادشاہ بنا دیا۔ سو اس طرح ہرکولیس کی پانچویں مہم بھی مکمل ہوگئی۔"

یہاں تک کہ کہنے کے بعد داستان گو آردیم رُک گیا، چند ثانیوں تک اس نے اطراف کا جائزہ لیا اس نے دیکھا کہ سورج اب غروب ہو چکا تھا۔ فضاؤں کے اندر تاریکیاں بکھر گئی تھیں اور سمندر سے آسمان تک تاریکی ہی تاریکی پھیل گئی تھی۔ جہاز کے اندر جگہ جگہ مشعلیں روشن کردی گئی تھیں۔ اس سیاہ سمندر کے اندر سفر کرتا ہوا پارس کا بحری بیڑا یوں لگ رہا تھا جیسے گہری تاریکیوں کے اندر آسمان پر ان گنت تارے جھلملانے لگے ہوں۔ پھر آردیم نے عارب، بیوسا اور عبیطہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے رفیقو! دیکھو رات ہو چکی ہے، فضاؤں کے اندر تاریکیاں چھا گئی ہیں۔ میں تمہیں ہرکولیس کی پانچ مہمات کی داستان سنا چکا ہوں۔ اب میں ہرکولیس کی باقی پانچ مہمات اور موت تک کی تفصیلی حالات کسی اور موقع پر سناؤں گا۔ اب آؤ سب مل کر کھانا کھائیں اور آرام کریں۔"

عارب، بیوسا اور عبیطہ نے آردیم کے اس مشورے سے اتفاق کیا، پھر وہ اس داستان گو کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے اور سب اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔

☆☆☆☆☆☆

یوناف، ایلسا، عبیل اور سولان کو لے کر ان مسلح جوانوں نے کوہستان ایٹنا کی چوٹی کو عبور کیا اور دوسری طرف وسیع و عریض وادی کے اندر اترتے یوناف نے دیکھا اس وادی کے اندر لکڑی اور پتھر کے بنے ہوئے بے شمار مکان دور دور تک پھیلے ہوئے تھے، جب وہ اس بستی میں داخل ہوئے تو یوناف نے یہ بھی اندازہ لگایا کہ اس بستی کے رہنے والے لوگ ایک طرح سے وحشی اور نیم تہذیب یافتہ تھے۔ بستی کے وسط میں وہ مسلح جوان ان چاروں کو ایک ایسی جگہ لائے جہاں تین چار کمروں کی ایک عمارت پتھروں سے بنے ہوئے ستونوں پر کھڑی تھی اور اس عمارت کی چھت بھی لکڑی اور تراشے ہوئے پتھروں پر مشتمل تھی۔ یہ ساری عمارت ایک ہی بڑے کمرے پر منحصر تھی شاید بستی کے لوگ اس عمارت کو ایک مشترکہ اور بڑے ہال کے طور پر استعمال کرتے ہوں گے۔ اس عمارت میں آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ روشن تھا اور اس الاؤ کے گرد کچھ لوگ فرش پر بچھی ہوئی چٹائیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

یوناف، ایلسا، عبیل اور سولان کو اس عمارت کے اندر لایا گیا تو بستی کے بہت سے مرد اور عورتیں انہیں دیکھنے کے لئے ان کے ارد گرد عمارت کے اندر اور باہر جمع ہوگئے، یہ چاروں ان کے لئے اجنبی تھے۔ اس لئے وہ برف باری کی پرواہ کئے بغیر ایک جسم و جاں کی طرح وہاں جمع ہونے شروع ہوگئے جو مسلح جوان ان چاروں کو وہاں لائے تھے ان کا سرخیل آگے بڑھ کے الاؤ کے پاس بیٹھے ہوئے ایک بوڑھے کے ساتھ جا بیٹھا اور بڑی رازداری کے ساتھ اس کے ساتھ گفتگو کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد وہ بوڑھا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ یوناف اور اس کے ساتھیوں کی جانب بڑھا۔ اس کے ساتھ ایک خوب قد آور قوی ہیکل جوان بھی تھا جو بوڑھے کے پہلو بہ پہلو چل رہا تھا جب وہ دونوں یوناف اور اس کے ساتھیوں کے قریب آئے تو مسلح جوانوں میں سے ایک نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "یہ دونوں جو تمہاری طرف بڑھ رہے ہیں، ان میں سے جو بوڑھا ہے اس کا نام اریش ہے اور یہ ہماری اس بستی کا سردار ہے۔ اس کے ساتھ جو ایک مضبوط اور چٹانوں جیسا جوان ہے اس کا نام فاروس ہے اور یہ ہمارے سردار کا بیٹا ہے۔"

وہ مسلح جوان کہتے کہتے خاموش ہوگیا، چونکہ بستی کا سردار اور اس کا بیٹا دونوں ان کے قریب آگئے تھے۔ کچھ دیر تک وہ دونوں غور سے اسے دیکھتے رہے اور ساتھ ہی ساتھ آپس میں کوئی صلاح مشورہ بھی کرتے رہے، پھر دونوں یوناف کے سامنے آئے اور بستی کے سردار اریش نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے اجنبی! میرے آدمی مجھے تمہارے نام اور تمہارے حالات کی تفصیل مکمل طور پر کہہ چکے ہیں اور دیکھو، یہ جو تمہارے ساتھ لڑکی ہے جس کا نام ایلسا ہے اور جو ٹائر کی سلطنت کی شہزادی ہے اسے میرا بیٹا فاروس پسند کر چکا ہے اور میں نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ تمہاری ساتھی لڑکی کی شادی میں اپنے بیٹے کے ساتھ کردوں گا اور میرا بیٹا جس کا نام فاروس ہے، یہ اس وقت میرے ساتھ تمہارے سامنے کھڑا ہے۔"

☆☆☆☆☆☆

freeamliyat.group

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

بے قابو ہوتی سیاست دانوں کی زبان

پارلیمانی انتخابات کی مہم اب شدت اختیار کرتی جارہی ہے اور اس میں تیزی آنے کے ساتھ ساتھ سیاست دانوں کی زبان بھی قابو سے باہر ہوتی جارہی ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں سیاسی رہنماؤں نے ایک دوسرے کے خلاف جس طرح کی زبان استعمال کی ہے اس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ کل کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے ایک تقریر میں مودی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ زہر کی کھیتی کرتے ہیں۔ اس سے پہلے وہ انہیں ایک بار موت کا سوداگر کہہ چکی ہیں۔ بی جے پی کے وازرت عظمٰی کے امید وار نریندر مودی سونیا گاندھی کے غیر ملکی ہونے پر اکثر طنز کرتے رہے ہیں۔ وہ کانگریس کے نائب صدر راہل گاندھی کو ہمیشہ شہزادے کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر سونیا گجرات کی ترقی کے بارے میں سوال کرسکتی ہیں تو پھر شہزادے کی ماں کے بارے میں بھی سوال اٹھ سکتے ہیں۔ لیکن سونیا گاندھی کے بارے میں سب سے زیادہ غیر پارلیمانی بیان ایک آر ایس ایس نواز سادھو بابارام دیو کی طرف سے آیا۔ انھوں نے سونیا گاندھی کو غیر ملکی لٹیری بہو کہا اور ان کا موازنہ ایک تمثیلی ڈائن سے کیا جو سب کو نگل جاتی ہے۔

سونیا گاندھی کے پاس کتنی جائداد ہے

بھارت کی برسر اقتدار سیاسی جماعت کانگریس کی صدر سونیا گاندھی کے پاس ۹ رکروڑ ۲۸ رلاکھ روپے سے زیادہ جائیداد ہے لیکن ان کے نام ایک بھی کار نہیں ہے۔ اتر پردیش کے رائے بریلی انتخابی حلقے میں بدھ کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے دوران سونیا گاندھی نے جو حلف نامہ پیش کیا ہے اس میں یہ معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

کاغذات نامزدگی داخل کرتے وقت جو حلف نامہ داخل کیا گیا اس کے مطابق سونیا گاندھی کے پاس ۲ رکروڑ ۸۱ رلاکھ روپے کی منقولہ اور ۶ رکروڑ ۴۷ رلاکھ روپے کی غیر منقولہ جائیداد ہے۔ گذشتہ انتخابات کے وقت انھوں نے اپنی جائداد کے بارے میں جو حلف نامہ دائر کیا تھا اگر اس سے حالیہ حلف نامے کا تقابل کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ان کی جائیداد میں چھ گنا اضافہ ہوا ہے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق سونیا گاندھی کی جائیداد میں چھ گنا اضافے کی وجہ یہ ہے کہ پچھلی بار جائیداد کا اندازہ اسیٹ ویلیو کی بنیاد پر کیا گیا تھا جبکہ اس بار یہ اندازہ مارکیٹ ویلیو کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ جائیداد کی تفصیلات میں یہ بتایا گیا ہے کہ سونیا گاندھی نے اپنے بیٹے رہل گاندھی کو ۹ رلاکھ روپے قرض کے طور پر دیا ہے۔ ۲۰۱۴ء کی حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ انھوں نے اپنے بیٹے راہل گاندھی کو قرض بھی دیا ہے۔ منقولہ جائیداد میں سونیا گاندھی کے پاس ۸۵ رہزار روپے نقد، بینک میں ۶۶ رلاکھ روپے، ایک لاکھ ۹۰ رہزار کے حصص اور ۱۰ رلاکھ کے بانڈز شامل ہیں۔ ان کے پاس ۸۲ رلاکھ ۲۰ رہزار کی نیشنل بچت اسکیم اور ۶۲ رلاکھ روپے کے زیورات موجود ہیں۔ حلف نامہ کے مطابق اٹلی میں ڈیراماڈی گاؤں میں چار کروڑ ۸۶ رلاکھ کی قیمت کی زمین، اور سلطان پوری گاؤں میں ایک کروڑ ۴۰ رلاکھ کی زمین کے علاوہ ان کے پاس ۱۹ رلاکھ ۹۰ رہزار کی آبائی جائیداد بھی ہے۔ ۲۰۰۹ء میں سونیا گاندھی نے اپنی جائیداد کی تفصیل میں ایک کروڑ ۳۷ رلاکھ سے زیادہ قیمت کی جائیداد کا اعلان کیا تھا۔

آئین شکنی گھناؤنا جرم ہے پرویز مشرف کو اس کی سزا ملے گی

(اسلام آباد) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ آئین اور قانون کو توڑنا گھناؤنا جرم ہے اور پرویز مشرف کو اس کی سزا ضرور ملے گی۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پرویز مشرف کے معاملے میں حکومت پر کوئی دباؤ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی دباؤ قبول کریں گے۔ فوج اور حکومت ایک پیج پر ہیں وزیر دفاع نے کہا کہ پرویز مشرف غدار ہیں انہیں آئین توڑنے کی سزا ضرور ملے گی، آج عدالت میں اس شخص پر فرد جرم عائد کی گئی ہے جس نے ۴ رمرتبہ شب خون مارا، عدلیہ نے پرویز مشرف پر فرد جرم عائد کرکے ایک نئی تاریخ رقم کردی، فرد جرم جمہوریت کی مضبوطی کے لئے اہم سنگ میل ہے۔

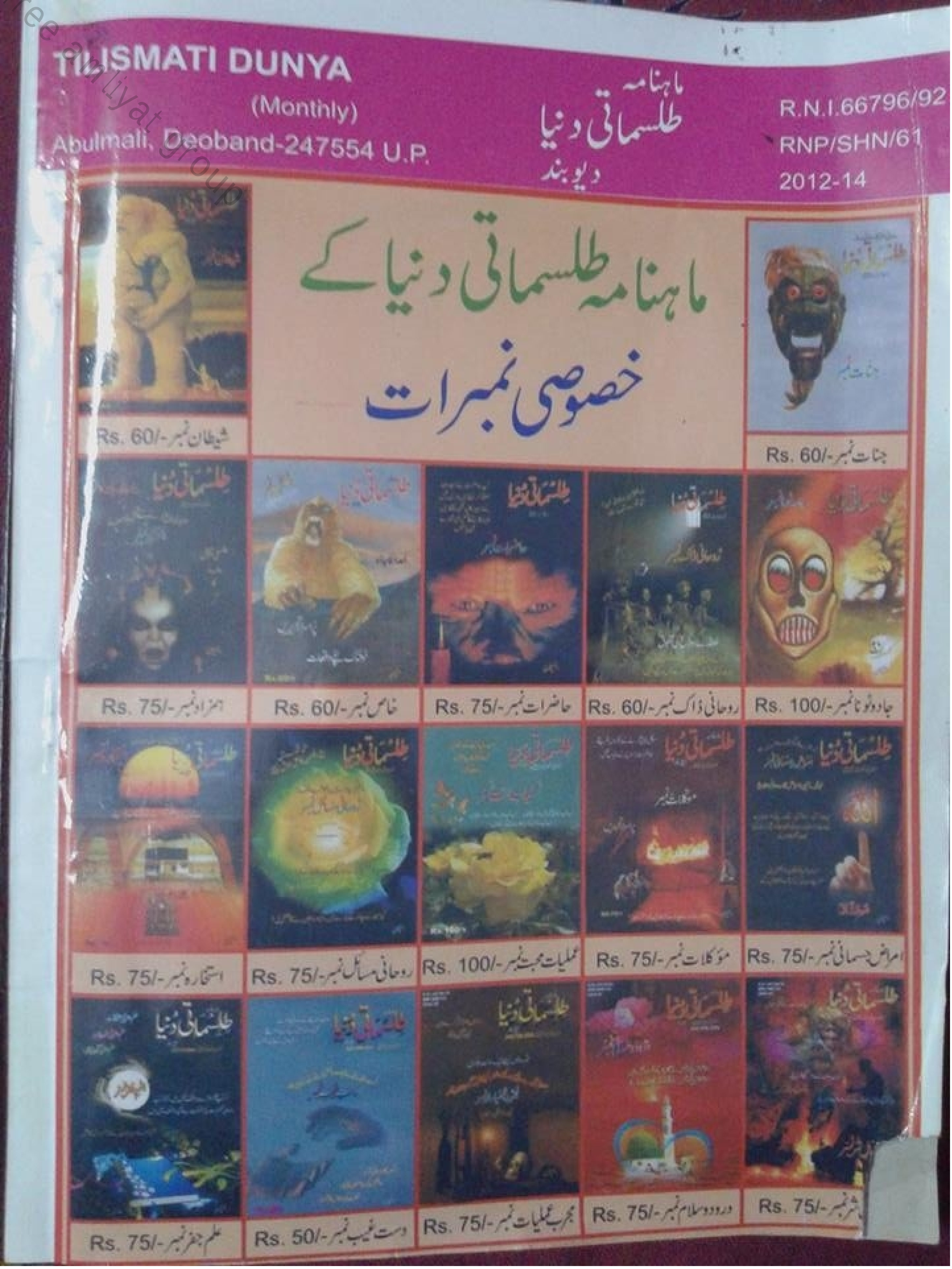
TILISMATI DUNYA
(Monthly)
Abulmali, Deoband-247554 U.P.
ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2012-14
ماہنامہ طلسماتی دنیا کے
خصوصی نمبرات
شیطان نمبر -/Rs. 60
جنات نمبر -/Rs. 60
ہمزاد نمبر -/Rs. 75
خاص نمبر -/Rs. 60
حاضرات نمبر -/Rs. 75
روحانی ڈاک نمبر -/Rs. 60
جادو ٹونا نمبر -/Rs. 100
استخارہ نمبر -/Rs. 75
روحانی مسائل نمبر -/Rs. 75
عملیات محبت نمبر -/Rs. 100
موکلات نمبر -/Rs. 75
امراض جسمانی نمبر -/Rs. 75
علم جفر نمبر -/Rs. 75
دست غیب نمبر -/Rs. 50
مجرب عملیات نمبر -/Rs. 75
درود و سلام نمبر -/Rs. 75
Rs. 75/-